Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

# روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 14 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 14th January, 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● بدھ، ۱۴ رجنوری ۲۰۲۶ء ● کلکتہ


**غصہ نہ کرو**

ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ مجھے آپ کوئی نصیحت فرما دیجیے
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔
انہوں نے کئی مرتبہ یہ سوال کیا اور
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ غصہ نہ ہوا کر۔
[صحیح البخاری: 6116]

# کار میں 4,000 فارم 7، بانکوڑہ میں بی جے پی کے 2 لیڈر گرفتار، ممتا نے کہا نام ہٹانے کی سازش

کولکاتا: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) بی جے پی نے SIR کر کے جائز ووٹروں کے نام ہٹانے کی سازش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی طویل عرصے سے اس الزام کو لے کر آواز اٹھا رہی ہیں۔ ان سب کے درمیان، منگل کو بانکوڑہ کے کھترا میں بی جے پی لیڈر کی کار سے تقریباً SIR 4000 فارم 7 برآمد ہوئے۔ معاملہ سامنے آتے ہی ریاست کی سیاست گرم ہوگئی۔ وزیر اعلیٰ نے نبّو سے اس فارم کی تصویر دکھا کر پھر دعویٰ کیا کہ بی جے پی نام ہٹانے کی سازش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ترنمول کے مقامی لیڈروں کو اس وقت شک ہوگیا جب انہوں نے منگل کو بانکوڑہ کے کھترا میں واقع سنیما موڑ میں ایک کار کو دیکھا۔ انہوں نے کار کا تعاقب کیا اور اسے روکا جس سے ہلچل مچ گئی۔ تقریباً 4,000 فارم 7 (نام ہٹانے کے لیے درخواست فارم) برآمد ہوئے۔ پولیس کو فوری اطلاع دی گئی۔ صورتحال کو فوری طور پر سمجھتے ہوئے کار میں سوار تین افراد فرار ہوگئے۔ تاہم پولیس نے 2 افراد کو گرفتار کرلیا۔ معلوم ہوا ہے کہ پانچوں علاقے میں بی جے پی کے معروف لیڈر ہیں۔ گرفتار شدگان میں سے ایک پربیر گھوش ہے، جو جھوما گھوش کا شوہر ہے، جو بی جے پی کے تالڈنگرا اسمبلی حلقہ کے وبردا گرام پنچایت کے سابق منڈل صدر ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو نبّو میں پریس کانفرنس سے برآمد شدہ فارم کی تصویر دکھائی۔ کہنے لگی دیکھو یہ میرے پاس آیا ہے یہ موجودہ صورتحال ہے اس طرح ناموں کو خارج کرنے کی سازش ہورہی ہے۔

ترنمول کے بانکوڑہ تنظیمی ضلع صدر تاراشنکر رائے نے اس پر بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، ”انتخابات سے قبل منصوبہ بند طریقے سے ووٹرز کے نام خارج کرنے کی سازش جاری ہے۔ ہزاروں فارم 7 ایڈوانس میں بھرے اور گاڑیوں میں لیے جا رہے ہیں۔ یہ کسی طرح بھی عام واقعہ نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن اور انتظامیہ کو فوری طور پر اس کی تحقیقات کرنی چاہیے۔“ رانی بند جوتسنا منڈی سے ترنمول ایم ایل اے نے بھی اسی جذبات کی بازگشت کی۔ انہوں نے کہا کہ ”جمہوریت کو کمزور کرنے

(باقی صفحہ 4 پر)

# مدھیہ پردیش میں لاوارث مٹھائی جان لیوا ثابت، دو اموات

13 رجنوری: اندور میں آلودہ پانی سے ہونے والی اموات کے بعد مدھیہ پردیش میں اب لاوارث مٹھائی کھانے سے اموات کی خبر ہے۔ ریاست کے چھندواڑہ ضلع میں اس مٹھائی کو کھانے سے ایک گارڈ سمیت دو لوگوں کی موت ہوچکی ہے جبکہ کئی افراد بیمار ہیں اور اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اس واقعہ سے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پایا جا رہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق چھندواڑہ ضلع کے جنادیو میں لاوارث مٹھائی کا تھیلا رکھا پایا گیا تھا۔ اس مٹھائی کو کھانے کے بعد گارڈ سمیت تقریباً 5 لوگ شدید بیمار ہوگئے جن میں سے اب تک دو لوگوں کی موت ہوچکی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ جنادیو میں پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ کے سامنے ہوٹل میں نامعلوم شخص یہ مٹھائی کا یہ تھیلا چھوڑ کر چلا گیا تھا۔ 'اے بی پی' نیوز کے مطابق اس تھیلے میں رکھی مٹھائی زہریلی تھی جسے کھانے سے اتوار کو پی ایچ ای ڈپارٹمنٹ کے گارڈ دسرو ید ودنشی کی موت ہوگئی۔ اب ایک اور بزرگ شخص سندر لال کٹھوریا کی بھی اسپتال میں

(باقی صفحہ 4 پر)

# اسرائیل کی قبضہ مہم، غزہ میں 2500 عمارتیں مسمار کردیں

غزہ، 13 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کی غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے باوجود قبضہ مہم کا سلسلہ جاری ہے، بمباری سے بچ جانے والی 2500 عمارتیں مسمار کردیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق دو ماہ سے زائد عرصہ قبل جنگ بندی معاہدے پر دستخط کرنے کے باوجود اسرائیل

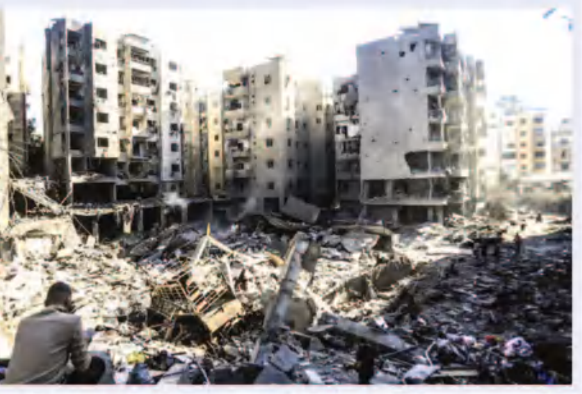

(باقی صفحہ 4 پر)

# عام بجٹ اتوار ہونے کے باوجود یکم فروری کو ہی پیش ہوگا، لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کی تصدیق

13 رجنوری: لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے پیر کے روز اس بات کی تصدیق کردی کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن عام بجٹ 2026-27 یکم فروری کو ہی پیش کریں گی، اگرچہ اس سال یہ تاریخ اتوار کے روز پڑ رہی ہے۔ نئی دہلی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران ایک سوال کے جواب میں انہوں نے واضح کیا کہ بجٹ پیش کرنے کے شیڈول میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور وزیر خزانہ یکم فروری کو صبح 11 بجے لوک سبھا میں بجٹ پیش کریں گی۔ اوم برلا نے بتایا کہ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس 28 جنوری سے شروع ہوگا اور دو اپریل تک جاری رہے گا۔ اجلاس دو مرحلوں میں منعقد کیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں پارلیمنٹ 28 جنوری سے 13 فروری تک کام کرے گی، جس کے بعد اجلاس تقریباً ایک ماہ کے وقفے کے لیے ملتوی ہوجائے گا۔ دوسرے مرحلے کا آغاز 9 مارچ سے ہوگا اور اس کے 2 اپریل تک

(باقی صفحہ 4 پر)

# میانمار نے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں کو ڈراؤنا خواب بنادیا: وزیر انصاف گیمبیا

جنیوا، 13 جنوری (یو این آئی) گیمبیا کے وزیر انصاف داؤدا جالو نے کہا ہے کہ میانمار نے نسل کشی کرتے ہوئے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں کو ڈراؤنا خواب بنادیا۔ گیمبیا کی جانب سے پیر کو اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں ججوں کو بتایا گیا کہ میانمار نے نسل کشی کی اور اقلیتی روہنگیا مسلمانوں کو تباہی کا نشانہ بناتے ہوئے ان

(باقی صفحہ 4 پر)

# ڈاکٹر محمد منظور عالم سماجی انصاف کے علمبردار تھے: محمد امین الدین صدیقی

کولکاتا/نئی دہلی، 13 رجنوری: ممتاز اسکالر، دانشور اور سیاسی تجزیہ نگار، تعلیم، سماجی انصاف کے علمبردار ڈاکٹر محمد منظور عالم کا آج 13 جنوری کو 80 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا اور ان کے انتقال کے ساتھ ہی سیاست، تعلیم، سماجی انصاف اور دانشورانہ ذہانت میں جو خلاء پیدا ہوگیا ہے اسے کبھی پاٹا نہیں جاسکتا۔ اس خیال کا اظہار ممتاز دانشور، صحافی اور سماجی انصاف کے علمبردار محمد امین الدین صدیقی نے کہا۔ امین الدین صدیقی روزنامہ آزاد ہند کے سابق مدیر اعلیٰ تھے۔ انہوں نے کہا کہ برسہا برس سے ان کے تعلقات منظور عالم بھائی سے رہے ہیں اور ان کی میزبانی

(باقی صفحہ 4 پر)

# ٹرمپ ایران کو وینزویلا نہ سمجھیں: تجزیہ نگار

ایران میں جاری احتجاج اور پرتشدد مظاہروں کو جواز بنا کر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے حملے کا عندیہ دے دیا تاہم تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ ایران وینزویلا نہیں۔ اس حوالے سے اے آر وائی نیوز کے پروگرام دی رپورٹر میں ماہر بین الاقوامی امور ڈاکٹر ہما بقائی نے اس تمام صورتحال پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ میری اطلاعات کے مطابق ایران میں انٹرنیٹ کی بندش گزشتہ 90 گھنٹوں سے جاری تھی جس کے سبب احتجاجی مظاہروں میں کافی حد تک کمی آ گئی تھی جسے اب بحال کیا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ ایرانی فوج نے بہت سے مقامات پر کنٹرول سنبھال لیا ہے اور اس دوران مظاہرین کی جو ہلاکتیں ہوئی ہیں اس کے غم میں 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ اسلام آباد، 13 دسمبر (یو این آئی) ڈاکٹر ہما بقائی نے کہا کہ ایران صورتحال پر قابو پانے کی پوری کوشش کر رہا ہے اور ساتھ ہی امریکہ سے یہ بھی کہا ہے کہ ہم نیوکلیئر معاملات پر مذاکرات کرلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ

(باقی صفحہ 4 پر)

# ابھیشیک نے کوچ بہار کی ریلی میں بی جے پی اور الیکشن کمیشن پر سخت تنقید کی

کوچ بہار:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) کوچ بہار سے، جہاں ترنمول کانگریس نے 2023 میں اپنی "نبو جوار یاترا" کا آغاز کیا تھا، پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے منگل کو الیکشن کمیشن اور بھارتیہ جنتا پارٹی دونوں پر سخت حملہ کرتے ہوئے سیاسی لڑائی کا اعلان کیا۔ تاریخی مدن موہن مندر میں پوجا کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کرتے ہوئے، بنرجی نے بعد میں ٹی ایم سی کی "رانا سنکلپ سبھا" میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کیا، جس نے ایک بار پھر کوچ بہار کو ریاست کی سیاسی بحث کے مرکز میں لایا۔

اپنے خطاب کے دوران ایک ڈرامائی لمحے میں، بنرجی نے ووٹر لسٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کمیشن کے ریکارڈ میں باضابطہ طور پر مردہ قرار دیے گئے کئی افراد حقیقت میں زندہ ہیں۔ اپنی بات کو ثابت کرنے کے لیے، انہوں نے 10 ایسے لوگوں کو اسٹیج پر بلایا، جن میں اشونی ادھیکاری، کازیمہ خاتون، مرشد عالم، عزیز الرحمٰن، اور تپن برمن شامل ہیں۔ ''وہ زندہ ہیں، پھر بھی ان کے نام ووٹر لسٹ سے غائب ہو گئے ہیں''، بنرجی نے حکام پر الزام لگایا کہ وہ شہریوں کو ان کے ووٹ کے بنیادی حق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے عمل کے پیچھے محرکات پر سوال اٹھاتے ہوئے بنرجی نے پوچھا کہ کیا لوگوں کو ان کے ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی اس طرح کی مبینہ کوششوں کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ SIR مشق کا غلط استعمال بنگالیوں کو نشانہ بنانے اور ریاست میں جمہوری حقوق کو نقصان پہنچانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔

بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے، ترنمول لیڈر نے کوچ بہار کے لوگوں سے کیے گئے وعدوں کا ایک سلسلہ بیان کیا جسے انہوں نے نامکمل قرار دیا۔ انہوں نے نارائنی بٹالین کی تشکیل، نیم فوجی تربیتی مرکز کے قیام اور مدن موہن مندر کو بین الاقوامی سیاحتی مقام کے طور پر ترقی دینے کے منصوبوں سے متعلق یقین دہانیوں کا حوالہ دیا۔ بنرجی نے کوچ بہار ریلوے اسٹیشن کو کھیلوں کے مرکز میں تبدیل کرنے کے وزیر اعظم نریندر مودی کے 2021 کے اعلان پر بھی تنقید کی، اور یہ دعویٰ کیا کہ اس وعدے کی نشاندہی کرنے والے نشانات تب سے ختم ہو گئے ہیں اور زمین پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔

انہوں نے مزید الزام لگایا کہ 2023 میں بین الاقوامی ہوائی اڈے کا بی جے پی کا وعدہ پورا نہیں ہوا۔ بنرجی نے ضلع میں ہیلی کاپٹر خدمات کی معطلی پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نو نشستوں والی ہیلی کاپٹر سروس 31 جنوری سے بند کر دی جائے گی۔ مزید برآں، انہوں نے الزام لگایا کہ آسام سے بھیجے جانے والے ایس آئی آر نوٹس کے بہانے بنگالیوں کی توہین کی جا رہی ہے جبکہ ریاست کے جائز مالی واجبات کو مرکزی حکومت روک رہی ہے۔

پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے بنرجی نے ان پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ الیکشن کمیشن کے نوٹس موصول ہونے والے تمام افراد کے نام ووٹر لسٹ میں رہیں۔ ''دہلی کو ہمارے پاس چھوڑ دو،'' انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ جدوجہد صرف سیاسی جماعتوں کے درمیان نہیں ہے، بلکہ بنگال اور بی جے پی کے حقوق کے درمیان ہے۔

اپنے خطاب کے اختتام پر، بنرجی نے ووٹروں سے کوچ بہار کی تمام نو اسمبلی سیٹوں پر ٹی ایم سی کی جیت کو یقینی بنانے کا مطالبہ کیا۔ ''آپ نے نو سیٹیں حاصل کیں، اور میں ترقی کی ذمہ داری لوں گی،'' انہوں نے ترقی کے معاملے پر حقائق کے ساتھ بی جے پی کا مقابلہ کرنے اور بنگال کے زیر التواء واجبات کی وصولی تک لڑنے کا وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

# ایس آئی آر کی سماعت کیلئے دو سابق ممبران پارلیمنٹ ٹوٹو بوس اور سرنجائے کو طلب کیا گیا

کولکاتا: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) سابق ایم پی اور موہن بگان کے سابق صدر سوپن سادھن بوس کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ ان کے بیٹے موہن بگان کے سکریٹری سرنجائے بوس کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ ٹوٹو بوس کے پورے خاندان کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ موہن بگان کے نائب صدر کنال گھوش نے یہ مسئلہ اٹھایا ہے۔ انہوں نے اپنا غصہ سوشل میڈیا پر ظاہر کیا۔

بنگال کی ایک کے بعد ایک اہم شخصیات کو ایس آئی آر کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین، شاعر جوئے گوسوامی سے لے کر قومی ٹیم کی نمائندگی کرنے والے محمد شامی تک کسی کو نہیں بخشا گیا۔ اس بار بنگال کی فٹ بال کی دنیا کا ضرب المثل نام ٹوٹو بوس کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ انہیں 19 جنوری کو بالی گنج کے سرکاری اسکول میں حاضر ہونا پڑے گا۔ نہ صرف ٹوٹو بوس، بلکہ ان کے پورے خاندان کو ایس آئی آر (ایس آئی آر ان ویسٹ بنگال) کی سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ سابق ایم پی سرنجائے بوس بھی اس فہرست میں شامل ہیں۔

موہن بگان کے نائب صدر اور ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے اس معاملے کو لے کر فیس بک پر اپنا غصہ ظاہر کیا ہے۔ ان کے الفاظ میں، 'ایس آئی آر پر سماعت کے لیے بنگال کے کئی نامور لوگوں کو طلب کرنے کے بعد، اب الیکشن کمیشن نے موہن بگان اور فٹ بال کے جانثاروں میں سے ایک، سابق رکن پارلیمان، کامیاب بنگالی کاروباری ٹوٹو بوس (سوپن سادھن) کو ان کے اہل خانہ کے ساتھ نوٹس کے ساتھ طلب کیا ہے۔ ٹوٹو بابو بیمار ہیں۔ وہیل چیئر کے بغیر گھومنا پھرنا ناممکن ہے۔ انہیں 19 جنوری کو طلب کیا گیا ہے۔ ٹوٹو بوس کو اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ بنگال کے شہری ہیں۔ الیکشن کمیشن اور بی جے پی کو بنگال، بنگالیوں اور بنگال کے عوام پر ہونے والے اس ظلم کا جواب آئندہ انتخابات میں ملے گا۔

بنگال کی کئی سرکردہ شخصیات کو ایس آئی آر پر سماعت کے لیے طلب کرنے کے بعد، الیکشن کمیشن نے اب ٹوٹو بوس (سوپن سادھن) کو طلب کیا ہے، جو کہ موہن بگان اور فٹ بال کے جانثاروں میں سے ایک، سابق ایم پی، اور کامیاب بنگالی کاروباری شخصیت ہیں، ان کے خاندان کو نوٹس کے ساتھ طلب کیا ہے۔

غور طلب ہے کہ SIR کے نام پر کھلاڑیوں کو ہراساں کیے جانے کے خلاف پیر کو مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے تقریباً 150 کھلاڑی احتجاج میں شامل ہوئے۔ کچھ دن پہلے ترنمول کے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی نے اس معاملے پر کمیشن پر تنقید کی تھی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اہم شخصیات کو سماعت کے لیے نوٹس بھیجے جانے کو کمیشن کی طرف سے ایک غیر انسانی اور غیر حساس قدم قرار دیا ہے۔ انہوں نے چیف الیکشن کمشنر کو خط لکھا ہے جس میں واضح طور پر یہ کہا گیا ہے۔ تب بھی سواپنسادھن بوس جیسی مشہور شخصیت کو طلب کیا گیا تھا۔

☆☆☆

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
14 رجنوری 2026

| | |
|---|---|
| فجر | 4 بج کر 54 منٹ |
| طلوع آفتاب | 6 بج کر 19 منٹ |
| ظہر | 11 بج کر 45 منٹ |
| عصر | 3 بج کر 36 منٹ |
| مغرب | 5 بج کر 16 منٹ |
| عشاء | 6 بج کر 30 منٹ |

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

# لاٹھی کے سہارے ابھیشیک کے اسٹیج پر ایک 'مردہ' ضعیفہ پہنچیں

کوچبہار: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) بروئی پور کے بعد کوچ بہار۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کمیشن کی فہرست میں 10 مردہ ووٹروں کو اسٹیج پر پیش کیا۔ کمیشن کو سزا دیتے ہوئے انہوں نے کہا، ''ان 10 لوگوں کو الیکشن کمیشن، بی جے پی کے ایجنٹوں اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے مردہ قرار دیا ہے۔'' انہوں نے میٹنگ میں موجود ہجوم سے پوچھا کہ کیا آپ کو لگتا ہے کہ جو لوگ میرے ساتھ کھڑے ہیں انہیں مردہ قرار دیا جا رہا ہے؟ انہوں نے مزید چیخ کر کہا، ''یہ صرف ریاست کا پیسہ نہیں روکا جا رہا ہے۔ دہلی کے زمیندار ہمارے ووٹ کا حق چھیننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مستقبل کی لڑائی کچرے کو صاف کرنے کی لڑائی ہے۔''

ابھیشیک رنسن کلپ پروگرام کے ساتھ اضلاع میں میٹنگیں کر رہے ہیں۔ آج منگل کو انہوں نے کوچ بہار میں ایک میٹنگ کی۔ ابھیشیک نے وہاں 10 ووٹروں کو پیش کیا۔ ایس آئی آر کی طرف سے شائع کردہ مسودہ فہرست میں ان کے نام نہیں ہیں۔ وہ کمیشن کے رجسٹر میں مر چکے ہیں۔ میٹنگ میں ان ووٹروں کو پیش کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا، ''میرے ساتھ 10 لوگ ہیں، یہ سبھی کوچ بہار کے رہنے والے ہیں۔ وہ اسی زمین پر پیدا ہوئے اور پلے بڑھے ہیں۔ ان کے بی جے پی کے ایجنٹ الیکشن کمیشن اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار نے انہیں مردہ قرار دیا ہے۔'' ابھیشیک نے غیر منصوبہ بند ایس آئی آر کے عمل پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ 78 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس اس 'فریب' کے خلاف لڑے گی۔ بی جے پی کو بدمعاش قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگلی لڑائی کچرے کو صاف کرنے کی لڑائی ہے۔

انہوں نے میٹنگ میں موجود ہجوم سے پوچھا کہ کیا آپ ان لوگوں کو جواب نہیں دیں گے جنہوں نے اس سرزمین کی توہین کی ہے؟ آج کے اجلاس سے مرکزی محرومی کا مسئلہ دوبارہ اسٹیج سے اٹھانے کے علاوہ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ بی جے پی حکومت حق رائے دہی چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔ ابھیشیک نے اسٹیج سے دہلی جانے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا، ''اگر ایک تہائی لوگ جوز مین پر تھے، دہلی چلے گئے تو لیڈر جنگل کے پانی میں بہہ جائیں گے۔'' انہوں نے بنگالی علماء کے غلط نام استعمال کرنے اور بنگالی زبان کی توہین کرنے پر بھی بی جے پی کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ بنگالی بولنے والوں کو بنگلہ دیشی کہہ کر ان کے ظلم پر احتجاج کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہیند وادھیکاری اور نشیتھ پرمانک کون سی زبان بولتے ہیں؟ ابھیشیک نے میٹنگ سے کوچ بہار سے بی جے پی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔

# 58 لاکھ نام پہلے ہی خارج، SIR کی سماعت میں اب تک کتنے 'غیر قانونی' ووٹروں کی شناخت ہوئی؟

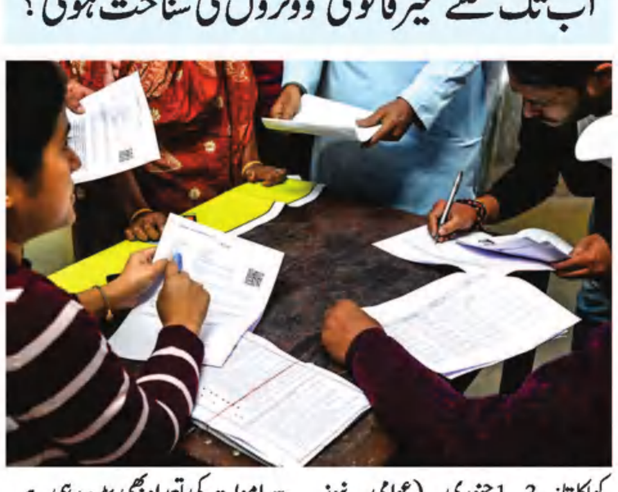

کولکاتا: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) ریاست بھر میں ایس آئی آر کی سماعت جاری ہے۔ اس سماعت میں کل 11,472 ووٹروں کے ناموں کو حتمی فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ کمیشن کے ذرائع نے ابتدائی طور پر یہ اطلاع دی ہے۔ اب تک، یہ اطلاع ہے کہ بنگال میں تقریباً 9 لاکھ 31 ہزار ووٹروں کو ایس آئی آر کے تحت سنا گیا ہے۔ اس فہرست سے 'غیر قانونی' ووٹروں کی تعداد کی نشاندہی کی گئی ہے۔ حتمی فہرست 14 فروری کو جاری کی جائے گی، سماعت مزید کچھ دن جاری رہے گی۔ اس کے نتیجے میں باخبر حلقوں کے ایک حصے کو خدشہ ہے کہ ان غیر قانونی ووٹرز کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ SIR کی ڈرافٹ لسٹ سے 58 لاکھ ووٹروں کے نام پہلے ہی خارج کر دیے گئے ہیں۔ بنگال میں ایس آئی آر کا عمل 4 نومبر کو شروع ہوا تھا۔ گنتی کا مرحلہ 11 دسمبر کو ختم ہوا۔ الیکشن کمیشن نے 16 دسمبر کو ووٹر لسٹ کا مسودہ شائع کیا تھا۔ دیکھا جا رہا ہے کہ بنگال میں 58 لاکھ ووٹروں کے ناموں کو خارج کر دیا گیا ہے۔ اس کے بعد ریاست میں مقررہ دن سے سماعت شروع ہوگی۔ سماعت کے لیے روزانہ ہزاروں لوگ لائن میں کھڑے ہیں۔ عوام میں بھی غصہ پایا جاتا ہے۔ الزام ہے کہ ریاست میں خوف و ہراس کی وجہ سے اموات کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے بھی آج الیکشن کمیشن کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ کمیشن کے ساتھ بی جے پی کی ملی بھگت کے الزامات بھی لگائے جا رہے ہیں۔ اس ماحول میں اب تک سماعت میں ووٹروں کے نام چھوڑے جانے کی معلومات سامنے آئی ہیں۔ ریاست میں ایس آئی آر کی سماعت 27 دسمبر سے شروع ہوئی ہے، اب تک کل 9 لاکھ 30 ہزار 993 لوگوں کی سماعت ہوئی ہے۔ اس سماعت میں غیر قانونی ووٹرز بھی پائے گئے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ سماعت کے مرحلے میں اب تک 11 ہزار 472 لوگوں کے نام چھوڑے جا چکے ہیں۔ لیکن سماعت کے مرحلے کے دوران کس ضلع میں کتنے ووٹرز کو چھوڑ دیا گیا؟ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ نادیہ ضلع میں سب سے زیادہ غیر قانونی ووٹروں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس مرحلے میں ندیا میں اب تک غیر قانونی ووٹروں کی تعداد 9 ہزار سے زیادہ ہے۔ ندیا میں سماعت کے لیے تقریباً 4 لاکھ 95 ہزار لوگوں کو نوٹس بھیجے گئے۔ تقریباً 2 لاکھ 91 ہزار لوگوں کو وہ نوٹس ملا۔ اب تک تقریباً 1 لاکھ 27 ہزار لوگ سماعت میں پیش ہو چکے ہیں۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق کولکاتا ساؤتھ اور بانکوڑہ میں اب تک ہونے والی سماعتوں میں ایک بھی غیر قانونی ووٹر کی شناخت نہیں ہوئی ہے۔

# نئی ہٹی میں معذور افراد کی امداد کے لیے وہیل چیئر، بیساکھی، ٹرائی سائیکل وغیرہ کی تقسیم

نئی ہٹی:13 جنوری ( ساجد پرویز) راجیو گاندھی میموریل سوسائٹی اور فلاورنگ فیوچرز فاؤنڈیشن کے اشتراک سے 13 جنوری 2026 کو نئی ہٹی میں معذور افراد کے لیے ایک مفت معاون آلات تشخیصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں معذور افراد کی بحالی سے متعلق مختلف قسم کے معاون آلات جیسے کہ وہیل چیئر، ٹرائی سائیکل، بیٹری ٹرائی سائیکل، کیلیپر، بیساکھی، واکنگ اسٹکس، اسپلنٹ، بریس وغیرہ فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ایسے معذور افراد کو مصنوعی اعضاء فراہم کرنے کا منصوبہ ہے جو اپنے بازو یا ٹانگیں کھو چکے ہیں۔

اس مرحلے میں، ماہرین نے مستفید ہونے والوں کا معائنہ کیا اور مطلوبہ معاون آلات کی پیمائش کی۔ تجویز کردہ معاون آلات اگلے مرحلے میں تیار اور فراہم کیے جائیں گے۔ اس کیمپ سے قریبی علاقوں اور اضلاع کے معذور افراد نے استفادہ کیا۔ کیمپ میں قریبی مقامات اور اضلاع سے تقریباً 350 معذور افراد نے شرکت کی۔ فلاورنگ فیوچر فاؤنڈیشن نے اس کیمپ کے کامیاب انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ اس تقریب کو معذور افراد کی جانب سے بھرپور پذیرائی ملی۔

# ماں مٹی کے مانس کی حکومت چوتھی بار بھی بنے گی اور ممتا وزیر اعلیٰ ہوں گی: ابھیشیک کا کوچ بہار میں دعویٰ

کوچ بہار: 13 جنوری (عوامی نیوز سروس) وقت آگے بڑھ رہا ہے۔ اس بات کا قوی امکان ہے کہ ریاست میں ایک دو ماہ میں اسمبلی انتخابات شروع ہو جائیں گے۔ بیلٹ باکس پر لڑائی ہوگی۔ تاہم اس سے قبل سیاسی جماعتوں کے درمیان انتخابی مہم کا پارا دھیرے دھیرے اوپر جا رہا ہے۔ حکمراں جماعت ترنمول نے اس مہم کے پروگرام کا نام 'جوتو کورو حملہ/ ابار جیتبے بنگلہ' رکھا ہے۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی ریاست میں بی جے پی کو سیاسی طور پر مزید کمزور کرنے اور ترنمول حکومت کو بڑے فرق سے اقتدار میں واپس لانے کے مقصد سے انتخابات سے قبل پوری ریاست میں مہم چلا رہے ہیں۔ منگل کو انہوں نے کوچ بہار میں 'رن سنکلپ سبھا' میں انتخابی نتائج کی پیش گوئی کی۔ انہوں نے کہا، "ریاست میں چوتھی بار ماں مائی مانش کے لوگوں کی حکومت بنے گی۔ ممتا بنرجی چوتھی بار وزیر اعلیٰ ہوں گی۔ اس بار صرف مقصد جیتنے کی نہیں ہے۔ مقصد یہ ہے کہ ترنمول کے ووٹ مارجن کو گزشتہ تین بار کے مقابلے میں بڑھایا جائے۔ اور اس مقصد کے لیے جہاں بھی ابھیشیک 'رن سنکلپ سبھا' میں جاتے ہیں، وہ اپوزیشن کو سیاسی لڑائی سے ختم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ منگل کو کوچ بہار میٹنگ سے، انہوں نے ضلع میں اسے 9-0 سے ہرانے کا مطالبہ کیا۔ اپنے الفاظ میں، ابھیشیک نے کہا، "بی جے پی ای ڈی بھیج کر ترنمول پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اسے خود ہی ضبط کر لیا جائے گا۔ یہ ترنمول کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جن لوگوں کو ایس آئی آر میں سماعت کا نوٹس ملا ہے، ان کے نام ووٹر لسٹ میں ہوں۔ جو لوگ لائن میں کھڑے ہو کر تکلیف میں ڈال رہے ہیں انہیں ایک ووٹ بھی نہ دیں۔ ترنمول کانگریس۔ ممتا بنرجی چوتھی بار بنگال کی وزیر اعلیٰ ہوں گی۔ بنگال میں چوتھی بار ماں، مٹی اور عوام کی حکومت قائم ہوگی۔'' اس کے ساتھ ہی ابھیشیک نے مزید کہا، ''بنگال کے لوگ جواب دیں گے۔ کوچ بہار کا تعاون مستقبل میں حکومت کی تشکیل میں سب سے اہم ہوگا۔ آپ کو یہ یقینی بنانا ہوگا کہ یہ جنوبی 24 پرگنہ یا ہگلی، بردوان جیسی مثال قائم کرے گا۔ ہمیں کوچ بہار میں 9-0 سے کامیابی حاصل کرنی ہے۔" گزشتہ اسمبلی انتخابات کے نتائج پر نظر ڈالیں تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کئی مراکز میں کمل کھلے تھے، حالانکہ گھاس پھول کیمپ نے کوچ بہار کو 24 ویں لوک سبھا انتخابات میں بھگوا سے پاک کر کے اپنے کنٹرول میں لے لیا تھا۔ اس تسلسل کو 2026 کے انتخابات میں برقرار رکھنے کو یقینی بنانے کے لیے آج ترینام کی میٹنگ کے ساتھ ساتھ ضلع کی قیادت نے اب تک کی ذمہ داری بھی سونپی۔

# مرشد آباد کے مزدور کی چنئی میں پراسرار موت

مرشد آباد:13 جنوری (عوامی نیوز سروس) چنئی میں کام پر گئے مرشد آباد کے ایک مزدور کی پراسرار طور پر موت ہو گئی ہے۔ اس واقعہ سے سوتی میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ لیکن لواحقین لاش کو گھر واپس لانے کے اخراجات کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ پڑوسیوں نے لاش کی واپسی کے لیے رقم جمع کرنے میں پہل کی۔ لیکن مزدور کی موت کیسے ہوئی؟ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام امائی ماجھی (28) ہے۔ اس کا گھر سوتی تھانے کے ہروا گرام پنچایت میں گمبھیرا گاؤں ہے۔ اس کا خاندان ایک بوڑھی ماں، بیوی اور بچوں پر مشتمل ہے۔ پیسہ کمانے کی امید میں امائی، چنئی گزشتہ سال درگا پوجا کے دوران کثیر المنزلہ تعمیراتی کام کے لیے تمبرم گیا تھا۔ سوموار کی شام اس کی موت کی خبر اس کے گھر والوں کو ملی۔ متوفی کے خاندانی ذرائع کے مطابق منگل کو چنئی کے ایک اسپتال میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پھر لاش واپس کر دی جائے گی۔ امائی خاندان میں اکلوتا کمانے والا تھا۔ چنئی میں کام کے دوران اس کی موت پر پورا خاندان صدمے میں ہے۔ لیکن نوجوان کی موت کیسے ہوئی؟ ذرائع کے مطابق موت کی وجہ تا حال واضح نہیں ہو سکی ہے۔ معلوم نہیں یہ حادثہ تھا یا کچھ اور۔ تاہم اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ امائی کو قتل کیا گیا ہے۔ اس تناظر میں، ہاروا گرام پنچایت پردھان راکھی رویداس کے شوہر اور پردھان کے نمائندے سنجے رویداس نے کہا کہ حال ہی میں، ہم نے بار ہا دیکھا ہے کہ مرشد آباد کے کئی مہاجر مزدوروں پر دوسری ریاستوں میں کام کرتے ہوئے بنگالی بولنے پر حملہ کیا گیا ہے۔ کچھ کی موت ہو گئی ہے۔ ہمیں شبہ ہے کہ امائی کے ساتھ بھی کچھ برا ہوا ہے۔ ہم نے پہلے ہی گاؤں کے نوجوان کو مطلع کرنے کی کوشش کی ہے۔ جنگی پور کے ایم پی خلیل الرحمٰن نے اس پورے واقعہ کے بارے میں کہا کہ اس سلسلے میں سوتی سے ترنمول ایم ایل اے ایمانی بسواس نے کہا کہ میں نے پورے واقعہ کے بارے میں سنا ہے، ہماری حکومت اور ترنمول ہر طرح سے خاندان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

# ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پر فوری کارروائی کرنے کی ہدایت

ہوڑہ: 13 جنوری (محمد شبیب عالم) سماعت کرنے والی بنچ جسٹس ارون کمار تیاگی (جے ایم) اور جسٹس ایشور سنگھ (ای ایم) نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) نے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن (ایچ ایم سی) کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ رولز، 2016 اور متعلقہ ماحولیاتی ضوابط کی تعمیل کرنے کے لیے فوری اور جامع اقدامات کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اصل درخواست نمبر 54 / 2025 کی سماعت کے دوران، ٹریبونل نے مشاہدہ کیا کہ HMC نے درج ذیل معاملات پر مبہم اور نامکمل معلومات جمع کرائی ہیں: بیلگاچیا ڈمپ سائٹ پر بائیو مائننگ اور لیگیسی ویسٹ پروسیسنگ۔ انتظام، نقل و حمل، اور تازہ کچرے کو ٹھکانے لگانا۔ گیلے کچرے کی پروسیسنگ پلانٹس، مواد کی وصولی کی سہولیات، اور گھریلو مضر فضلہ جمع کرنے کے مراکز کا قیام۔ SWM رولز 2016 کے رولز 15، 16، اور 17 کی تعمیل، بشمول ویسٹ ورکرز اور پروڈیوسر کی ذمہ داری کو شامل کرنا۔ میونسپل ویسٹ مینجمنٹ کی سہولیات کے لیے بجٹ مختص، ٹائم لائنز اور ماحولیاتی منظوری۔ ٹریبونل نے یہ بھی نوٹ کیا کہ مغربی بنگال آلودگی کنٹرول بورڈ (WBSPCB) نے SWM قوانین کی تعمیل اور نگرانی کے بارے میں کوئی رپورٹ پیش نہیں کی ہے۔ بورڈ کو فوری کارروائی کرنے، متعلقہ اہلکاروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے اور ایچ ایم سی سے ماحولیاتی جرمانے کی وصولی کی ہدایت دی گئی۔

**کلیدی ہدایات:** HMC کو تمام SWM سرگرمیوں کے لیے ٹائم لائنز اور بجٹ مختص کرنے سمیت، ایک تفصیلی پیش رفت رپورٹ دو ماہ کے اندر پیش کرنی چاہیے۔ HMC کو اصول 17 کی تعمیل کو یقینی بنانا چاہیے، جس کے تحت نان بائیوڈیگریڈیبل پیکیجنگ مصنوعات کے مینوفیکچررز اور برانڈ کے مالکان کو فضلہ کے انتظام کے نظام کو مالی مدد فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈبلیو بی ایس پی سی بی کو تعمیل کی نگرانی کرنی چاہیے اور خلاف ورزیوں پر کارروائی کی رپورٹ پیش کرنی چاہیے۔ ٹریبونل نے اگلی سماعت کی تاریخ 18 مارچ 2026 مقرر کی ہے۔ حکم کی تعمیل میں ناکامی کو NGT ایکٹ 2010 کے سیکشن 26 کے تحت جرم سمجھا جائے گا اور اس حکم کو سول عدالت کے فیصلے کے طور پر نافذ کیا جا سکتا ہے۔


## پوربی ریلوے

ٹینڈر نمبر: ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ایم ایس ڈی اے سی۔ بی زیڈ ایل-26، مورخہ 09.01.2026۔ ڈویژنل ریلوے منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ ڈویژن، نئی DRM بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریل میوزیم، ہاوڑہ- 711101، مندرجہ ذیل کام کے لیے ٹینڈر نمبر : ایس ڈی ایس ٹی ای۔ ایم ایس ڈی اے سی۔ بی زیڈ ایل- 26 کے خلاف کھلے ای-ٹینڈرز کو مدعو کرتا ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/نظر ثانی شدہ بولی صرف آخری تاریخ اور وقت تک جمع کروا سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف دستی پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور ایسی کسی بھی دستی پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ **کام کا نام:** بیل نگر (BZL) اسٹیشن پر ڈی سی ٹریک سرکٹ کے متوازی طور پر دوہری کھوج کے موڈ میں MSDAC کی فراہمی۔ **بولی کا نظام:** سنگل پیکٹ۔ مشتہر قیمت: روپے 7,02,55,843.65۔ **بیانیہ رقم/بولی کی حفاظت:** روپے۔ -/5,01,300، **ٹینڈر دستاویز کی لاگت:** روپے۔ 0.00، تکمیل کی مدت: 09 ماہ، **پیشکش کی میعاد:** 60 دن، ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ اور وقت: 09.01.2026 کو 19.02 بجے۔ بولی شروع ہونے کی تاریخ: 20.01.2026۔ ٹینڈر کی آخری تاریخ اور وقت: 03.02.2026 بوقت 15.00 بجے۔ تفصیلات ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔

HWH-532/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

## پوربی ریلوے

مندرجہ ذیل ای۔ ٹنڈرس مطلوب ہے سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر/ (جنرل) پوربی ریلوے ، سیالدہ، دوسری منزل ، ریموٹ کنٹرول بلڈنگ ، پوربی ریلوے، کولکاتا۔700014 سے بشمول مندرجہ ذیل کاموں کے لئے۔ **ٹنڈر نمبر: الیگ۔ او ٹی۔ 1281-2025-26 کام کی تفصیلات:** عارضی طور پر کرائے کا بندوبست پاور سپلائی ، پنسلس ، ڈی جی اور دوسرے الیکٹریکل جنرل آئٹم مختلف ریلوے عمارتوں اور حلقے میں ایک برس کے لئے سیالدہ ڈویژن میں ( جو کہ بنیاد پر ہوگی) **ٹنڈر کی لاگت:** -/12,39,375 روپے **زر بیعانہ:** -/24,800 روپے **پورا ہونے کی مدت:** 12 مہینے **آئی آر ای پی ایس پر ٹنڈر شائع کی تاریخ:** 31.12.2025 **بڈنگ آغاز کی تاریخ:** 08.01.2026 **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت:** 22.01.2026 کو 14.00 بجے ٹنڈر نوٹس کی تفصیلات وتصحیح وقت وقت پر جاری کیے جاتے ہیں www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا

SDAH-353/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

## اتر پوربی ریلوے

ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر، میکانیکل ورکشاپ، نارتھ ، ایسٹ، ریلوے گورکھپور سے و صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مطلوب ہے ''کھلا'' ای۔ ٹنڈر آن لائن سے (ای۔ ٹنڈرنگ) مندرجہ ذیل کام کے لئے۔ **ٹنڈر نمبر و کام کی تفصیلات:** ای ایل۔ ایم ڈبلو ایس۔ جی کے پی۔ 2025-26-21 جامع دیکھ ریکھ کا ٹھیکہ پی او ایچ شیڈول کے لئے آر ایم پی یو کا ایل ایچ بی اے سی بوگیوں کے لئے اور ایس سی پینٹل کا میکانیکل ورکشاپ، گورکھپور کے لئے تخمینہ لاگت: 17,41,23,347.01 روپے ۔ ای ایم ڈی -/10,20,600 روپے ٹنڈر کا غذات کی قیمت 0.00 روپے پورا ہونے کا وقت/ مدت قبولی خط کی جاری تاریخ سے 24 مہینے۔

ای۔ ٹنڈر آن لائن سے لیا جائے گا 11.00 بجے تک مورخہ 03.02.2026 کو پوری تفصیلات و پیشکش ڈالنے کے لئے برائے مہربانی انڈین ریلوے آئی آر ای پی ایس کا دفتر ویب سائٹ کو دیکھیں۔ www.ireps.gov.in

ڈپٹی چیف الیکٹریکل انجینئر (ڈبلو ایس)
گورکھپور

CPRO/EL-252

چھت پر پایدان پر کبھی بھی سفر نہ کریں

# اسمبلی انتخاب 2026: فروری میں وزیر خزانہ چندریما بھٹا چاریہ کا ریاستی بجٹ

کولکاتا ، 13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی کا انتہائی اہم بجٹ اجلاس فروری کے پہلے ہفتے میں شروع ہونے والا ہے۔2026 کے ہائی وولٹیج اسمبلی انتخابات سے عین قبل پیش ہوگا۔ اسمبلی سیکرٹریٹ کے ذرائع کے مطابق یہ 17 ویں اسمبلی کا آخری اجلاس ہونے جا رہا ہے۔ اگرچہ ووٹ آن اکاؤنٹ یا عبوری بجٹ پیش کرنے کا امکان ہے، لیکن ترنمول لیڈر ممتا بنرجی کی حکومت کا مقصد اس سیشن کو عوام کے ذہن میں ماسٹر اسٹروک کے طور پر استعمال کرنا ہے۔ روایت کے مطابق ریاستی حکومت کا بجٹ ریاستی وزیر خزانہ چندریما بھٹا چاریہ پیش کریں گے۔ تاہم سیاسی اور انتظامی حلقوں میں ایک نئی قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ چیف منسٹر ممتا بنرجی نے خود 2021 کے اسمبلی انتخابات سے قبل عبوری بجٹ پیش کیا تھا۔ سیکرٹریٹ ذرائع بتاتے ہیں کہ اس بار بھی یہی نظیر دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ اگر وزیر اعلیٰ خود بجٹ پیش کرتی ہیں تو یہ کہے بغیر کہ یہ سیاسی اور انتظامی طور پر ایک خاص پیغام لے کر جائے گا۔ چونکہ انتخابات بالکل قریب ہیں، نبانہ اس عبوری بجٹ کو قواعد کو برقرار رکھنے کے لیے محض ایک دستاویز کے طور پر نہیں دیکھ رہا ہے۔ انتظامی ذرائع کے مطابق، اگر کوئی بڑی ڈھانچہ جاتی تبدیلیاں نہیں کی جاتی ہیں، تب بھی عام آدمی کی جیبوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے پانچ اہم شعبوں میں مختص میں اضافے کا قوی امکان ہے:.1 صحت اور تعلیم: سواستھ ساتھی اور کنیا شری اسکیموں کے لیے مزید مختص۔.2 لکشمی بھنڈار: خواتین کے لیے اس مقبول اسکیم میں ایک نیا سرپرائز ہوسکتا ہے۔.3 سماجی تحفظ اور روزگار: کارکنوں کے لیے نئی ملازمت اور سماجی تحفظ پر خصوصی زور۔.4 دیہی ترقی: سڑکوں اور پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے پر بڑے اعلانات متوقع ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق یہ بجٹ اجلاس عملاً حکمراں جماعت کے لیے رپورٹ کارڈ ہے۔
جہاں ترنمول کانگریس اپنے پچھلے پانچ برسوں کے ترقیاتی کاموں کو پیش کرے گی وہیں اپوزیشن کیمپ بھی جوابی حکمت عملی بنا رہا ہے۔ بی جے پی پارلیمانی پارٹی، جس کی قیادت اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری کر رہے ہیں، بھرتی بدعنوانی، امن و امان اور مرکزی محرومی جیسے مسائل پر حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے تیار ہے۔ 17 ویں اسمبلی کے اس آخری مرحلے میں ایسا مانا جا رہا ہے کہ حکمراں اور اپوزیشن ایم ایل اے کے درمیان لفظی جنگ سے اسمبلی کے اندر بنگال کی سیاست کی گرمی پھر بڑھ سکتی ہے۔

# بھاجپا کا نبانہ کے باہر ہی دھرنے پر اکتفا: ترنمول

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول آئی ٹی سیل کے انچارج دیبانگشو بھٹاچاریہ نے کہا کہ جو لوگ کبھی اندر نہیں بیٹھ پائیں گے، اگر وہ باہر بیٹھنا چاہیں تو میں کیا کہوں۔ انہیں اندر بیٹھنے کا پرانا شوق ہے۔ جو پہلے بیٹھنا چاہتا ہے، شوبھندو بابو ہیں جنہوں نے دھرنے کی کال دی تھی۔ انہوں نے یہ بھی سمجھ لیا ہے کہ بی جے پی اپنی پارٹی سے کراس نہیں کر پائے گی۔ فی الحال وہ باہر بیٹھ کر دودھ کا ذائقہ پورا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ واضح ہو کہ بی جے پی نبانہ کے پاس دھرنے پر بیٹھنا چاہتی ہے۔ ہائی کورٹ کی جسٹس شمپا دتہ پال کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے۔ عدالت نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دے دی۔ غور طلب ہے کہ بنگال میں گزشتہ جمعرات کو ایک چونکا دینے والا منظر دیکھنے میں آیا۔ ای ڈی حکام نے کوئلہ اسمگلنگ کیس میں آئی پی اے سی کے سربراہ پراتک جین کے گھر اور دفتر کی تلاشی لی۔ وزیر اعلیٰ تلاشی کے دوران آن پہنچیں۔ مبینہ طور پر اس نے کاغذات چھین لیے۔ مرکزی ایجنسی کی تحقیقات میں رکاوٹ کے خلاف بی جے پی نبانہ کے باہر دھرنے پر بیٹھنا چاہتی ہے۔ لیکن اجازت نہ ملنے کی وجہ سے تذبذب کا شکار تھی۔ ادھر آئی پی اے سی کا معاملہ بھی سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے۔ ای ڈی نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ای ڈی نے ڈی جی سی پی سمیت چیف منسٹر کے خلاف 17 دفعہ کے تحت سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ الزام ہے کہ خود چیف منسٹر یعنی ڈی جی سی پی نے ثبوت چھین لیے ہیں۔ الزام ہے کہ ای ڈی افسران سے بہت سارے ضبط شدہ ثبوت چھین لیے گئے ہیں۔ ای ڈی نے الزامات کی حمایت میں درخواست میں تصویریں بھی شامل کی ہیں۔ مرکزی ایجنسی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اور پولس حکام نے پنچنامے کی ریکارڈنگ سے روکا۔ الزام ہے کہ ڈرانے دھمکانے کی وجہ سے پنچنامہ ٹھیک سے درج نہیں ہوسکا۔ ای ڈی نے وزیر اعلیٰ اور اعلیٰ پولس حکام کے خلاف تعزیرات ہند کی 17 دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرنے کی درخواست دائر کی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اس دن بغیر کسی اجازت کے زبردستی پرتیک جین کے گھر میں داخل ہوئیں۔ ای ڈی نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ چیف منسٹر، ڈی جی اور سی پی نے اپنے ہاتھوں سے ثبوت چھین لیے ہیں۔

# نپاہ وائرس سے متاثر 120 لوگ کورنٹائن

کولکاتا ، 13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) 120 لوگ نپاہ سے متاثرہ ،2 افراد کے رابطے میں ہیں، قرنطینہ میں بھیج دیا گیا ہے۔ نپاہ سے متاثرہ دو نرسوں کے رابطے میں آنے والوں کی کانٹیکٹ ٹریسنگ سوموار کو شروع ہوئی۔ منگل تک 120 لوگوں کے بارے میں معلومات سامنے آچکی تھیں۔ ذرائع کے مطابق یہ دونوں نرسیں کٹوا باری، ندیا باڑی، کٹوا سب ڈویژن اسپتال، بردوان میڈیکل کالج اور باراسات کے ایک پرائیویٹ اسپتال کے کل 120 لوگوں کے رابطے میں آئیں۔ ان 120 افراد کو 3 ہفتوں کے لیے قرنطینہ میں بھیج دیا گیا ہے۔ نپاہ کے RT-PCR ٹیسٹ کے لیے ریڑھ کی ہڈی، خون، پیشاب اور گلے کے نمونے لیے گئے ہیں۔ یہ جاننے کے لیے بھی تلاش جاری ہے کہ دونوں نرسوں کے ساتھ کون اور کون رابطے میں آیا۔ اس دوران مشرقی بردوان کے منگل کوٹ میں ایک متاثرہ نرس کا گھر۔ اس گھر کو سیل کر دیا گیا ہے۔ ملحقہ علاقے کو سینیٹائز کر دیا گیا ہے۔ نرس کے بیمار ہونے کے بعد اسے مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں اس کی دیکھ بھال کرنے والے ڈاکٹروں اور نرسوں کو بھی قرنطینہ میں بھیج دیا گیا ہے۔ اس فہرست میں 4 نرسیں، 2 ڈاکٹر اور ایک ایمبولینس ڈرائیور شامل ہے۔ ان کی صحت کی بھی نگرانی کی جا رہی ہے۔ بنگال میں نپاہ حملے کے حوالے سے نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول، حکومت ہند کی طرف سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ نیشنل جوائنٹ آوٹ بریک ریسپانس ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ یہ ٹیم نپاہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے محکمہ صحت، حکومت مغربی بنگال کے ساتھ تال میل میں کام کرے گی۔

# کوئلہ اسمگلنگ کیس: کولکاتا کے کئی تاجروں کو ای ڈی دفتر میں طلبی

کولکاتا ، 13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکزی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کوئلہ اسمگلنگ کیس کی تحقیقات میں مزید سرگرم ہوگئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کئی تاجروں کو جانچ کے لیے دوبارہ ای ڈی کے دفتر میں طلب کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا سے کوئلہ اسمگلنگ کیس میں جس معاملے کی جانچ ہو رہی ہے اس معاملے میں ای ڈی حال ہی میں زیادہ سرگرم ہوگئی ہے۔ تفتیش کار پہلے ہی کوئلے کے کاروبار سے وابستہ کئی تاجروں سے باز پرس کر چکے ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق، انہیں اس ہفتے دوبارہ سی جی او کمپلیکس میں طلب کیا گیا ہے۔ تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ مشتبہ تاجروں کے بااثر روابط ہوسکتے ہیں۔ تمام الزامات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ خیال رہے کہ نومبر میں، ای ڈی نے کوئلہ اسمگلنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں مغربی بنگال اور جھارکھنڈ میں کئی مقامات پر چھاپے مارے۔ مرکزی تفتیشی ایجنسی نے آسنسول، پرولیا اور کولکاتا کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ کے دھنباد کے کئی علاقوں میں بھی چھاپے مارے۔ مجموعی طور پر 40 سے زائد پتوں پر تلاشی لی گئی۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق اس چھاپے میں کئی کروڑ روپے نقد، سونے کے زیورات اور بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا گیا ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ کوئلے کی اسمگلنگ سے متعلق کئی مقدمات درج ہیں۔2020 میں، آسنسول اور درگاپور سمیت ایسٹرن کول فیلڈ (ای سی ایل) کی مختلف کانوں سے کوئلے کی غیر قانونی کان کنی اور اسے مختلف اضلاع میں اسمگل کرنے کے حوالے سے ایک مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ای سی ایل کے کئی سابق اہلکاروں سمیت کئی لوگوں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اس معاملے کی جانچ میں ای ڈی نے جمعرات کو آئی پی اے سی کے دفتر اور کمپنی کے چیئرمین پراتک جین کے گھر کی تلاشی لی۔ تاہم حال ہی میں کولکاتا سے ملحقہ علاقوں میں کوئلے کی اسمگلنگ سے متعلق ایک نیا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں تفتیش کار سرگرم ہوگئے ہیں۔

گنگا ساگر میں اشنان کرنے کیلئے عقیدت مندتوں کا ہجوم

# ہائی کورٹ کا ایس ایف آئی او کو روز ویلی کے 30,000 کروڑ روپے کے ضبط شدہ اثاثوں کی تحقیقات کا حکم

کولکاتا ، 13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے ایس ایف آئی او (سیریس فراڈ انویسٹی گیشن) کو روز ویلی کے 30,000 کروڑ روپے کے ضبط کیے گئے اثاثوں کی تحقیقات شروع کرنے کا حکم دیا ہے۔ جسٹس راجرشی بھاردواج اور جسٹس ادے کمار کی ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ اگلے ایک ماہ کے اندر تحقیقات کرائی جائے اور ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ عدالت میں پیش کی جائے۔ اگر اس رپورٹ میں بے ضابطگیوں کا کوئی اشارہ ملتا ہے، تو SFIO فوری طور پر فرانزک آڈٹ شروع کرے گا۔ ہائی کورٹ نے حکم میں کہا کہ کارپوریٹ امور کی مرکزی وزارت کو قواعد کے مطابق اس کام کے لیے فوری منظوری دینی چاہیے۔ ایس ایف آئی او کو 12 فروری کو کلکتہ ہائی کورٹ میں رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ ڈویژن بنچ نے اس بات پر بھی مایوسی کا اظہار کیا کہ دلیپ سیٹھ نے عدالت میں ایک کیس کی وجہ سے 25 ستمبر سے روز ویلی کے جمع کرنے والوں کی رقم واپس کرنے والی کمیٹی کو بند کر دیا ہے۔ جسٹس راجرشی بھاردواج نے کہا کہ کئی احکامات میں لکھا گیا ہے کہ جمع کرنے والوں کو رقم واپس کرنے میں کمیٹی کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ لیکن اس کے باوجود متاثرین کو رقم نہیں مل رہی ہے۔ کیوں بند ہے، کوئی نہیں جانتا۔ جسٹس راجرشی بھاردواج اور جسٹس ادے کمار کی ڈویژن بنچ نے کہا کہ چونکہ ایس ایف آئی او نے پہلے عدالت کو بتایا تھا کہ اگر انہیں مرکزی حکومت سے اجازت مل جاتی ہے تو اس فارنسک آڈٹ میں ان کے لیے کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ اس لیے ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ مرکز کو اس سلسلے میں فوری اجازت دینی چاہیے۔ ہائی کورٹ پہلے ہی کہہ چکی ہے کہ روز ویلی کو رقم واپس کرنے کے انچارج ریٹائرڈ جسٹس دلیپ سیٹھ کی سربراہی میں قائم کمیٹی کے خلاف مالی بے ضابطگیوں کے الزامات لگائے گئے ہیں اور دوسری طرف روز ویلی کے ضبط کیے گئے کئی ہزار کروڑ کے اثاثوں کے تمام مالیاتی حسابات عدالت میں جمع کرائے جائیں گے اور رپورٹ عدالت میں پیش کی جائے گی۔ خیال رہے کہ عدالت نے روز ویلی کی جائیدادوں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم جمع کرنے والوں کو واپس کرنے کے لیے دلیپ سیٹھ کمیٹی مقرر کی تھی۔ لیکن اس کمیٹی کے خلاف یہ الزامات ہیں کہ روز ویلی کے ضبط کیے گئے اثاثوں کو کمیٹی دوسری تنظیموں کو فروخت کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ روز ویلی کے اثاثوں کے حساب کتاب میں بھی بے ضابطگیوں کے الزامات تھے۔ ہائی کورٹ نے SFIO سے کہا تھا کہ وہ کمیٹی کے خلاف آڈٹ کا کام سنبھالے کیونکہ نہ تو SEBI اور نہ ہی CAG ایسا کرنے پر راضی ہیں۔ لیکن SFIO نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ آخر کار، آج، ڈویژن بنچ نے ایک تحریری حکم میں کہا ہے کہ SFIO تحقیقات کر کے 12 فروری کو ابتدائی رپورٹ پیش کرے گا۔ اس سے قبل، اسٹاک مارکیٹ کے ریگولیٹر سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (SEBI) نے عدالت کو بتایا تھا کہ وہ چٹ فنڈ فراڈ کیس میں دلیپ سیٹھ کمیٹی (اثاثہ ضائع کرنے والی کمیٹی) کے خلاف فرانزک آڈٹ کی قیادت نہیں کر سکے گا۔ SEBI کے وکیل نے عدالت سے کہا کہ انہیں یہ حق نہیں ہے۔ وہ فرانزک آڈٹ میں تعاون کر سکتے ہیں۔

# کنال گھوش کی الیکشن کمیشن پر تنقید کو لیکر وضاحت

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر معاملے پر سوپن سدھن باسو کو الیکشن کمیشن کی جانب سے نوٹس بھیجے جانے پر ترنمول کے ترجمان کنال گھوش نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا اور سوال کیا کہ نوٹس کیسے جاری کیا جاتا ہے اور پھر انکار کیا جاتا ہے۔ ان کے عہدے کے بارے میں ایک تنازعہ کھڑا ہوگیا۔ تاہم کمیشن نے اس پوسٹ کو گمراہ کن یا گمراہ کن قرار دیا ہے۔ غور طلب ہے کہ ایس آئی آر کی سماعت کے لیے بنگال کی کئی اہم شخصیات کو طلب کیے جانے پر سیاسی تنازعہ پہلے ہی بھڑک چکا ہے۔ کنال گھوش نے دعویٰ کیا تھا کہ سوپن سدھن باسو، جو موہن بگان کلب کے جانثار، سابق رکن پارلیمنٹ اور صنعت کار ہیں، کو 19 جنوری کو سماعت کے لیے طلب کیا گیا ہے۔ وہیں دوسری جانب الیکشن کمیشن نے دعویٰ کیا ہے کہ ایکس ہینڈل پر کنال گھوش کی پوسٹ گمراہ کن ہے۔ ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیفائیڈ کریکشن (SIR) سے متعلق ایک نوٹس سے متعلق تنازعہ کے تناظر میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے واضح بیان دیا ہے۔ واضح ہو کہ ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر نے کہا کہ سابق ایم پی اور ممتاز صنعت کار سواپن سدھن باسو اور ان کے خاندان کے افراد کو سماعت کے لیے بلایا گیا ہے کیونکہ ایس آئی آر فارم میں لنکیج کالم میں کوئی معلومات نہیں تھی۔ کمیشن کا دعویٰ ہے کہ ایس آئی آر کے فارم میں ہی کالم خالی تھا، اس لیے الیکشن کمیشن کے مقرر کردہ قواعد کے مطابق اسی پوزیشن پر موجود دیگر ووٹرز کی طرح انہیں بھی سماعت کے لیے نوٹس بھیجا گیا ہے۔ سوپن سدھن باسو چونکہ بیمار ہیں اس لیے بتایا گیا ہے کہ ان کے کیس میں سماعت کا عمل گھر پر ہی مکمل کیا جائے گا۔

# مرکز کا انتخابات سے پہلے بنگال کیلئے AI3 ڈیٹا سینٹر کا اعلان

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مرکز نے انتخابات سے پہلے بنگال کیلئے AI3 ڈیٹا سینٹر کا اعلان کیا۔ اس کا اعلان حال ہی میں مرکزی الیکٹرانکس اور آئی ٹی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے کولکاتا میں ایک خصوصی کاروباری میٹنگ میں کیا۔ واضح ہو کہ اسمبلی انتخابات سے پہلے جب مرکز اور ریاست کے درمیان مختلف مسائل پر سیاسی کشیدگی عروج پر ہے، دہلی نے ریاست کے ٹیکنالوجی انفراسٹرکچر کی ترقی کو لے کر بڑی خبر سنائی ہے۔ سیاسی کشمکش کے درمیان، مرکز اب مصنوعی ذہانت (AI) کو فروغ دینے کے لیے بنگال پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے ریاست کے ساتھ مشترکہ پہل کرتے ہوئے ملک میں مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے جو منصوبہ لیا ہے اس میں مغربی بنگال کو خصوصی اہمیت مل رہی ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ مجوزہ AI ڈیٹا سینٹرز میں سے تین بنگال میں قائم کیے جائیں گے۔ اس کا اعلان حال ہی میں مرکزی الیکٹرانکس اور آئی ٹی وزارت کے سکریٹری ایس کرشنن نے کولکاتا میں ایک خصوصی کاروباری میٹنگ میں شرکت کرتے ہوئے کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ٹکنالوجی کے میدان میں یہ مشترکہ منصوبہ اس وقت بہت اہم ہے جب انتخابات سے قبل انتظامی اور سیاسی سطح پر مرکز اور ریاست کے درمیان فاصلے بڑھتے ہوئے دیکھے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کل 20 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری درکار ہے۔ اس میں سے مرکزی حکومت 8 کروڑ روپے بطور گرانٹ فراہم کرے گی۔ مرکز نے ریاستی حکومت اور نجی شعبے سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ باقی فنڈز اور بنیادی ڈھانچہ کی مدد فراہم کرنے کے لیے آگے آئیں۔ مرکزی سکریٹری نے کہا کہ ہم نے ریاستی حکومت اور نجی شعبے سے اس اقدام میں شراکت دار بننے کی اپیل کی ہے۔ مغربی بنگال میں تین AI ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے فیصلے کو پہلے ہی حتمی شکل دی جا چکی ہے۔ کرشنن نے AI ماحولیاتی نظام پر بھی روشنی ڈالی کہ ہندوستان دنیا میں آہستہ آہستہ مضبوط ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں تقریباً چھ ہزار ڈیٹا سیٹس ہیں، جو کہ اے آئی ماڈلز چلا رہے ہیں۔ ہندوستان میں تقریباً 60 فیصد AI ٹیکنالوجی کا استعمال کاروباری ترقی کے لیے کیا جا رہا ہے، جو کہ دنیا کے کئی ترقی یافتہ ممالک سے زیادہ ہے۔ مرکزی سکریٹری کے مطابق، یہ ٹیکنالوجی نہ صرف بڑے کارپوریٹس کے لیے بلکہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (MSMEs) کے لیے بھی گیم چینجر ثابت ہوسکتی ہے۔ تاہم انہوں نے تجویز پیش کی کہ کاروباری انجمنوں کو چھوٹے تاجروں کے درمیان ٹیکنالوجی کے استعمال پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ انڈیا AI امپیکٹ سمٹ 2026 اس سال کے آخر تک منعقد کیا جائے گا تاکہ ہندوستان کو سستی اختراع کے ذریعے ایک AI مرکز بنایا جاسکے۔ تقریب میں این بی سی لمیٹڈ کے بانی اور ڈائریکٹر دیباشیس سین نے بنگال کے دانشورانہ سرمائے کی بہت تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کے پاس جتنا دانشورانہ سرمایہ ہے وہ مصنوعی ذہانت کے صحیح استعمال سے ریاست کی معیشت کا چہرہ بدل سکتا ہے۔

# کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں پارہ 6 ڈگری سیلسیس تک گرا

کولکاتا ، 13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں درجہ حرارت ایک بار پھر گر گیا ہے۔ جنوبی بنگال میں پارہ 6 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ اگلے چند دنوں تک درجہ حرارت ایسا ہی رہے گا۔ شمالی ہوا آزادانہ طور پر ریاست میں داخل ہو رہی ہے۔ کہیں بھی بارش کا کوئی امکان نہیں۔ جس کے باعث ہر طرف سردی محسوس ہو رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی شدید دھند بھی برقرار ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ منگل کو کولکاتا میں درجہ حرارت 10 ڈگری سیلسیس تک گر گیا تھا۔ اس کے بعد پارہ قدرے بڑھ گیا تاہم سردی میں کوئی کمی نہیں آئی۔ جمعرات کو 11 ڈگری سیلسیس پر رہنے کے بعد جمعہ کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت قدرے بڑھ کر 12.1 ڈگری سیلسیس ہو گیا۔ تاہم سنیچر کے روز پارہ دوبارہ نیچے کی طرف مڑ گیا۔ شہر میں کم سے کم درجہ حرارت پھر سے 11.5 ڈگری سیلسیس تک پہنچ گیا ہے جو کہ معمول سے 2.5 ڈگری کم ہے۔ اس کے علاوہ جمعہ کو شہر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22.6 ڈگری سیلسیس رہا جو معمول سے 2.1 ڈگری کم ہے۔ ریاست بھر میں دھند کا الرٹ ہے۔ جنوبی بنگال کے اضلاع میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند پڑ سکتی ہے۔ جس کی وجہ سے حد نگاہ 999 میٹر سے کم ہو کر 200 میٹر رہ سکتی ہے۔ بعض اضلاع میں دوپہر تک دھند پڑنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم شمالی بنگال میں گھنے دھند کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ دارجلنگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں دھند کی وجہ سے حد نگاہ 199 میٹر سے کم ہو کر 50 میٹر رہ سکتی ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ ہفتے بھی دارجلنگ میں ہلکی بارش اور برف باری کا امکان تھا۔ فی الحال ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ ریاست بھر میں موسم خشک رہے گا۔ اگلے سات دنوں تک شمالی یا جنوبی بنگال میں کہیں بھی رات کے درجہ حرارت میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جنوب مغربی خلیج بنگال پر گہرا دباؤ ہے۔ یہ پچھلے 24 گھنٹوں میں بتدریج شمال مغرب کی طرف بڑھ گیا ہے۔ یہ کم دباؤ ہفتے کی دوپہر سری لنکا کے ساحل سے ہوتے ہوئے زمین میں داخل ہوگا۔ مغربی بنگال پر اس کا کوئی براہ راست اثر نہیں ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مغربی بنگال کے اضلاع میں اگلے چند دنوں میں درجہ حرارت معمول سے دو سے تین ڈگری کم رہے گا۔ جنوبی بنگال اس موسم کے آغاز سے ہی سردیوں میں اپنا دبدبہ دکھا رہا ہے۔ کئی جنوبی اضلاع میں درجہ حرارت شمالی بنگال کے مقابلے میں بھی کم ہو رہا ہے۔ دارجلنگ کو چھوڑ کر جنوب کی سردی شمال کے باقی تمام شہروں کو شکست دے رہی ہے۔ ہفتہ کو دارجلنگ میں کم سے کم درجہ حرارت 3.2 ڈگری سیلسیس تھا جو ریاست میں سب سے کم تھا۔ تاہم اس کے بعد کم ترین درجہ حرارت کی فہرست میں شمال کا کوئی دوسرا شہر نہیں ہے۔ بیر بھوم میں سری نکیتن ہے۔ ہفتہ کو وہاں پارہ 6.6 ڈگری تک گر گیا۔ اس کے علاوہ کئی اضلاع میں درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے ہے۔ کلیانی میں پارہ گر کر 7.7 ڈگری سیلسیس، بانکوڑہ میں 7.2 ڈگری سیلسیس، بردوان میں 8.6 ڈگری سیلسیس، کلائی کنڈا میں 8.6 ڈگری سیلسیس، آسنسول میں 8.8 ڈگری سیلسیس، آسنسول میں 8.6 ڈگری سیلسیس، برہم پور میں 8.9 ڈگری سیلسیس، بیرہم میں 8 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اولوبیڑیا میں 9 ڈگری سیلسیس، دیگھا میں 9 ڈگری سیلسیس، کانتھی میں 9 ڈگری سیلسیس، پاناگڑھ میں 9.4 ڈگری سیلسیس، پرولیا میں 9.4 ڈگری سیلسیس، بیرک پور میں 9.8 ڈگری سیلسیس، جھارگرام میں 9 ڈگری سیلسیس، 10 ڈگری سینٹی گریڈ، 10 ڈگری سیلسیس۔ کرشنا نگر میں سیلسیس، اور ڈائمنڈ ہاربر میں 10.5 ڈگری سیلسیس۔ شمالی بنگال کے کالمپونگ میں کم سے کم درجہ حرارت 8.3 ڈگری سیلسیس تھا۔ اس کے علاوہ مالدہ میں پارہ گر کر 9.7 ڈگری سیلسیس، جلپائی گوڑی میں 9.4 ڈگری سیلسیس، علی پوردوار اور رائے گنج میں 9 ڈگری سیلسیس اور بالور گھاٹ میں 9.4 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔

☆

# کولکاتا سے بین ریاستی منشیات اسمگلنگ ریکیٹ کا سرغنہ گرفتار

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) پولس نے منگل کو کولکاتا میں ایک بین ریاستی منشیات اسمگلنگ گینگ کے سرغنہ کو گرفتار کیا۔ ملزم کی شناخت انارالشیخ کے نام سے ہوئی ہے۔ مالدہ ضلع پولس ذرائع کے مطابق، بدنام زمانہ مجرم کو سوموار کے روز انٹالی تھانہ علاقہ میں چھاپہ مار کارروائی کے دوران گرفتار کیا گیا۔ مالدہ ضلع پولس کی ایک خصوصی ٹیم نے کولکاتا پولس کے ساتھ مل کر ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مارا۔ کافی تلاش کے بعد انارول کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گیا۔ مالدہ کا رہنے والا انارول منشیات کی اسمگلنگ کے ایک بڑے ریکیٹ میں اہم شخصیات میں سے ایک ہے جو شمال مشرق کی مختلف ریاستوں سے منشیات کی تیاری کے لیے خام مال حاصل کرتا ہے، براؤن شوگر تیار کرتا ہے، اور پھر اسے ملک بھر میں اسمگل کرتا ہے۔ منگل کو مالدہ ضلع کے پولس سپرنٹنڈنٹ ابھجیت بنرجی نے کہا کہ ملزمین نے منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے کروڑوں روپے کمائے تھے۔ وہ کافی عرصے سے مفرور تھا اور بالآخر پولس نے کامیابی حاصل کر لی۔ نہ صرف انارول بلکہ اس کے چچا بھبلو، جسے شوکت شیخ کے نام سے جانا جاتا ہے، کو بھی اس کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ اینارول اور بھبلو کی کوششوں سے منشیات کی تیاری کے لیے خام مال شمال مشرق کے مختلف مقامات بشمول منی پور اور آسام سے مغربی بنگال لایا گیا۔ ایک سینئر پولس افسر نے بتایا کہ انارول نے مالدہ ضلع کے کالیاچک میں کئی نوجوانوں کو ان خام مال سے براؤن شوگر بنانے کا طریقہ سکھایا۔ اس براؤن شوگر کو مختلف ایجنٹوں کے ذریعے کئی ریاستوں میں اسمگل کیا جاتا تھا۔ انارول کا گینگ بہار اور جھارکھنڈ جیسی ریاستوں میں سرگرم ہے۔ انارول کا گینگ کالیاچک کے علاقے میں کئی گینگ وار میں بھی ملوث تھا۔ حال ہی میں، منشیات کے اسمگلر جرائم سے حاصل ہونے والی آمدنی کو تعمیراتی صنعت میں لگا رہے ہیں۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ اینارول کی گرفتاری ریاست کی انسداد منشیات مہم میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ ملزم کے بنگلہ دیش سے روابط ہونے کے امکان کی بھی تفتیش کی جا رہی ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ انارول کے کئی بااثر افراد سے تعلقات ہیں۔

# اے آئی پی اے سی آفس کے سیکورٹی گارڈز کے بیانات ریکارڈ

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ای ڈی کے اے آئی پی اے سی معاملے میں سی بی آئی کو طلب کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع ہونے کے بعد، پولس نے تحقیقات کو تیز کر دیا ہے۔ اس بار اے آئی پی اے سی آفس کے سیکورٹی گارڈز کے بیانات قلمبند کیے گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی طرف سے درج کی گئی دوسری ایف آئی آر کی بنیاد پر سیکورٹی گارڈز سے پوچھ گچھ کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ 8 جنوری کو ای ڈی نے کوئلہ اسمگلنگ معاملے میں سالٹ لیک میں اے آئی پی اے سی کے دفتر کی تلاشی لی۔ جمعرات کو تلاشی کے دوران کون آیا؟ پولس جاننا چاہتی ہے۔ تو اس بار پرتیک جین کے گھر کے بعد دفتر کے سیکورٹی گارڈز سے پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ اس کے ساتھ پراتک جین کے پڑوسیوں کو بھی طلب کیا گیا ہے۔ 8 جنوری کو کیا ہوا؟ پولس ایف آئی آر کے بعد جاننا چاہتی ہے۔

## غـــزل

عمران راقم
9163916117


افسوس تیرے ہجر میں گلشن ہے راکھ راکھ
اب اپنی ہی وفا کا نشیمن ہے راکھ راکھ

جذبات دل لہو لہو دھڑ کن ہے راکھ راکھ
سانسوں میں جلتی راکھ کا اندھن ہے راکھ راکھ

اک آہ بے صدا کا یہ دامن ہے راکھ راکھ
منحوس خود ہی چاند کا گرہن ہے راکھ راکھ

چاندی سی جو چمکتی تھی دلہن ہے راکھ راکھ
جیون کے ساتھ سانس کا بندھن ہے راکھ راکھ

پچھلے جنم کے شوق کا بچپن ہے راکھ راکھ
آنکھوں میں گئے سال کا ساون ہے راکھ راکھ

آنگن میں جل رہا ہے خیالوں کا سائبان
خاموش سارے کمرے کا برتن ہے راکھ راکھ

خوابوں کے شہر میں کوئی آباد ہی نہیں
یہ رنگ یہ ترنگ کا جوبن ہے راکھ راکھ

یاروں کو شاد دیکھ کے ہوتی تھی اک جلن
دل میں جو میرے رہتا تھا دشمن ہے راکھ راکھ

سب کی سلامتی کیلئے اس نے دعائیں کیں
پھر بھی اسی کے ہاتھ کا کنگن ہے راکھ راکھ

جوبن کا روپ 'رنگ خوشی سب ہوئی فنا
مایوس روشنی کا یہ مسکن ہے راکھ راکھ

رہ رہ کے مسکراتی تھی آنکھوں کے پاس جو
اب اس نظر کا عکس اور چلمن ہے راکھ راکھ

بستا ہوا تھا خواب جہاں شہر کی طرح
اب اس زمیں کا آخری مدفن ہے راکھ راکھ

یادوں کے آئنے پہ دھواں کا اثر بھی ہے
چہرے جو دیکھتا ہوں جو درپن ہے راکھ راکھ

چاہت کے پھول جل کے ہوئے دھول کی طرح
وہ صبح نو کا نقش کیا آنگن ہے راکھ راکھ

راقم وفا کی مورتی دل کے صنم کدے
محفوظ ہیں جہان میں راون ہے راکھ راکھ

# ملک وملت پر ڈاکٹر منظور عالم کے فکری اثرات

**عبدالعزیز**

بعض افراد کے افکار کے اثرات ان کی زندگیوں میں نظر آنے لگتے ہیں، دور یا قریب اثرات پھیلنے لگتے ہیں۔ چراغ سے چراغ جلتے ہیں، لیکن بعض ایسے بھی لوگ ہوتے ہیں جن کے افکار و خیالات ان کی انتھک کوششوں کے باوجود ان کی زندگیوں کے بعد دکھائی دیتے ہیں۔

ڈاکٹر منظور عالم ان خوش نصیب انسانوں میں سے ہیں کہ ان کی زندگی ہی میں ان کے کاموں اور ان کے افکار و خیالات کے اثرات ایک حد تک نظر آتے ہیں۔ ایسے وقت میں جب سعودی عرب میں ملازمت ملنے اور کرنے کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی۔ موصوف اچھی خاصی نوکری چھوڑ کر وطن عزیز واپس چلے آتے ہیں تا کہ بیداریٔ ملت کے لئے کام کریں اور تھنک ٹینک (غور و فکر کا مرکز) قائم کر کے ملت کے باصلاحیت اور اصحاب فکر کو ملت کی ترقی اور بیداری کے کاموں سے کسی نہ کسی پہلو سے جوڑ کر بدلتے ہوئے حالات میں روشن امکانات پیدا کریں۔ ڈاکٹر صاحب تحریکات اسلامی کے دانشوران اور جید علما کرام سے بیرون ملک رہتے ہوئے ربط و ضبط بڑھا چکے تھے۔ ان کی صحبتوں اور میل جول سے ان پر روز روشن کی طرح یہ حقیقت واضح ہو چکی تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تقریباً چار صدیوں تک تحقیق و اجتہاد' حریت فکر و نظر اور آزادانہ طلب حق کی وہ اسپرٹ اور جذبہ امت مسلمہ میں جو آن بان وشان کے ساتھ قائم رہی اس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے متبعین میں تعلیم و تربیت کے ذریعہ پیدا کر گئے تھے۔ اس کے بعد امرا' حکام اور علما و مشائخ کے استبداد نے روح اجتہاد تحقیق کو ختم کر کے رکھ دیا۔ سوچنے سمجھنے والے دماغوں سے سوچنے سمجھنے کا حق اور دیکھنے والی آنکھوں سے دیکھنے کا حق اور بولنے والی زبانوں سے بولنے کا حق سلب کر لیا گیا۔ درباروں سے لے کر مدرسوں اور خانقاہوں تک ہر جگہ مسلمانوں کو غلامی کی باقاعدہ تربیت دی جانے لگی۔ دل و دماغ' روح و جسم کی غلامی ان پر پوری طرح مسلط ہوگئی۔ درباروالوں نے اپنے سامنے رکوع اور سجدہ کرانے کی غلامانہ ذہنیت پیدا کی۔ مدرسے والوں نے خدا پرستی کے ساتھ اکابر پرستی کا زہر دماغوں میں اتارا۔ خانقاہ والوں نے بیعت کے مسنون طریقہ کو مسخ کر کے غلامی کا وہ طوق مسلمانوں کی گردن میں ڈالا جس سے زیادہ سخت اور بھاری طوق انسان نے انسان کے لئے کبھی ایجاد نہ کیا ہوگا۔ پھر جمود کی سیاہ رات طاری ہوتی چلی گئی۔

اسی دور میں علامہ اقبال نے آنکھیں کھولیں اور اپنے کلام اور شاعری کے ذریعہ ملت مسلمہ کو جگانے اور مغرب کی ذہنی غلامی سے آزاد کرانے کی ہر ممکن کوشش کی۔ رب العالمین سے دعائیں کیں کہ

تین سو سال سے ہیں ہند کے میخانے بند
اب مناسب ہے کہ تیرا فیض عام ہو ساقی
تو میری رات کو مہتاب سے محروم نہ رکھ
تیرے پیمانے میں ہے ماہ تمام اے ساقی!

یہ وہ زمانہ تھا جب مولانا مودودیؒ اپنے رسالہ' ترجمان القرآن' کے ذریعہ مسلمانان ہند کو ہر طرح کی غلامی سے آزاد کر کے خدائے واحد کی غلامی کا درس دے رہے تھے۔ مولانا مودودیؒ سے پہلے مولانا ابوالکلام آزاد اپنے رسالے' الہلال' اور' البلاغ' کے ذریعہ مسلمانوں کو خواب غفلت سے جھنجھوڑ چکے تھے اور قرآن مجید کے حوالوں سے تعقل و تفکر کی دعوت دے رہے تھے۔ مسلمانوں کو بار بار کہہ رہے تھے کہ انسان کے لئے حقیقت شناسی کی راہ یہی ہے کہ خدا کی دی ہوئی عقل و بصیرت سے کام لے اور اپنے وجود کے اندر اور باہر جو کچھ بھی محسوس کر سکتا ہو۔ اس میں تدبر و تفکر کرے۔ اس کے لئے وہ قرآن مجید کی وہ تمام آیتیں بطور حوالے پیش کرتے تھے جس میں قرآن کے طریق استدلال کا اولین مبدا تعقل و تفکر کی دعوت ہے۔

ڈاکٹر منظور عالم نے دور حاضر کے جن دانشوروں سے بالمشافہ اور بہ نفس نفیس فائدہ اٹھایا ان میں ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی' ڈاکٹر فضل الرحمٰن فریدی اور ڈاکٹر عبدالحق انصاری اور تحریک اسلامی کے دیگر دانشوران ملت شامل ہیں۔ ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی نے ڈاکٹر منظور عالم کے ذہن و دماغ پر کافی اثر ڈالا۔ ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی اپنی کتاب' مقاصد شریعت' میں رقم طراز ہیں: (جاری)

# سوامی وویکانند کی یوم پیدائش کی سالگرہ پر 63 وارڈ ترنمول نے کیا ہیلتھ چیک وخون عطیہ کیمپ

وارڈ 63 ترنمول یوتھ کانگریس ولنڈسے یوتھ ویلفیئر ایسوسی ایشن A / 1 ، سدر اسٹریٹ کے اشتراک سے سوامی وویکانند کے یوم پیدائش کے موقع پر خون عطیہ کیمپ، آنکھوں کا معائنہ اور ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا۔ جس میں 150 سے زیادہ لوگوں نے خون عطیہ کیا، موقع پر موجود سرکردہ ترنمول لیڈروں کی طرف سے انہیں سرٹیفکیٹ اور نئے سال کے تحائف شری سبروتو بخشی صدر، مغربی بنگال ترنمول کانگریس اور شری سورنا کمل ساہا ایم ایل اے، اینٹالی، وشری دیباش کمار ایم ایل اے، راش بہاری کے ہاتھو دیئے گئے ساتھ ہی دیگر مہمانوں نے بھی موجودگی میں اس سرٹیفکیٹ نواز کر سبھی خون عطیہ دہندگان کا حوصلا بڑھایا۔ دیگر مہمانوں میں سندیپ رنجن بخشی (ایم ایم آئی سی)، کونسلر عاصم بوس، ثنا احمد (وارڈ 62 کے کونسلر اور بوروVI کی چیئرپرسن)، سابق کونسلر اور ٹی ایم سی صدر وارڈ 46 گوپال چندر ساہا، ٹی ایم سی صدر وارڈ 63 بلو پائین، ٹی ایم سی اقلیتی سیل کے نائب صدر، فرید خان، محمد ماجد، شیخ علی جان ، سابق یوتھ صدر 63، ، محمد علی ،و دیگر حضرات شامل تھے۔ لائنز کلب کولکاتا کے صدر اوم پرکاش توڈی، لائنز کلب کولکاتا کے سابق صدر سبھاش کیڈیا، سنجے جئے سنگھ اور حاضرین میں عام لوگ اور ترنمول کانگریس کے تمام کارکنان بشمول کاؤنسلر سشمیتا بھٹاچاریہ چٹرجی، چیئرپرسن بوروVII کونسلر وارڈ 63 اور وشال کھٹک، یوتھ صدر وارڈ 63، جنھوں نے تقریب کی کامیابی میں اپنا تعاون دیا جسکی تمام لیڈران نے تعریف کیا اور شکریہ ادا کیا۔ (ابراراحمد)

☆

# کولکاتا پبلک انگلش اسکول کمرہٹی کا شاندار اسپورٹس سابق انڈین گول کیپر نسیم اختر نے کی شرکت

کمرہٹی: 13 جنوری (پریس ریلیز) کولکاتا پبلک انگلش اسکول کا 10 واں سالانہ اسپورٹس ساندار کلچرل پروگرام کا افتتاح اسکول کے ڈائرکٹر اصغر علی خان کے ہاتھوں پرچم کسائی کے ساتھ ہوا، اس کے بعد اسکول کی پرنسپل محترمہ نوشابہ جبیں فاختہ اڑا کر امن و خیر سگالی کا پیغام دیا۔ اس تقریب کی خاص بات مشاوی طور پر دیکھنے کو ملا کہ گارجین اور طلباء دونوں ہی پرجوش نظر آئے۔ پروگرام کے پہلے دن مہمان خصوصی کے طور پر شعبان علی جو کہ اڈامس یونیورسٹی اسپورٹس کے ہیڈ انچارج و سابق جوائنٹ لیبر کمسنر اور موجودہ آفسر کولکاتا کارپوریشن ملن داس، ڈانس گرو اسیم کار سکریٹری جاتیہ کیرا سکتی سنگھا کی موجودگی رنگا رنگ تقریبات کا آغاز ہوا۔ جس میں طلباء وطالبات نے کلچرل پروگرام مارچ پاسٹ پیرا میڈ کا شواپ کر کے داد و تحسین حاصل کی اور پھر ایم اے علی جو کہ انڈو یونائیٹڈ کنگڈم و تھائی لینڈ کے ڈائیریکٹر ہیں اسکول کو بلیک بیلٹ تک کی سکھانے کی ذمہ واری لے رکھا ہے۔ ان کے نگراں نے کڑاٹے کے پرفارمینس دکھا کر دم بخود کر دیا ۔اسپورٹس کے دوسرے دن مہمان خصوصی کی حیثیت سے ایسٹ بنگال ومحمڈن اسپوٹنگ کلب کلکتہ وانڈین فٹبال ٹیم کے سابق گول کیپر نسیم اختر، سابق معلم ہوڑہ ہائی اسکول خواجہ احمد حسین رائیٹر وشاعر، وارڈ 8 کمرہٹی منیسپلٹی کے کونسلر سواشس مجمدار مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی اور دوران گفتگو اسکول کے بہترین تعلیمی خدمات و شاندار اسپورٹس منعقد کرنے پہ پرنسپل نوشابہ جبین و استانیوں کی کارکردگی کو سراہا اور انعام یافتہ طلباء وطالبات کو دعاؤں سے نوازا۔ اسکول کے ڈائرکٹر اصغر علی خان نے اسکول کے 2025 میں کراٹے اور AI کلاس شروع کرایا اور انشاللہ 2026 میں ایک نئی پہل کوڈنگ کلاس اور روبوٹکس کلاس کا آغاز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسپورٹس انچارج محمد شفیع اللہ، پریہ یادو کلچرل انچارج ،نساط ارہ ،طلت فردوس مارنگ اینڈ سے انچارج نے گارجین وطلباء و طالبات پر امن اسپورٹس کرانے پر شکریہ کے ساتھ اسپورٹس کے ملتوی ہونے کا اعلان کیا۔

# منصور حسن سے جڑی کچھ یادیں

مغربی بنگال کلکتہ کا زکریہ اسٹریٹ جو پورے ملک اور بالخصوص کلکتہ کا تاریخی علاقہ اس لیے تسلیم کیا جاتا ہے کہ ملک کے جنگ آزادی میں انگریزوں کے خلاف اس علاقہ کے اس وقت کے نوجوانوں نے بھی اہم کردار نبھایا تھا، مسجد ناخدا اور کلکتہ خلافت کمیٹی مجاہدین آزادی کا مرکز رہا، ملا محمد جان کی مجاہدانہ سرگرمیوں نے مہاتما گاندھی، مولانا آزاد رحمہ، سی آر داس، امیش چندر بنرجی جیسے رہنماؤں کو اس محلے میں آنے پہ مجبور کر دیا تھا، زکریہ اسٹریٹ نے آزادی سے قبل سے لیکر اور اب تلک انگنت ملی وسماجی خدمتگاروں کو دنیا کے سامنے پیش کیا ان ہی چند شخصیات میں ایک ہردلعزیز پیاری ومحبوب شخصیت دوست منصور حسن کی بھی رہی ہے۔ گزشتہ 6 جنوری 2026 کو فجر کی نماز کے بعد صبح چھ بجے 69 برس زمین کے اوپر گزار کر دنیا کو خیر باد کہا، دنیا میں آنے والا یہ مہمان اپنے احباب ورشتہ داروں کے کاندھوں پہ سوار ہو کر اپنے مستقل مٹی کے چھوٹے سے گھر کو واپس لوٹ گیا" انا للہ وانا الیہ راجعون" بعد نماز مغرب ہزاروں افراد نے گوبرا ایک نمبر شہر خموشاں میں بھائی منصور حسن کو الوداع کہنے کے لیے حاضر ہوئے تھے۔ خاکسار خواجہ احمد حسین بھی کانکی نارہ سے اپنے دوست محمد عبیداللہ بیلگچھیا کے ہمراہ حاضر ہوا، جنازہ سے قبل منصور بھائی کا آخری دیدار کرایا گیا، جسد خاکی کفن میں لپٹے خاموش منصور بھائی کو دیکھ کر آنکھ نم ہوگئی، بیٹا شبیر حسن اور پیارا سا معصوم نواسہ مصطفیٰ خان میرے بازو میں غم سے نڈھال تھے۔ ہزاروں کی بھیڑ میں دیگر احباب کے علاوہ کلکتہ خلافت کمیٹی کے صدر و وزیر حکومت مغربی بنگال جاوید احمد خان اور ان کے صاحبزادے فیض احمد خان کونسلر کو منصور حسن کے صاحبزادے شبیر حسن خان کو پرسہ دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ تدفین و دعا کے بعد سب سے آخر میں راقم خواجہ احمد حسین قبرستان سے باہر نکلتے وقت دوست منصور سے جڑی باتیں، ملاقاتیں و پرانی یادیں تازہ ہوگئیں جسے رقم کر رہا ہوں،، 1983 میں منصور بھائی سے میری پہلی ملاقات زکریا اسٹریٹ میں ہوئی پھر ہم دونوں بے تکلف ہوگئے، پاپا ہمایوں حسن انکل سے ملوایا، مجھے یاد ہے انہوں نے پہلی ہی ملاقات میں پہلوان کہہ کر مخاطب ہوئے، پدرانہ شفقت واپنا پن تھا بہت اچھا لگا، بہادر وزندہ دل انسان تھے، منصور چار بھائی اور تین بہنوں میں سب سے بڑے تھے، سیاست اور سماجی کام ان کو ورثہ میں ملا تھا، کانگریس کے سرگرم رہنماؤں میں ان کا شمار ہوتا تھا، میر محمد عمر کی قربت کی بنا محمڈن اسپوٹنگ کلب کے عہدے پہ بھی فائز ہوئے، وزیر جاوید احمد خان صاحب کی صدارت والی کلکتہ خلافت کمیٹی کے نائب صدر اور زکریہ اسٹریٹ عید بازار کمیٹی کے صدر کے عہدے پہ تا حیات فائز رہے، ملی وسیاسی سرگرمیوں کے بنا مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے گورننگ باڈی کے رکن بھی بنائے گئے اردو زبان کے سچے خادم تھے۔ میری دعوت پہ 1990 میں قومی تنظیم و اردو کے ایک جلسے میں کانکی نارہ تشریف لائے تھے، تب ہم دونوں قومی تنظیم کے صوبائی کمیٹی میں عہدہ دار بھی تھے۔ منصور بھائی کلکتہ کے مسلم انسٹیٹیوٹ، یتیم خانہ اور اسلامیہ اسپتال کے بھی سرگرم رکن رہے، مرحوم سلطان احمد صاحب نے پارک سرکس میدان میں اردو کا ایک بڑا جلسہ جب منعقد کیا تھا، قومی تنظیم کے بینر تلے جس میں اجیت کمار پانجہ سابق مرکزی وزیر اور فلم اسٹار سنجے خان کو پانچ ستارہ ہوٹل سے جلسہ گاہ تک لانے کی ذمہ داری خاکسار خواجہ احمد حسین اور بھائی منصور حسن کو سونپی تھی۔ مجھے سب ہے یاد ذرا ذرا....... 1989 میں جب میں ایم جے اکبر کے پارلیمنٹ انتخاب میں بحیثیت مقرر کشن گنج گیا تھا تو منصور بھائی کے کئی دوست وہاں ملے پتہ چلا کہ منصور بھائی ، بلال بھائی ، مصور اور شاہد سب بھائی کشن گنج انسان اسکول کے طالب علم رہے، منصور بھائی کا رکھ رکھاؤ بہت اعلی تھا بہت سلجھے نیک صفت اور مخلص انسان تھے۔ بھائی منصور حسن اردو اکاڈمی کے تقریباً ہر تقریب میں علالت کے باوجود پابندی سے شرکت کرتے سوچا تھا کہ اکاڈمی کے 6 جنوری کی افتتاحی تقریب میں بھی ملاقات ہوگی ، ملاقات تو ہوئی پر گوبرا قبرستان میں" جہاں ہم بھی چپ تھے وہ بھی چپ تھے" اظہار تشکر ادا کرنے والے منصور بھائی کو" بھول جانا محال ہے" موت ایک حقیقت ہے ہم سب بھی ایک دن مٹی کی خوراک ہو جائیں گے، اس لئے حیات میں ہی کچھ ایسا نقش چھوڑ جائیں تاکہ دنیا میں لوگ نیک نامی سے یاد کریں جیسا ہم منصور کو یاد کر رہے ہیں، دعا ہے کہ رب العالمین سے کہ دوست منصور حسن کی مغفرت فرمائے اور ان کے لحد کو کشادہ اور جنت کے باغ کی شکل میں تبدیل کر دے۔ (آمین) اپنے مرحوم بھائی خواجہ جاوید اختر کے شعر پہ خراج عقیدت تمام کہ....." بھروسا بہت ہے ہمیں زندگی پر/ مگر زندگی کا بھروسہ نہیں ہے " (خواجہ احمد حسین: 9831851566)

## نظم

**دلشاد نظمی (رانچی)**

عجیب شہر ہے
اس شہر کی مثال نہیں
تھی منتظر کسی شاعر کی لاش کاندھوں کی
وہیں پہ دوسری جانب تھا جشنِ شعرو سخن
جہاں پہ ڈالی گئی مٹی اپنی غیرت پر
ہر ایک ہاتھ میں مٹی
نہیں لفافے تھے
ہر ایک شعر پہ اٹھتے ہوئے ان ہاتھوں پر
گمان ہوتا تھا اخلاقی انحطاط ہے یہ
وہیں پہ دوسری جانب
عجیب منظر تھا
کچھ ایک لوگ تھے شہرِ خموشاں میں موجود
جو سوگوار تھے شبیر ابروی کے لیے

## خراج عقیدت

(ڈاکٹر شبیر ابروی کے سانحہ ارتحال پر)

صد حیف! کہ رخصت ہوئے شبیر جہاں سے
وہ شاعر خوش فکر ،شرافت کے امیں تھے
ملتے تھے ہر اک فرد سے اخلاص سے جھک کر
وہ تھے تو بلندی پہ مگر خاک نشیں تھے

---

لفظ کے نباض، احساسات کے تھے ترجماں
اک الگ انداز رکھتے تھے وہ خود تحریر کا
نظم ہو یا نثر دونوں میں دکھائے ہیں کمال
آرزو میں بھی رہا ہوں معتقد شبیر کا

**ارشاد آرزو ، (کولکاتا)**

## صفحہ اول کا بقیہ

**بقیہ:** کار میں 4000 فارم

کی کوشش کی جارہی ہے، غریبوں، قبائلیوں اور پسماندہ لوگوں کے حق رائے دہی کو چھیننے کا بلیو پرنٹ واضح ہے، ہم چاہتے ہیں کہ مجرموں کو جلد گرفتار کیا جائے اور انہیں مثالی سزا دی جائے۔" اتفاق سے، یہ فارم 7 کیا ہے؟ اس فارم کا استعمال ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے کی مخالفت کرنے، فوت شدہ یا منتقل شدہ شخص کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس طرح ریاست کے مختلف حصوں میں بی جے پی کے ووٹروں کے نام خارج کرنے کی سازش چل رہی ہے۔

**بقیہ:** مدھیہ پردیش میں لاوارث

علاج کے دوران موت ہوگئی ہے۔ مشتبہ مٹھائی کھانے کے بعد ایک ہی خاندان کے تین دیگر افراد اب بھی بیمار ہیں اور اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس بات کا تعین کرنے کی کوششیں جاری ہے کہ مٹھائی میں جان بوجھ کر کوئی زہریلا مادہ ملایا گیا یا یہ پھر کوئی حادثہ ہے۔ نامعلوم شخص کی تلاش کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ فی الحال پولیس نے متوفی کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانہ میں جمع کرادی ہے۔ پولیس کے مطابق پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد موت کی وجہ سامنے آسکے گی۔ اس سلسلے میں پہلی موت کے بعد فوڈ اینڈ ڈرگ ڈپارٹمنٹ نے متعلقہ مٹھائی کو سیل کر دیا اور جانچ کے لیے بھوپال بھیج دیا ہے۔ پولیس نے بھی ایک نمونہ سیل کیا ہے۔ وہیں اس معاملے میں مقامی لوگ کچھ بھی بتانے کی حالت میں نہیں ہیں۔

**بقیہ:** اسرائیل کی قبضہ

نے غزہ میں کئی عمارتوں اور انفرااسٹرکچر کو تباہ کرنا جاری رکھا ہوا ہے۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں بیشتر عمارتیں اسرائیل کے زیر قبضہ یلو لائن میں تھیں جنہیں مکمل طور پر مسمار کر دیا گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کا کہنا ہے کہ جنگ بندی معاہدے کے دوران عمارتوں کو مسمار کرنا اسرائیل کا ایجنڈا ہے۔ واضح رہے کہ اقوام متحدہ نے گزشتہ سال کی ایک رپورٹ میں کہا تھا کہ غزہ کی 80 فیصد عمارتیں لڑائی کے دوران تباہ ہوگئی ہیں جس سے زیادہ تر افراد اپنے گھروں سے محروم ہوگئے ہیں۔ دوسری جانب صومالیہ کے وزیر دفاع احمد معلم نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو صومالی لینڈ منتقل کرنے کی تیاری کی جارہی ہے۔ الجزیرہ سے گفتگو میں وزیر دفاع نے کہا کہ اسرائیل نے فلسطینیوں کو زبردستی صومالی لینڈ منتقل کرنیکا منصوبہ بنایا ہے اسرائیلی منصوبہ بین الاقوامی قانون کی سنگین خلاف ورزی ہے ۔احمد معلم کا کہنا تھا کہ صومالیہ نے "اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ اسرائیل فلسطینیوں کو منتقل کرنے اور انہیں (صومالی لینڈ) بھیجنے کا منصوبہ رکھتا ہے"۔ ان کے تبصرے صومالی حکام کی طرف سے اس دیرینہ خدشات کے پس منظر میں سامنے آئے ہیں کہ اسرائیل فلسطینیوں کو غزہ سے صومالی لینڈ میں زبردستی بے دخل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے، ان رپورٹس کی خود حکومت کرنے والے خطے اور اسرائیل نے تردید کی ہے۔

**بقیہ:** عام بجٹ اتوار

جاری رہنے کا امکان ہے۔ عام طور پر بجٹ یکم فروری کو ہی پیش کیا جاتا ہے، تاہم چونکہ اس سال یہ تاریخ اتوار کے روز پڑ رہی ہے، اس لیے بجٹ کی تاریخ کو لے کر کچھ غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی تھی۔ اب لوک سبھا اسپیکر کی تصدیق کے بعد اس معاملے میں تمام شکوک وشبہات ختم ہوگئے ہیں۔ اس سے قبل پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بھی بجٹ اجلاس کے شیڈول سے متعلق تفصیلات فراہم کی تھیں۔ انہوں نے بتایا تھا کہ مرکزی حکومت کی سفارش پر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے سال 2026 کے بجٹ اجلاس کے لیے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کو طلب کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ اطلاع کے مطابق 29 جنوری کو بیٹنگ ریٹریٹ تقریب کے باعث پارلیمنٹ کی کوئی کارروائی نہیں ہوگی، جبکہ 30 جنوری کو دونوں ایوانوں کی نشستیں منعقد ہوں گی۔ اسی دن اقتصادی سروے پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ بجٹ پیش کیے جانے سے ایک دن قبل، یعنی 31 جنوری کو بھی پارلیمنٹ کی کوئی میٹنگ نہیں ہوگی۔ صدر جمہوریہ کے خطبے پر اظہارِ تشکر کی تحریک اور عام بجٹ پر بحث کے بعد پارلیمنٹ 13 فروری کو وقفے کے لیے ملتوی ہو جائے گی۔ بعد ازاں اجلاس 9 مارچ کو دوبارہ شروع ہوگا اور مجوزہ طور پر 2 اپریل کو اختتام پذیر ہوگا۔ حکومت کا کہنا ہے کہ بجٹ اجلاس کے دوران مالی اور پالیسی معاملات پر تفصیلی بحث کی جائے گی۔

**بقیہ:** میانمار نے روہنگیا

کی زندگیوں کو جہنم بنادیا، روہنگیا عام لوگ تھے جو عزت کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے تھے۔ گیمبیا کے وزیر انصاف داؤدا جالو نے آئی سی جے کے ججوں کو بتایا کہ میانمار کی فوج نے مسلمانوں کا قتل عام کیا اور اس خون ریزی پر کسی کو جوابدہ نہیں ٹھہرایا گیا، ایک دہائی سے زائد عرصے میں یہ پہلا نسل کشی کیس ہے جس کی بین الاقوامی عدالت انصاف مکمل سماعت کر رہی ہے۔ وزیر انصاف جالو کے مطابق میانمار نے ان لوگوں کے خواب کو چکنا چور کر دیا، درحقیقت میانمار نے روہنگیا مسلمانوں کی زندگیوں کو ایک ڈراؤنے خواب میں بدل دیا جس سے وہ انتہائی خوفناک تشدد اور تباہی کا شکار ہوگئے جس کا کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ مسلم اکثریتی مغربی افریقی ملک گیمبیا نے 2019 میں آئی سی جے جسے عالمی عدالت بھی کہا جاتا ہے، وہاں یہ مقدمہ دائر کیا تھا۔ مقدمے میں میانمار پر روہنگیا کے خلاف نسل کشی کا الزام عائد کیا گیا، جو کہ دور افتادہ مغربی رخائن ریاست میں بنیادی طور پر مسلم اقلیت ہے۔

**بقیہ:** ڈاکٹر محمد ممتاز

میں انہوں نے متعدد مرتبہ کولکاتا میں دانشوروں سے خطاب کیا تھا۔ مدھوبنی بہار کے رانی پور میں 9 اکتوبر 1945 میں ان کا جنم ہوا تھا۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے معاشیات میں پی ایچ ڈی ڈگری حاصل کی تھی۔ وہ ماضی میں سعودی عرب کے وزارت مالیات میں معاشیات کے مشیر رہے ہیں۔ انہوں نے نئی دہلی کولکاتا میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) آغاز کیا تھا جس کے ذریعہ 410 تحقیقی پروجیکٹ شائع ہوا ہے۔ ان کی تحریروں میں "فائنل ویک اپ کال" بے حد کامیاب رہی تھی جس میں انہوں نے میڈیا کی آزادی کی آواز بلند کی تھی۔

**بقیہ:** ٹرمپ ایران کو

ٹرمپ کو بھی اس بات کا اندازہ ہے کہ حملہ کرنا اتنا آسان نہیں کیونکہ ایران وینزویلا نہیں ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال جون میں امریکہ نے ایران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کئی روز پہلے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر کہا تھا کہ ایران آزادی چاہتا ہے اور شاید پہلے سے کہیں زیادہ، امریکہ اس کی مدد کے لیے تیار ہے۔ واضح رہے کہ ایران پر امریکہ کے ممکنہ حملے کی خبریں سامنے آنے پر چین نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ بین الاقوامی تعلقات میں طاقت کے استعمال کی مخالفت کرتے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چین کا کہنا ہے کہ عالمی قوانین کے تحت ملکی خودمختاری اور سب کی سلامتی کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ کے مطابق امید ہے ایرانی حکومت اور عوام موجودہ مشکل صورتحال پر قابو پا سکتے ہیں اور ملکی استحکام کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

# RPF نے چاکلیٹ فیکٹری میں بھیجے جا رہے 9 نابالغوں کو بچایا

## آرا میں 'آپریشن آہٹ' کا اثر، پولس کی مستعدی سے 2 اسمگلر گرفتار

آرہ: دانا پور ریلوے ڈویژن کے سینئر ڈویژنل سیکورٹی کمشنر کی ہدایات پر آر پی ایف پوسٹ آرا نے انسانی اسمگلنگ کے خلاف چلائی جا رہی خصوصی مہم آپریشن آہٹ کے تحت ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ پیر، 12 جنوری، 2026 کو، RPF نے GRP آرا اور بچپن بچاؤ آندولن تنظیم کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ چھاپہ مارا اور دو بدنام انسانی اسمگلروں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ نو نابالغ بچوں کو نوکری دلانے کے بہانے بھٹکانے کے بعد ان کے چنگل سے بحفاظت بچا لیا گیا۔ گرفتار اسمگلروں کی شناخت کرشن گڑھ تھانہ علاقہ کے نرل کمار اور پیرو تھانہ علاقہ کے پنچر وکھیا کے رہنے والے پلو رام کے طور پر کی گئی ہے۔ پوچھ تاچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اسمگلروں نے تمام نو بچوں کو سکندرآباد لے جانے کا ارادہ کیا تھا اور انہیں وہاں کی ایک چاکلیٹ فیکٹری میں کام دلانا تھا۔ اسمگلروں نے بچوں کو اپنے ساتھ شامل کرنے کے لیے ہر ایک کو 500 روپے پیشگی رقم کی پیشکش بھی کی۔ تلاشی کے دوران ملزم کے پاس سے آرا سے سکندرآباد تک کے پانچ جنرل ٹرین ٹکٹ، نقد رقم اور ایک موبائل فون برآمد کیا گیا۔ آر پی ایف کی مستعدی کی وجہ سے ان معصوم بچے خوفناک مستقبل سے بچ گئے۔ دونوں گرفتار اسمگلروں کے خلاف آرا کے جی آر پی اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے اور پولیس ان کے پورے نیٹ ورک کی چھان بین کر رہی ہے۔ قانونی عمل کو مکمل کرنے کے بعد، بچائے گئے تمام نو نابالغوں کو بحفاظت ریل چائلڈ لائن، بھوجپور کے حوالے کر دیا گیا۔ انہیں ان کے اہل خانہ سے دوبارہ ملانے کے لیے وہاں ان کی کونسلنگ کی جا رہی ہے۔ آر پی ایف حکام نے بتایا کہ محکمہ انسانی اسمگلنگ کے لیے ریلوے کے احاطے کا استعمال کرنے والوں کے خلاف زیرو ٹالرنس" کی پالیسی رکھتا ہے۔ اس کامیاب آپریشن کے بعد، ریلوے پروٹیکشن فورس نے ایک بار پھر ٹرینوں اور اسٹیشنوں کے ذریعے کسی بھی مشکوک سرگرمی اور انسانی سمگلنگ کی کوششوں کو مکمل طور پر ناکام بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ اس اقدام کو مقامی رہائشیوں اور سماجی تنظیموں نے سراہا ہے۔

# بہارشریف کے انر وہیل کلب نے یوم تاسیس منایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) انر وہیل ڈے کے پرمسرت موقع پر بہارشریف کے انر وہیل کلب نے نالہ روڈ پر واقع اسپائس روٹ فیملی ریسٹورنٹ میں ایک پروقار اور پر وقار تقریب کا اہتمام کیا۔ کلب ممبران نے کیک کاٹ کر انر وہیل ڈے منایا اور باہمی ہم آہنگی اور خدمت کا پیغام دیا۔ تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کلب کی صدر رشمی رانی نے کہا کہ انر وہیل ڈے کو یادگار بنانے کے لیے تمام ممبران نے مل کر اسے خوبصورت انداز میں منایا۔ انہوں نے کہا کہ انر وہیل کلب برسوں سے خدمت، تعاون اور ہمدردی کے بنیادی اصولوں پر کام کر رہا ہے۔ یہ کلب تعلیم، صحت، صاف صفائی اور ضرورت مند خواتین اور طالب علموں کی بہتری میں فعال کردار ادا کرتا ہے۔ سماجی تحفظات کو ترجیح دیتے ہوئے، کلب نے سخت سردی سے راحت فراہم کرنے کے لیے ضرورت مندوں میں کمبل تقسیم کیے۔ خواتین کو بااختیار بنانے کا پیغام دیتے ہوئے خواتین کو منظم ہو کر معاشرے کی ترقی میں حصہ لینے کی ترغیب دی گئی۔ صدر رشمی رانی نے کہا کہ آنے والے سیشن میں کلب ہیلتھ چیک اپ کیمپ، لڑکیوں کے لیے بیداری پروگرام اور ماحولیاتی تحفظ سے متعلق مختلف مہمات چلائے گا۔ اس دوران کلب کی سکریٹری کماری رشمی نے کہا کہ جب خواتین مل کر کام کرتی ہیں تو معاشرے کی سوچ اور سمت دونوں میں مثبت تبدیلی آتی ہے۔ پروگرام میں کلب کے تمام ایگزیکٹو ممبران، سابق صدور اور دیگر ممبران موجود تھے۔ سب نے مل کر انر وہیل کے مقاصد کو آگے بڑھانے اور سماجی خدمت کے کام کو مزید طاقتور بنانے کا عزم کیا۔

## طلباء کو اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈز پر نہیں دینا پڑے گا سود

چھپرہ: سارن کے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کو ایک بڑی راحت ملی ہے۔ اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم پر تمام سود معاف کر دیا گیا ہے۔ انہیں صرف اپنی اصل رقم واپس کرنی ہوگی۔ یہ جانکاری ڈی آر سی مینیجر لینا نے دی۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ریاستی حکومت نے تعلیمی قرضوں پر پورا سود معاف کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا ہے۔ اس کا اطلاق نہ صرف قرض لینے والے نئے طلباء پر ہوگا بلکہ ان پر بھی لاگو ہوگا جنہوں نے پہلے ہی قرض لیا ہے۔ منیجر لینا نے بتایا کہ حکومت کے اس فیصلے سے ہزاروں طلباء کو ذہنی اور مالی بوجھ سے نجات ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ فیصلہ ریاست میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی طرف ایک مضبوط قدم ہے۔ ڈسٹرکٹ مینیجر نے بتایا کہ حکومت نے تعلیم کے شعبے میں ایک اور اہم اقدام فراہم کیے جانے والے سیلف ہیلپ الاؤنس کے دائرہ کار کو بڑھایا گیا ہے۔ اب تک یہ الاؤنس صرف ان طلباء کو دیا جاتا تھا جو انٹرمیڈیٹ پاس کر چکے تھے اور مقابلہ جاتی امتحانات کی تیاری کر رہے تھے۔ لیکن اب گریجویٹ طلباء کو بھی دو سال کے لیے ایک ہزار ماہانہ وظیفہ ملے گا۔ اس کے لیے عمر کی حد 25 سال ہے۔ منیجر لینا نے وضاحت کی کہ وہی کاغذات جو پہلے انٹرمیڈیٹ لیول پر لاگو تھے گریجویٹ طلباء کو بھی اپنا آخری گریجویشن سرٹیفکیٹ کے ساتھ منسلک کرنا ہوگا۔

## مختصر فلم 'بول کی لیب آزاد ہیں' میڈیا کو مضبوط بنانے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے میں اپنا کردار ادا کرے گی، بہارشریف میں ریلیز آج

بہارشریف (مرشد دسنوی) منگل کے روز شہر کے پالیکا بازار میں واقع ایک نجی ادارے میں مختصر فلم "بول کی لیب آزاد ہیں" کی پری ریلیز تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ یہ فلم بہارشریف کے رہائشی رنجیت چندر نے لکھی اور ہدایت کی ہے۔ یہ فلم بدھ 14 جنوری کو یوٹیوب پر ریلیز کی جائے گی۔ فلم کی خاص بات یہ ہے کہ اس کی مکمل شوٹنگ بہارشریف شہر اور رہوئی بلاک کے کھیرونہ گاؤں میں کی گئی ہے۔ پری ریلیز ایونٹ کے دوران ہدایت کار رنجیت چندرا نے کہا کہ عصر حاضر میں میڈیا کے کردار اور اس پر معاشرے کے ردعمل نے انہیں بہت ہلا کر رکھ دیا۔ انہوں نے اس حساس موضوع پر مبنی یہ فلم بنانے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ فلم کا ٹائٹل ہی اس کے مقصد اور پیغام کی واضح عکاسی کرتا ہے۔ یہ فلم نہ صرف صحافیوں بلکہ عام شہریوں کے لیے بھی ایک پیغام ہے کہ وہ میڈیا کو مضبوط بنانے اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ رنجیت چندرا نے یہ بھی بتایا کہ ان کی ایک اور ویب سیریز 'انوفرام پرول پور نالندہ' جلد ہی ریلیز ہونے والی ہے۔ پری ریلیز تقریب میں پروڈیوسر ساگر راج چندر، سدھاکر چندر، سندیپ کمار، سمیر راج، منوج کمار، پردیپ کمار، راہول کمار، نونیت کرشنا، سبھاش چندر پاسوان، امیت کمار اور ڈاکٹر لکشمی کانت سنگھ سمیت کئی معززین موجود تھے۔

## مکرسنکرانتی کے موقع پر بازاروں میں خریداروں کا ہجوم

بکرم گنج: بکرم گنج سب ڈویژن ہیڈکوارٹر سمیت تمام بلاکس کے شہری اور دیہی علاقوں کے بازاروں میں منگل کو مکرسنکرانتی کے موقع پر خریداروں کی ایک بڑی بھیڑ دیکھنے میں آئی۔ لوگ میلے کی تیاریوں میں پرجوش تھے، جس سے بازاروں کی رونقیں بڑھ گئیں۔ تل، گڑ، چوڑا، دہی، چاول، مٹھائیاں، سبزیاں اور پوجا کی اشیاء فروخت کرنے والی دکانیں صبح سے ہی لوگوں سے کھچا کھچ بھری ہوئی تھیں۔

# امام پہلے اپنا عقیدہ درست کریں: اشفاق رحمن

## ائمہ مساجد کے مسائل حل کرنے کیلئے بنے گی کمیٹی: الحمد

پٹنہ (پریس ریلیز) آج سب سے بڑی ضرورت ائمہ کرام کی مکمل تربیت کی ہے۔ امامت کو نوکری کی طرح نہیں بلکہ امامت کی طرح انجام دیا جائے۔ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ آج اکثر خطبات میں مسلمان بن کر بات کرنے کے بجائے مسلکی بنیادوں پر بیان دیا جا رہا ہے، جس سے امت مزید تقسیم ہو رہی ہے۔ اسلام کا شیرازہ آپ بکھیر رہے ہیں۔ بریلی، دیوبندی، اہل حدیث کے نام پر۔ آپ مظلوم نہیں، ظالم ہیں۔ پہلے خود کا عقیدہ درست کریں تب امت میں سدھار آئیگا۔ یہ باتیں الحمد ادارہ خدمتِ خلق کے سرپرست اشفاق رحمان نے پٹنہ کے معروف دی رائل بہار ہوٹل میں ائمہ کرام کے بنیادی، معاشی اور سماجی مسائل پر امام کانفرنس کے عنوان کے تحت منعقدہ پروگرام میں کہیں۔

انہوں نے ائمہ کرام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ "جب تک آپ اپنے مقتدی اور متولی کے خوف میں جیتے رہیں گے، اپنی اصل حیثیت ثابت نہیں کر سکتے۔ اللہ پر یقین رکھیں، جو اللہ کو مانتا ہے۔ اللہ اسے ہر جگہ عزت دیتا ہے۔ اگر حق بات کہنے پر سزا ملتی ہے تو ایسی امامت کو لات مار کر باہر نکل آئیں، ضرورت پڑی تو میں ذاتی طور پر آپ کی مدد کروں گا، حتیٰ کہ نوکری کا بندوبست بھی کروں گا۔

اشفاق رحمان نے زور دے کر کہا کہ "مسالک کو چھوڑ کر متحد ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے، جب قرآن ایک، نبی ایک اور اللہ ایک ہے تو ہم دو کیوں؟ اپنی خود مختار کمیٹی بنائیں، مالی اعتبار سے ہم آپ کو مکمل سپورٹ کریں گے، بس اپنے ایمان کو بچا لیں، سب کا ایمان بچ جائے گا۔" کانفرنس کی صدارت جامعہ کائنات جہان آباد کے سربراہ شکیل احمد کاکوی نے کی۔ ڈاکٹر عبد الحی، اویس عنبر سمیت کانفرنس میں بہار کے مختلف اضلاع سہرسہ، کشن گنج، دربھنگہ، پورنیہ، بھاگلپور، گیا، پٹنہ، جہان آباد سمیت دیگر علاقوں سے آئے ائمہ کرام نے اپنی شرکت سے اجلاس کو موثر بنایا۔ اجلاس دو نشستوں میں منعقد ہوا۔ پہلی نشست میں ائمہ کرام نے متفقہ طور پر کم تنخواہ کو سب سے بڑا مسئلہ قرار دیا۔ مقررین نے کہا کہ موجودہ دور مہنگائی میں معمولی تنخواہ میں گھر چلانا ناممکن ہو چکا ہے۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ کم از کم ماہانہ تنخواہ 15 ہزار روپے مقرر کی جائے تاکہ ائمہ باعزت زندگی گزار سکیں۔ کئی ائمہ نے مساجد کے بعض متولیوں کے غیر مناسب رویے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض مقامات پر ائمہ کی تذلیل کی جاتی ہے، جس سے ان کی عزتِ نفس مجروح ہوتی ہے۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ متولیانِ مساجد ائمہ کے ساتھ احترام، تعاون اور مشاورت کا رویہ اختیار کریں۔ اجلاس میں اس بات پر بھی گہری تشویش ظاہر کی گئی کہ کم آمدنی کے باعث ائمہ اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم نہیں دلوا پا رہے، جس کی وجہ سے ان کے ڈاکٹر، انجینئر یا آئی اے ایس بننے کے خواب ادھورے رہ جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مناسب رہائش (فلیٹ) کی فراہمی کا مطالبہ بھی زور و شور سے اٹھایا گیا تاکہ ائمہ ذہنی دباؤ سے آزاد ہو کر دینی و سماجی خدمات انجام دے سکیں۔ دوسری نشست میں روز مائن کے چیئرمین اویس عنبر نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ اجلاس کے اختتام پر اشفاق رحمان نے اعلان کیا کہ ائمہ کی ایک مشترکہ کمیٹی تشکیل دی جائے گی اور آئندہ مرحلے میں مسجد کمیٹیوں کو بلا کر ٹھوس لائحہ عمل تیار کیا جائے گا۔ اور اس کو عملی جامہ پہناتے ہوئے بہار کے مختلف اضلاع کے دس لوگوں کو منتخب کر 20 ہزار کی تنخواہ کے ساتھ الحمد ادارہ خدمت خلق کے زیر اہتمام ائمہ کیلئے متحرک رہ کر کام کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔ اشفاق رحمن نے کہا کہ آپ کو تربیت کی ضرورت ہے۔ کچھ لوگ تربیت دینے لائق بھی ہیں۔ امام کا بہت بڑا رتبہ ہے۔ ملت کے اندر اتفاق و اتحاد قائم کریں حق بولنے کی قوت رکھیں۔ اتحاد و اتفاق پر کتنی بات کرتے ہیں؟ جمعہ کے خطبہ پانچ منٹ اس پر دیں۔ کانفرنس کے اختتام پر اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ ائمہ کرام کے مسائل فردِ واحد کے نہیں بلکہ پورے سماج کے مسائل ہیں، جن کے حل کے لیے اجتماعی، منظم اور سنجیدہ کوششوں کی اشد ضرورت ہے۔ یہ کانفرنس شکیل کاکوی کی پہل اور اشفاق رحمن کی سرپرستی میں ہوئی۔

## صد سالہ یوم تاسیس 17 جنوری کو جوش و خروش سے منایا جائیگا

ارریہ: (اے این بی) لی اکیڈمی فاربس گنج میں صد سالہ گورو مہوتسو کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک میٹنگ آرگنائزنگ کمیٹی کے چیئرمین مول چند گولچھا کی صدارت میں مقامی ایم ایل اے منوج وشواس اور اسکول کی قائم مقام ہیڈ مسٹریس نغمہ رہی کی موجودگی میں منعقد ہوئی۔ پروگرام کو آرڈینیٹر راشد جنید نے نظامت کی ذمہداری کو بحسن و خوبی اور کامیابی سے سرانجام دیا۔ پروگرام کے بارے میں کوآرڈینیٹر برجیش دویدی اور دیپشیکھا نے بتایا کہ 17 جنوری 2026 کو لی اکیڈمی اپنا 100 واں یوم تاسیس منائے گی۔ اس موقع کو یادگار بنانے کے لیے، 18 جنوری کو ایک عظیم الشان جشن کا آغاز ایک جلوس کے ساتھ ہوگا، جس میں موجودہ اور سابق طلباء ایک ساتھ سڑکوں پر نکل کر اسکول کی شاندار تاریخ کو پیش کریں گے۔

# باپ کی مبینہ محبت کے باعث 10 سالہ بیٹا کا گلا دبا کر قتل

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے چنڈی تھانہ علاقے سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ رونما ہوا ہے، جہاں باپ کے مبینہ عشق کی وجہ سے 10 سالہ بیٹے کو قتل کر دیا گیا۔ متوفی کی شناخت انکت کمار ولد نرنجن کمار کے طور پر ہوئی ہے جو دریابیگھہ گاؤں کے رہائشی ہیں۔ اہل خانہ کے مطابق انکت کے والد نرنجن کمار کا ایک نوجوان خاتون کے ساتھ معاشقہ چل رہا تھا۔ الزام ہے کہ نوجوان خاتون نرنجن کمار کو بلیک میل کر رہی تھی اور رقم کا مطالبہ کر رہی تھی۔ اس نے پیسے نہ دینے پر بیٹے کو جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی تھی۔ پیر کے روز شام انکت کمار کچھ سامان لینے گھر سے نکلا لیکن دیر رات تک واپس گھر نہیں آیا۔ لواحقین نے بہت تلاش کیا لیکن جب وہ اسے نہ مل سکا تو چنڈی پولیس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ منگل کے روز صبح اطلاع ملی کہ گاؤں کے ایک کندھا (پانی بھرے گڑھے) میں ایک بچے کی لاش ملی ہے۔ جائے وقوعہ پر پہنچے اہل خانہ نے لاش کی شناخت انکت کمار کے طور پر کی۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ انکت کا گلا دبا کر قتل کیا گیا ہے۔ بچے کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات بھی پائے گئے۔ اس واقعہ سے ناراض گاؤں والوں اور اہل خانہ نے سڑک بلاک کر ہنگامہ آرائی کی اور پولیس پر لاپرواہی کا الزام لگایا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ چنڈی کی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف ماڈل اسپتال بھیج دیا۔ ہلسا کی ڈی ایس پی شیلجا کماری نے کہا کہ یہ بات سامنے آئی ہے کہ متوفی کے والد کو ماضی میں محبت کے سلسلے میں دھمکیاں ملی تھیں۔ پولیس تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مقدمہ کی مکمل تفتیش کر رہی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد ان کے اہل خانہ کو سپرد دیا گیا ہے۔

# محمد افضال سپرد خاک، نماز جنازہ میں سابق رکن اسمبلی محمد آفاق عالم کی شرکت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) محمد افضال کو پورنیہ کے خوشکی باغ آدتیہ ہوٹل میں قتل کیا گیا تھا، جہاں اس کی لاش کمرہ نمبر 210 کے باتھ روم میں لٹکی ہوئی ملی تھی۔ ان کی نماز جنازہ آج دوگچھی قبرستان میں پڑھی گئی اور یہیں سپرد خاک بھی ہوئے۔ واضح ہو کہ محمد افضال کو پورنیہ کے خوشکی باغ آدتیہ ہوٹل میں قتل کیا گیا تھا، جہاں اس کی لاش کمرہ نمبر 210 کے باتھ روم میں لٹکی ہوئی ملی تھی۔ ان کی نماز جنازہ آج دوگچھی قبرستان میں ادا کی گئی، اور اسے وہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قصبہ کے سابق رکن اسمبلی محمد آفاق عالم نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور دوگچھی قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ حکومت نااہل ہو چکی ہے اور یہ قتل ایک سازش تھی۔ انہوں نے حکومت سے گرفتاریوں اور 25 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ محمد افضال پھلوں کا ہول سیل ڈیلر تھا اور وکاس، سونو اور سینکی پر اس کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ سابق ایم ایل اے عالم نے متاثرہ خاندان کے لیے 25 لاکھ روپے کی سرکاری امداد کا مطالبہ کیا اور آدتیہ ہوٹل کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ محمد افضال کے قتل پر پورا قصبہ غموں کے ماحول میں ڈوبا ہوا ہے۔ آفاق عالم نے کہا کہ یہ بہت بڑا درد ہے اور افضل کو بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہمارے مطالبات سنے گی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سابق وزیر محمد آفاق عالم بھی رو پڑے۔ ی قبرستان میں ادا کی گئی، اور اسے وہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قصبہ کے سابق ایم ایل اے آفاق عالم نے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور دوگاچھی قبرستان میں نماز جنازہ ادا کی۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ حکومت نااہل ہو چکی ہے اور یہ قتل ایک سازش تھی۔ انہوں نے حکومت سے گرفتاریوں اور 25 لاکھ روپے معاوضے کا مطالبہ کیا۔ محمد افضل پھلوں کا ہول سیل ڈیلر تھا اور وکاس، سونو اور سینکی پر اس کے قتل میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ سابق ایم ایل اے عالم نے متاثرہ خاندان کے لیے 25 لاکھ روپے کی سرکاری امداد کا مطالبہ کیا اور آدتیہ ہوٹل کو بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ محمد آفاق عالم نے کہا کہ یہ بہت بڑا درد ہے اور افضال کو بے دردی سے قتل کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ حکومت ہمارے مطالبات سنے گی۔ صحافیوں سے بات کرتے ہوئے سابق وزیر محمد آفاق عالم بھی رو پڑے۔

# ڈی ایم انشول کمار نے ترقیاتی کاموں کا سائٹ معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے ضلع مجسٹریٹ انشول کمار، آئی اے ایس IAS نے منگل کو ماپورنا دیوی مندر، مدھوبنی پولیس اسٹیشن، فاریسٹ ڈویژن بائی پاس روڈ، کجا کوٹھی اور ضلع کے اندر جاری مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ترقیاتی کاموں کو مقررہ مدت کے اندر اور قائم کردہ معیارات کے مطابق مکمل کریں۔ اس دورہ کے دوران ڈی ایم نے عہدیداروں کو ترقیاتی کاموں میں معیار پر خصوصی توجہ دینے اور انہیں وقت پر مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی کاموں سے ہی ضلع کی ترقی ممکن ہے اور کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ڈی ایم کے فیلڈ وزٹ سے افسران میں ہلچل مچ گئی ہے، جو اب ترقیاتی کاموں کو مکمل کرنے میں مصروف ہیں۔

## نابالغ بہن بھائی کی پٹائی کے الزام میں دو گرفتار

بہارشریف: بہار تھانہ علاقے میں دو روز قبل یرغمال بنا کر گھر میں پٹائی کرنے کے الزام میں پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے، جہاں بہن بھائی کو دو دن تک یرغمال بنا کر مارا پیٹا گیا۔ دو دن تک بچوں کو وحشیانہ زیادتی کا نشانہ بنایا گیا لیکن پولیس بے خبر رہی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس حرکت میں آ گئی۔ اس واقعہ میں اہم کردار ڈائل 112 پولیس نے ادا کیا، جس نے مقامی سے اطلاع ملنے پر فوراً جائے وقوعہ پر پہنچ کر ایک خاتون اور ایک بچے کو پکڑ کر صدر اسپتال پہنچایا، جہاں بچے کا علاج کیا گیا اور بہار پولیس کے حوالے کیا۔ بہار پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر کے اندراج کے بعد، ملزم کی بیوی آرتی دیوی اور اس کے بیٹے کو گرفتار کر لیا گیا، جب کہ مرکزی ملزم ستیش کمار فرار ہے۔ یہ واقعہ بہار تھانہ علاقے کے اتواری بازار میں پیش آیا۔ دریں اثناء صدر ڈی ایس پی نورالحق کا کہنا ہے کہ بچوں کو چوری کے شبہ میں مارا پیٹا گیا تاہم اگر نابالغوں کے ساتھ کوئی اور غلط حرکت ہوئی ہے تو اس کی بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ منگل کے روز صبح ایف ایس ایل کی ٹیم جائے وقوعہ پر پہنچی اور کچھ شواہد کو اکٹھا کیا۔ اور انہیں اپنے ساتھ لے گئی۔

# سڑک حادثہ میں معصوم بچی سمیت 2 ہلاک

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں سڑک حادثات میں معصوم بچی سمیت دو افراد کے موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ پہلا واقعہ تھرتھری تھانہ علاقے کے تحت سلیم پور گاؤں کے قریب منگل کے روز صبح ایک المناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ سڑک کنارے کھڑی معصوم بچی کو تیز رفتار بس نے کچل دیا جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ متوفی لڑکی کی شناخت سنیہا کماری عرف سونم کے طور پر کی گئی ہے جو کہ سلیم پور گاؤں کے مکند پاسوان کی چار سالہ بیٹی ہے۔ اہل خانہ کے مطابق لڑکی اپنے گھر کے قریب سڑک کے کنارے کھڑی تھی کہ ہلسا سے آنے والی "جیون جیوتی" نامی بس نے اسے ٹکر مار دی۔ بچی کی موقع پر ہی دردناک موت ہو گئی۔ اس واقعہ سے گاؤں سوگ میں ڈوب گیا ہے اور خاندان کا رو رو کر برا حال ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ تھرتھری کی پولیس نے جائے واقعہ پر پہنچ کر لاش کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور بس اور اس کے ڈرائیور کے خلاف ضروری کارروائی کی جا رہی ہے۔ دوسری جانب سارے تھانہ علاقہ کے امواں بیگھہ موڑ کے قریب ہائیوا ٹرک کی زد میں آنے سے ایک موٹر سائیکل سوار کی موت ہو گئی جس کی پہچان بانکا ضلع کے دلیہ گاؤں کے رہائشی مرحوم سبودھ پنڈت کے 24 سالہ بیٹا سمت کمار کے طور پر پہچان کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ استھانواں پولیٹکنک کالج میں ملازمت کرتے تھے اور میکینیشن عہدے کے لیے شیخوپورہ ضلع سے انٹرویو دے کر لوٹ رہے تھے اسی دوران یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس دونوں لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد ان کے ورثاء کے حوالے کر مزید کارروائی میں مصروف ہے۔

# بہارشریف: سبزی کاروباری سے لوٹ کا انکشاف، ایک ملزم گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے لہری تھانہ علاقہ میں پولیس نے سبزی کاروباری سے لوٹ کی واردات کو کامیابی سے حل کرتے ہوئے ایک

ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے، واردات میں استعمال ہونے والی اسکارپیو گاڑی بھی برآمد کر لی گئی ہے۔ معلومات کے مطابق سبزی کاروباری اپنے کرائے کے مکان سے رام چندر پور بازار سمیتی کی طرف پیدل جا رہا تھا۔ جب وہ پہنچے تو اسکارپیو گاڑی میں سوار چھ یا سات مجرموں نے اسے بڑی پہاڑی کولڈ اسٹور کے قریب زبردستی روکا اور اس سے 700,220 روپے نقد، ایک سونے کی چین، ایک موبائل فون اور دیگر سامان لوٹ لیا۔ اس کے بعد مجرموں نے تاجر کو زبردستی اسکارپیو میں بٹھایا اور اسے دیودھا گاؤں کے قریب اوور برج کے پاس اتار کر فرار ہو گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے جائے وقوعہ کا فوری معائنہ کیا اور تمام زاویوں سے تفتیش شروع کر دی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور تکنیکی شواہد کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے واقعہ میں استعمال ہونے والی اسکارپیو (نمبر BR01FV/2401) برآمد کر لی گئی۔ گوتم کمار عرف وکی پاسوان، گاؤں کٹھاری، استھانواں تھانہ، نالندہ ضلع کے رہنے والے کو گرفتار کیا گیا۔ گاڑی سے تاجر سے چوری کی گئی دستاویزات بھی برآمد کر لی گئیں۔ گرفتار ملزم نے دوران تفتیش سارا واقعہ بتا دیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اس ڈکیتی میں کل سات مجرم ملوث تھے، جن میں دیپ نگر، نور سرائے، ہرنوت، سیلاؤ اور لہری پولیس اسٹیشن کے علاقوں کے لوگ شامل تھے۔ گرفتار ملزم گوتم کمار تاجر کے کرائے کے مکان میں رہتا تھا اور واردات میں استعمال ہونے والی اسکارپیو بھی اسی کی تھی۔ پولیس کے مطابق دیپ نگر تھانہ علاقہ کے ایک مجرم وکی پاسوان نے پورے واقعہ کی منصوبہ بندی میں کلیدی رول ادا کیا تھا۔ دیگر چھ مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ ان سب کو جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔ گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ بھی سامنے آ گئی ہے۔

# صحت کے کارکنوں کو SNA Sparsh ایپ پر تربیت

بہارشریف (مرشد دسنوی) صدر ہسپتال کیمپس میں صحت کے کارکنوں کو SNA Sparsh ایپ پر تربیت دی گئی تاکہ مالی ادائیگیوں اور اخراجات کی موثر طریقے سے نگرانی کی جا سکے۔ تربیت کا بنیادی مقصد محکمہ صحت کی مختلف اسکیموں کے تحت ڈیجیٹل، شفاف اور بروقت ادائیگیوں کو یقینی بنانا تھا۔ اس موقع پر سول سرجن ڈاکٹر جئے پرکاش سنگھ نے کہا کہ SNA Sparsh ایپ محکمہ صحت کے مالیاتی نظام کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم اقدام ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس ایپ کے ذریعے نیشنل ہیلتھ مشن سمیت مختلف اسکیموں کے تحت تمام ادائیگیاں اب آن لائن اور حقیقی وقت میں کی جا رہی ہیں۔ اس سے نہ صرف ادائیگی کے عمل میں تیزی آئے گی بلکہ ہر اخراجات کی واضح نگرانی بھی ممکن ہو سکے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ANMs، ASH، کنٹریکٹ ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر ہیلتھ ورکرز کے لیے اعزازیہ اور مراعات اب براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائیں گی۔ مزید برآں، ادویات، طبی آلات، تشخیصی مواد، ایمبولینس خدمات اور ہسپتال کی دیکھ بھال کی ادائیگی بھی اس ایپ کے ذریعے کی جائے گی۔ جس سے درمیانی افراد کے کردار کو ختم کیا جائے گا اور شفافیت میں اضافہ ہوگا۔ بلز، واؤچرز اور ادائیگی سے متعلق تمام دستاویزات SNA Sparsh ایپ پر آن لائن اپ لوڈ کیے جاتے ہیں، جو مجاز اتھارٹی سے ڈیجیٹل طور پر منظور شدہ ہیں۔ ادائیگی کی صورتحال کو کسی بھی وقت دیکھا جا سکتا ہے، آڈٹ اور نظر ثانی کے عمل کو آسان بنا کر۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر راجیو رنجن نے کہا کہ یہ نظام ہسپتال کی سطح پر مالیاتی نظم و ضبط کو مضبوط کرے گا اور پروگراموں کے فوائد تک بروقت رسائی کو یقینی بنائے گا۔ ڈسٹرکٹ میڈیکل آفیسر شیام کمار نرمل اور ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس منیجر ششی بھوشن پانڈے نے ٹریننگ کے دوران ایپ کے بارے میں تکنیکی معلومات فراہم کیں۔ تربیتی پروگرام میں ڈی پی ایم شیام کمار نرمل، اویناش چندر، اوما کانت پرساد، نوتن سنہا، سرجیت کمار اور محمد عمران احمد سمیت کئی صحت کارکنان موجود تھے۔

# ٹرمپ کا ایران داؤ: وائٹ ہاؤس کی حکمت عملی جو 'حکومت کی تبدیلی' کو نئے دفاعی حربے کے طور پر دیکھتی ہے

تحریر: **ٹی این اشوک**

ایسے وقت میں جب ایران دہائیوں کے بدترین کریک ڈاؤن کی لپیٹ میں ہے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کھلے عام ان فوجی اور غیر فوجی متبادل پر غور کررہے ہیں جن کے بارے میں اعلیٰ حکام کا کہنا ہے کہ یہ آمرانہ حکومتوں کے خلاف امریکہ کے رویے کو نئے سرے سے تشکیل دے سکتے ہیں اور مشرق وسطیٰ سے لاطینی امریکہ تک جغرافیائی سیاسی نقشہ بدل سکتے ہیں۔عوامی سطح پر دھمکیوں اور نپی تلی مبہم گفتگو کے پیچھے ایک گہری تزویراتی (اسٹریٹجک) سوچ چھپی ہے: کیا ایران 'جبراً عدم استحکام' کے اس نظریے کے لیے اگلا میدانِ عمل بن سکتا ہے جس کے بارے میں ٹرمپ اور ان کے مشیروں کا خیال ہے کہ یہ وینزویلا میں کامیاب رہا اور اسے دوسری جگہوں پر بھی دہرایا جاسکتا ہے۔اس کا فوری سبب ایران میں پھیلتی ہوئی بے چینی ہے۔دسمبر کے آخر میں معاشی تباہی کے خلاف شروع ہونے والے مظاہرے (جہاں ریال کی قدر گرگر کر 1.4 ملین فی ڈالر تک پہنچ چکی ہے) اب ایرانی مذہبی قیادت کے لیے براہ راست چیلنج بن چکے ہیں۔انسانی حقوق کی تنظیموں کا اندازہ ہے کہ کم از کم 540 افراد ہلاک اور 10,600 سے زائد زیر حراست ہیں، تاہم انٹرنیٹ کی مکمل بندش کی وجہ سے ان اعداد وشمار کی آزادانہ تصدیق ناممکن ہے۔ ایک سینئر امریکی اہلکار نے کہا، "یہ صرف بے چینی نہیں ہے، یہ حکومت کی قانونی حیثیت کا بحران ہے۔"اندرونی مشاورت سے باخبر متعدد امریکی حکام کے مطابق، ٹرمپ کو مختلف ردعمل کی ایک فہرست پیش کی گئی ہے، جس میں ایرانی سکیورٹی فورسز کے خلاف سائبر آپریشنز سے لے کر ایسے ٹارگٹڈ فوجی حملے شامل ہیں جن کا مقصد امریکی زمینی افواج کو بھیجے بغیر حکومت کی مظاہرین کو کچلنے کی صلاحیت کو ختم کرنا ہے۔ٹرمپ نے 'ایئر فورس ون' پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "فوج اس کا جائزہ لے رہی ہے، اور ہم کچھ بہت سخت آپشنز دیکھ رہے ہیں۔ "جب ان سے ایرانی جوابی کارروائی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا "اگر انہوں نے ایسا کیا، تو ہم ان پر ایسا وار کریں گے جس کا انہوں نے پہلے کبھی سامنا نہیں کیا ہوگا۔" حکام کا کہنا ہے کہ ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا، لیکن ٹرمپ کے لہجے اور بریفنگو کی رفتار سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کارروائی کے قریب پہنچ رہے ہیں، باوجود اس کے کہ تہران مذاکرات کی خواہش ظاہر کررہا ہے ۔ٹرمپ نے کہا، "ایران نے رابطہ کیا تھا، وہ مذاکرات کرنا چاہتے ہیں، لیکن ہمیں شاید ملاقات سے پہلے ہی کارروائی کرنی پڑے۔ "ایران نے عوامی سطح پر ایسے کسی رابطے کا اعتراف نہیں کیا ہے۔ٹرمپ کے مشیروں کا کہنا ہے کہ اس بار صورتحال مختلف اس لیے ہے کیونکہ صدر کو یقین ہے کہ دباؤ کام کرتا ہے۔

انتظامیہ کے اندر ٹرمپ اکثر وینزویلا کو ثبوت کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ برسوں کی پابندیوں اور سفارتی تنہائی کے بعد، نکولس مادورو کا اقتدار ٹرمپ کے بقول ایک فیصلہ کن امریکی آپریشن کے بعد ختم ہوگیا جس نے قیادت کو بے بس کر کے باہر جانے پر مجبور کردیا۔اگرچہ اس کی تفصیلات خفیہ ہیں اور ناقدین وائٹ ہاؤس کے دعوؤں پر سوال اٹھاتے ہیں، لیکن ٹرمپ اب وینزویلا کو ایک اہم موڑ کے طور پر دیکھتے ہیں–وہ لمحہ جب دشمنوں نے ان کی دھمکیوں کو سنجیدگی سے لینا شروع کیا۔محکمہ خارجہ کے ایک اہلکار نے حال ہی میں کہا، "صدر ٹرمپ کے ساتھ کھیل نہ کھیلیں، جب وہ کچھ کرنے کا کہتے ہیں، تو ان کا مطلب وہی ہوتا ہے ۔ "تاہم، خود انتظامیہ کے اندر بھی بے چینی پائی جاتی ہے۔کچھ حکام نے خبردار کیا ہے کہ فوجی کارروائی، چاہے وہ محدود ہی کیوں نہ ہو، الٹا اثر دکھا سکتی ہے اور ایرانی عوام کو حکومت کے گرد متحد کرسکتی ہے۔ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر پہلے ہی خبردار کرچکے ہیں کہ اگر واشنگٹن نے مداخلت کی تو امریکی اڈے اور اسرائیل "جائز اہداف "ہوں گے۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای، جو اب 86 برس کے ہیں، کئی دنوں سے منظر عام پر نہیں آئے۔تنازع کو بڑھانے کا کوئی بھی فیصلہ ان کے ہاتھ میں ہے، جو امریکی منصوبہ سازوں کے لیے ایک غیر یقینی صورتحال ہے۔ایک سابق انٹیلی جنس اہلکار نے کہا،"یہ 2011 کا لیبیا نہیں ہے۔ایران کے پاس اتحادی، پراکسیز اور ایک طویل یادگار ہے۔ "جس چیز نے سفارت کاروں کو سب سے زیادہ تشویش میں مبتلا کر رکھا ہے وہ یہ ہے کہ شاید ایران آخری منزل نہیں ہے ۔ٹرمپ دنیا کو ایک بائنری (دو ٹوک) عینک سے دیکھتے ہیں: یا تو حکومتیں امریکہ کے معاشی اور سکیورٹی مطالبات کے ساتھ ہم آہنگ ہوں، یا پھر اس وقت تک بے پناہ دباؤ کا سامنا کریں جب تک کہ وہ ٹوٹ نہ جائیں۔ وائٹ ہاؤس کے اندر اس نقطہ نظر کے لیے جو سخت جملہ استعمال کیا جارہا ہے وہ ہے:" گھٹنے ٹیکو یا مٹ جاؤ"۔ایران کے ساتھ کسی بھی کشیدگی کا براہ راست اثر چین اور ہندوستام کے ساتھ ٹرمپ کے رویے پر بھی پڑے گا۔چین، جو ایران کے تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے، اب تک تحمل کی تلقین کررہا ہے۔لیکن امریکی حکام کا خیال ہے کہ بیجنگ تہران کی خاطر واشنگٹن سے فوجی ٹکراؤ کے لیے تیار نہیں ہے۔دوسری طرف ہندوستان ایک نازک مقام پر ہے ۔نئی دہلی کے واشنگٹن کے ساتھ اسٹریٹجک تعلقات اور تہران کے ساتھ تاریخی روابط ہیں۔امریکی حکام کا کہنا ہے کہ وہ ہندوستان پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ مغرب کے سے زیادہ قریب ہو–جو کہ ٹرمپ کی دوسری مدتِ صدارت میں ہندوستان کی "تزویراتی خودمختاری " کا امتحان ہوگا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ۱۴ جنوری ۲۰۲۶ء

## ٹرمپ نے ایران کے خلاف گہری سازش تیار کرلی ہے

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کی لیڈر شپ نے ان سے بات کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کی خواہش تھی کہ ہم سے مفاہمت کی بات کرے، لیکن امریکہ نے ایران کو متواتر دھمکی دی ہے کہ اگر اس نے احتجاجیوں کو قتل کرنے کی کوشش کی تو پھر امریکہ، ایران کے خلاف فوجی کارروائی شروع کردے گا۔ایران میں گزشتہ دو ہفتوں سے پرزور احتجاج چل رہا ہے اور احتجاجیوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کی کوشش ہورہی ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق سیکوریٹی فورسیز کے ساتھ تنازع حد سے بڑھ جانے کے بعد دو ہفتوں کے اندر تقریباً 500 افراد جاں بحق ہوچکے ہیں۔ ایران میں یہ احتجاج حد سے زیادہ مہنگائی کے خلاف ہورہا ہے اور صورتحال ایسی نہیں تھی کہ اسے سنبھالا نہ جاسکے لیکن حالات دیکھتے ہی دیکھتے بگڑتے چلے گئے اور حالات 1979 کے انقلاب سے بھی زیادہ خراب نظر آئی۔ اس وقت اگرچہ حالات کی عکاسی ہورہی ہے لیکن گزشتہ دو دنوں سے انٹر نیٹ بند ہونے کی وجہ سے بہت ساری باتیں سامنے نہیں آرہی ہیں لیکن جو حالات بھی ظہور پذیر ہورہے ہیں اسے دیکھ کر لگتا ہے حالات اندرونی طور پر بہت خراب بلکہ بد سے بدتر ہوچلے ہیں۔اس وقت ایران کے مختلف شہروں میں احتجاج پھیلتا جارہا ہے، لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ ایران کے نجی معاملات میں امریکی صدر کا کیا لینا دینا، امریکہ میں آئے دن جو جرائم کے واقعات ہوتے رہتے ہیں، شوٹ آؤٹ کے واقعات ہوتے ہیں لیکن کسی بھی ملک نے اس معاملے میں زبان کھولنے کی ضرورت نہیں محسوس کی، لیکن ایران میں اشیائے ضروری اور مصنوعات کی قیمتوں میں اگر اضافہ ہوا ہے تو یہ مسئلہ ایران کا ہے اور وہ اس سلسلے میں احتجاج ہوتا ہے تو پھر ایران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس احتجاج اور مسئلے کے حل کا کوئی سبیل نکالے لیکن اس معاملے میں امریکہ کو بیجا مداخلت کرنے پر کس نے اکسایا۔ واضح رہے کہ اسرائیل متعدد مرتبہ ایران کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرچکا ہے بلکہ امریکہ کی سرپرستی میں ایرانی سفارتخانے کو بھی یمن میں نشانہ بنا چکا ہے۔جس پر ٹرمپ نے اسرائیلی وزیراعظم کو مشورہ دیا تھا کہ جب اپنا جنگی طیارہ لیکر ایران میں گھس ہی پڑے تھے تو ایران کی نیو کلیائی تنصیبات اور تیل کی پائپ لائن کو نشانہ کیوں نہیں بنایا۔بعد میں جو بھی ہوتا اسے ہم دیکھ لیتے۔اس وقت گزشتہ تین دنوں سے ایران میں انٹرنیٹ بند ہیں لیکن اس کے باوجود ویڈیوز میں ایسی تصویریں سامنے آئی ہیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ ایران کے متعدد شہروں میں زبردست تناؤ ہے۔ٹرمپ نے رپورٹروں سے کہا کہ ایرانی لیڈروں نے گزشتہ روز انہیں ٹیلی فون کیا تھا اور ایک میٹنگ رکھنے کی بات کی تھی۔وہ لوگ صلح کرنے کے خواہشمند ہیں۔لیکن ٹرمپ کا یہ کہنا کہ ایران صلح کرنا چاہتا ہے۔اس نے امریکہ کی مخالفت ہی کب کی جب وہ صلح چاہے گا۔ٹرمپ کا غرور اور تکبر کو جب تک جھٹکا نہیں لگے وہ اسی طرح کی حرکتیں کرتا رہے گا۔اس وقت ایران کے معاملے میں امریکہ اپنا ناپاک منصوبہ تیار کرچکا ہے جب اس نے دیکھا کہ اسرائیل کے اندر وہ استقامت نہیں کہ وہ ایران سے ٹکر لے سکے لہذا اس نے ایران کے نوجوانوں کو ورغلایا کہ وہ مہنگائی کے خلاف بغاوت شروع کردیں ویسے ایران میں بھی گھٹیا ذہنیت رکھنے والے امریکی پٹھوں اور اسرائیلی غلاموں کی کمی نہیں ہے۔(خ الف ف)

## انکیتا بھنڈاری قتل واقعہ: بجھتی نظر نہیں آرہی پہاڑ کی نئی آگ

**رشمی سہگل**

انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں سامنے آئے نئے شواہد نے بی جے پی کی اس معاملہ کو دبانے کی کوششوں اور امیدوں کو چکنا چور کردیا ہے۔19 سالہ ریپشنسٹ انکیتا کو 3 سال قبل اس لیے قتل کردیا گیا تھا کہ اس نے ایک وی آئی پی کو 'ایکسٹرا سروس' دینے سے انکار کردیا تھا۔اس کی ماں سونی دیوی نے ایک وی آئی پی 'اتراکھنڈ بی جے پی کے سکریٹری اجے کمار' کا نام لے کر گرفتاری کا مطالبہ کیا تھا۔دسمبر 2025 کے آخری ہفتہ میں اداکارہ اُرملا سناور (جو سابق بی جے پی ایم ایل اے سریش راٹھور کی اہلیہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہیں) نے ایک آڈیو کلپ جاری کی، جس میں راٹھور نے انکیتا کے قتل والی رات ونترا ریسورٹ میں موجود وی آئی پی کی شناخت 'گٹو' یعنی اتراکھنڈ کے لیے بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری دشینت کمار گوتم کے طور پر کی ہے۔ریاست میں گوتم کی گرفتاری اور انکیتا قتل کیس کی سی بی آئی جانچ کے مطالبہ کو لے کر احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے۔'اتراکھنڈ مہیلا منچ' اور 'انسانیت منچ' کی قیادت میں مظاہرین نے اتوار، 4 جنوری کو وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی رہائش گاہ کے باہر بھی ایک بڑا مظاہرہ کیا۔کانگریس، اتراکھنڈ کرانتی دل، اتراکھنڈ سوابھیمان مورچہ (جس نے ستمبر 2025 میں اتراکھنڈ ادھینستھ سیوا سیلیکشن کمیشن کے پرچوں کے لیک ہونے کے خلاف 'کاغذ چور، گدی چھوڑ' مہم کی قیادت کی تھی)، عام آدمی پارٹی اور بائیں بازو کی پارٹیوں سمیت کئی اپوزیشن پارٹیاں ایک ساتھ نظر آئیں۔تاہم اسی دن بی جے پی نے بھی اپوزیشن پارٹیوں پر جھوٹے الزامات لگا کر اپنے لیڈروں کی شبیہ خراب کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے دہرادون میں ایک متوازی مظاہرہ کیا۔پیر، 5 جنوری کو راجیہ سبھا کے رکن اور بی جے پی لیڈر نریش بنسل نے ایک پریس کانفرنس شاید اس امید میں بلائی کہ وہ یاد دلا سکیں گے کہ پلکت آریہ، جو اپنے والد، سابق بی جے پی لیڈر ونود آریہ کی ملکیت والے ریسورٹ کا انتظام چلاتا تھا، اپنے 2 ساتھیوں کے ساتھ جیل میں ہے، لیکن نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔بنسل کو مقامی صحافیوں کے سخت سوالوں کا سامنا کرنا پڑا کہ قتل والی رات ہی اہم شواہد کیوں ضائع کردیے گئے تھے؟سناور اور راٹھور کے خلاف اب تک 5 ایف آئی آر درج ہو چکی ہیں، جن میں سے 4 ہریدوار پولیس نے درج کی ہیں اور ایک گوتم عرف 'گٹو' نے درج کرائی ہے۔ اس کے باوجود سناور ڈرنے کو تیار نہیں ہیں۔6 جنوری کو سوشل میڈیا پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ وہ پہلے سے بھی زیادہ سنسنی خیز نئے شواہد جاری کرنے کی تیاری میں ہیں۔ اسی دوران گوتم نے دونوں کے خلاف اور اتوار کو ریلی میں شریک تمام سیاسی پارٹیوں کے خلاف 2 کروڑ روپے کا ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔احتجاج کو دبانے کی یہ کوشش ناکام رہی ہے۔ گڑھ کماؤں اتحاد کے کنشک بڑیاری نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے سی بی آئی جانچ کے ان کے مطالبہ کو تسلیم نہ کیا تو وہ 2023 کی اراضی قانون تحریک سے بھی بڑا اور بے مثال سول نافرمانی تحریک شروع کریں گے۔

## بنگلہ دیش انتخابات: خوف، شکوک وشبہات اور غیر یقینی صورتحال کے سائے میں

تحریر: **نعیم نظام**

بنگلہ دیش کے اگلے عام انتخابات کیا مقررہ وقت پر ہو پائیں گے؟ یہ سوال اس وقت پورے ملک میں تشویش اور بے چینی کا باعث بنا ہوا ہے ۔ اگر موجودہ روڈ میپ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تو انتخابات 12 فروری کو ہونگے۔

تاہم، جیسے جیسے تاریخ قریب آرہی ہے، عوامی خدشات بڑھتے جا رہے ہیں۔اس کی بنیادی وجوہات میں امن وامان کی تیزی سے بگڑتی ہوئی صورتحال اور ایک بڑی سیاسی جماعت کو انتخابی عمل سے منظم طریقے سے باہر رکھنا شامل ہے۔

محمد یونس کی زیر قیادت حکومت قانون کی حکمرانی بحال کرنے میں ناکام رہی ہے ۔ اقلیتی برادریوں اور اقتدار سے بے دخل عوامی لیگ کے رہنماؤں اور کارکنوں پر حملوں کا سلسلہ تھما نہیں ہے۔

حالیہ دنوں میں تشدد پر اکسانے کے الزامات میں گرفتار دو طالب علم رہنماؤں کو چند ہی دنوں میں رہا کردیا گیا، جنہوں نے باہر آکر میڈیا دفاتر پر حملوں کی دھمکیاں دیں۔ان میں سے ایک نے پولیس حراست میں مبینہ طور پر تفصیل سے بتایا تھا کہ جولائی کی تحریک کے دوران پولیس اہلکاروں کو کیسے قتل کیا گیا اور سب انسپکٹر سنتوش چوہدری کو کیسے زندہ جلایا گیا، لیکن ان سنگین الزامات کے باوجود اسے رہا کردیا گیا۔اسی طرح تاوان وصولنے کے الزام میں گرفتار ایک خاتون کوآرڈینیٹر کو بھی رہا کردیا گیا جس نے میڈیا کو نشانہ بنانے کی دھمکی دی۔

دریں اثنا، ڈھاکہ میں بی این پی کے یوتھ ونگ کے ایک لیڈر کا قتل کردیا گیا۔یہ تمام واقعات ملک میں قانون کے ٹوٹتے ہوئے ڈھانچے کی نشاندہی کرتے ہیں، جس نے انتخابی شفافیت پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ ایک اور بڑا خدشہ انتخابی میدان سے 'عوامی لیگ' کا مکمل خاتمہ ہے ۔ اس وقت بی این پی اور جماعت اسلامی کی قیادت میں دو اتحاد انتخاب لڑنے کے لیے تیار ہیں، جس سے سیاسی میدان صرف ان دو قوتوں تک محدود ہوگیا ہے۔ عوامی لیگ کو کھلے عام کام کرنے سے روک دیا گیا ہے اور مین اسٹریم میڈیا خاموش ہے۔

عوامی لیگ کے 300 سے زائد سابق وزراء اور اراکین پارلیمنٹ جیل میں ہیں۔ پارٹی کے مطابق تقریباً 10,000 رہنما اور کارکن بغیر کسی ٹرائل کے زیر حراست ہیں ۔ صحافیوں ،اساتذہ ،مصنفوں، ججوں اور سول اور فوجی اہلکاروں کو بھی نہیں بخشا گیا۔بڑی تعداد میں عوامی لیگ کے رہنما اور کارکن مقدمات اور ہجومی تشدد کی وجہ روپوش ہوگئے ہیں۔تقریباً 19,000 مبینہ طور پر ہندوستان سمیت بیرونی ممالک میں رہ رہے ہیں، بہت سے پناہ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

سیاسی تجزیہ کاروں کا تخمینہ ہے کہ عوامی لیگ کا ووٹ بینک اب بھی 35 سے 40 فیصد کے درمیان ہے، اور یونس حکومت کی مبینہ ناکامی کے بعد عوامی ہمدردی میں اضافہ ہوا ہے۔

خالدہ ضیا کی غیر موجودگی میں بی این پی اب مکمل طور پر طارق رحمان کی قیادت میں ہے ۔ انہوں نے ڈیجیٹل رابطوں کے ذریعے پارٹی کو منظم کیا ہے۔لیکن اس وقت ان کا سب سے بڑا مقابلہ 'جماعت اسلامی ' سے ہے، جو 5 اگست 2024 کے بعد تیزی سے ابھری ہے۔

رپورٹس کے مطابق جماعت اسلامی نے سول اور فوجی انتظامیہ میں اپنی جگہ بنالی ہے اور یونیورسٹیوں پر اس کا گہرا اثر ورسوخ ہے ۔جماعت کا طلبہ شاخ 'اسلامی چھاترا شبیر 'سرکاری یونیورسٹیوں کے انتخابات جیت کر حاوی ہو چکی ہے ۔ نوجوان ووٹرز، جو انتخابات میں فیصلہ کن کردار ادا کرتے ہیں، ان کا ایک بڑا حصہ اب 'شبیر ' کے زیر اثر ہے۔

اب سب کچھ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا انتخابات ہوں گے بھی۔ عبوری حکومت کے کچھ حلقے اور بین الاقوامی سطح پر اثر ورسوخ رکھنے والے افراد مبینہ طور پر چاہتے ہیں کہ یونس انتظامیہ ہی برقرار رہے ۔ افواہیں یہ بھی ہیں کہ ڈاکٹر یونس بی این پی اور جماعت اسلامی کی حمایت سے صدر بن کر طویل عرصے تک اقتدار میں رہنا چاہتے ہیں۔

دوسری طرف، بی این پی ہر صورت انتخابات چاہتی ہے کیونکہ زمینی سروے ان کی برتری ظاہر کررہے ہیں۔ترقی پسند قوتیں، جو کبھی طارق رحمان کی مخالف تھیں، اب انتہا پسندی کے ڈر سے ان کی حمایت کی طرف مائل ہورہی ہیں۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی انتہا پسندی نہ صرف ملک بلکہ پورے جنوبی ایشیا کے استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

## چین نے شکسگام ویلی پر ہندوستان کے دعوے کو مسترد کردیا

چین کی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے پیر کے روز جموں وکشمیر میں واقع شکسگام ویلی پر ہندوستان کے دعوے کو مسترد کردیا۔ سرحدی امور اور چین۔پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) سے متعلق ایک سوال کے جواب میں ماؤ ننگ نے کہا "جس علاقے کا آپ نے ذکر کیا ہے وہ چین کا حصہ ہے۔چین کے لیے اپنے ہی علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کرنا مکمل طور پر جائز ہے۔ "ترجمان نے مزید کہا "چین اور پاکستان نے 1960 کی دہائی میں ایک سرحدی معاہدہ کیا تھا اور دونوں ممالک کے درمیان سرحد کی حد بندی کی تھی، جو کہ خودمختار ممالک ہونے کے ناطے چین اور پاکستان کا حق ہے۔چین۔پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، ایک معاشی تعاون کا منصوبہ ہے جس کا مقصد مقامی سماجی ومعاشی ترقی کو فروغ دینا اور عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانا ہے۔چین۔پاکستان سرحدی معاہدہ اور سی پیک، کشمیر مسئلے پر چین کے مؤقف کو متاثر نہیں کرتے اور اس سلسلے میں چین کا مؤقف بدستور قائم ہے۔ "ہندوستان نے شکسگام ویلی میں "چینی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں " کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ علاقہ اس کے خطے کا اٹوٹ حصہ ہے اور زمینی حقائق کو بدلنے کی کسی بھی کوشش کی مذمت کی۔وزارتِ خارجہ (ایم ای اے) نے زور دیا کہ اس علاقے سے گزرنے والے سی پیک کے منصوبے "غیر قانونی "اور "باطل "ہیں، اور ہندوستان کی "خودمختاری اور علاقائی سالمیت "کے مستقل مؤقف کو دہرایا۔وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا "شکسگام ویلی، جو ہندوستانی علاقہ ہے، میں سی پیک کے ذریعے چینی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کی جارہی ہے۔ہم نے کبھی بھی 1963 کے نام نہاد چین۔پاکستان سرحدی معاہدے کو تسلیم نہیں کیا۔ہم مسلسل اس مؤقف پر قائم ہیں کہ یہ معاہدہ غیر قانونی اور باطل ہے۔ "انہوں نے مزید کہا "ہم نام نہاد چین۔پاکستان اقتصادی راہداری کو بھی تسلیم نہیں کرتے، جو ہندوستانی علاقے سے گزرتی ہے، جو اس وقت پاکستان کے زبردستی اور غیر قانونی قبضے میں ہے۔ "انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ "جموں وکشمیر اور لداخ کے تمام مرکزی زیرِ انتظام علاقے ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابلِ تنسیخ حصہ ہیں۔ "یہ بات "چینی اور پاکستانی حکام " کو متعدد بار واضح طور پر بتائی جاچکی ہے۔ وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا "ہم نے شکسگام ویلی میں زمینی حقائق کو تبدیل کرنے کی چینی کوششوں کے خلاف مسلسل احتجاج کیا ہے۔ہم اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔ "تازہ ترین کشیدگی ایسے وقت سامنے آئی ہے جب اطلاعات ملی کہ چین نے 4,805 میٹر کی بلندی پر واقع اغیل پاس کے راستے ایک سڑک تعمیر کی ہے، جو نچلی شکسگام ویلی تک جاتی ہے۔ ہندوستان نے چینی اور پاکستانی دونوں حکام کو بارہا اپنے اعتراضات سے آگاہ کیا ہے اور اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

# ڈاکٹر منظور عالم: اہل شعور کے لئے ایک روشن نمونہ

## حضرت مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری

سال لگتے ہیں کہ اصلی سنگ جا کر دھوپ سے
لعل ہو اندر بدخشاں یا عقیق اندر یمن
ایک زمانے پہ کبھی ہوتا ہے پیدا مردِ حق
بایزید اندر خراسان یا ہوں ویس اندر قرن

آج نہایت افسوس اور رنج کے ساتھ یہ خبر موصول ہوئی کہ بین الاقوامی شہرت یافتہ، قومی و ملی مفکر ڈاکٹر منظور عالم صاحب کا دہلی میں انتقال ہو گیا۔ اناللہ و اِنا اِلَیہِ راجعون۔ ڈاکٹر محمد منظور عالم 1945 میں ضلع مدھوبنی کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے تھے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور وہاں سے معاشیات میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

ایک مدت تک سعودی عرب میں خدمات انجام دینے کے بعد ملک واپس آئے اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز کی بنیاد رکھی۔ اس ادارے کے تحت انھوں نے ملت اسلامیہ کو دانش ورانہ سطح پر با اختیار بنانے کے لیے بہت سنجیدہ جدوجہد انجام دی۔ اس جدوجہد کے مثبت نتائج بھی سامنے آئے۔ اسی درمیان مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی کے ساتھ مل کر اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا اور آل انڈیا ملی کونسل جیسے باوقار اداروں کی بنیاد رکھی۔ اتحاد ملت اُن کا خصوصی مشن تھا۔ اس کے لیے انھوں نے ملک بھر کا دورہ کیا تھا۔ خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف بھی تشریف لائے تھے۔ یہاں کے نظام اور ماحول پر اپنے گہرے تاثر کا اظہار فرمایا تھا اور ہمیں اپنی گراں قدر مطبوعات کا ہدیہ بھی عطا کیا تھا۔

ڈاکٹر منظور عالم صاحب اُن باکردار شخصیات میں شامل تھے جنہوں نے قوم وملت کے درد کو صرف محسوس ہی نہیں کیا؛ بلکہ عملی سطح پر اس کے حل کے لیے سنجیدہ اور مؤثر جدوجہد کی۔ جدید تقاضوں کے مطابق دینی، ملی اور فکری رجال سازی، اور ملتِ اسلامیہ کو درپیش مسائل کے حل میں ان کی بصیرت افروز فکر اہل شعور کے لیے ایک روشن نمونہ ہے۔ وہ ایک بیدار ذہن، وسیع النظر اور صاحبِ درد انسان تھے جنہوں نے دینی فطرت، قومی احساس اور فکری ژرف نگاہی کے ساتھ متعدد قابل قدر خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر صاحب کا ایک نہایت نمایاں اور اہم پہلو یہ تھا کہ انہوں نے ایسے فکری وعملی پلیٹ فارم فراہم کیے جو فرد سازی کے ساتھ ساتھ قومی وملکی سطح پر دین وملت کی رہنمائی کے لیے مشعلِ راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کی کاوشوں کے نتیجے میں انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (دہلی)، فقہ اکیڈمی اور آل انڈیا ملی کونسل جیسے ادارے وجود میں آئے، جن میں وہ نہ صرف بانی بلکہ فکری رہنما اور نظریہ ساز کی حیثیت بھی رکھتے تھے۔

ڈاکٹر منظور عالم صاحب سے راقم السطور کی پہلی ملاقات 2019ء میں اس وقت ہوئی جب وہ خانقاہ مجیبیہ تشریف لائے تھے۔ اس موقع پر عم گرامی حضرت مولانا شاہ ہلال احمد قادری علیہ الرحمہ کی معیت رہی ان کے ہمراہ ایک مختصر ملاقات راقم سطور سے ہوئی اس مختصر سی ملاقات میں ہی ڈاکٹر صاحب ایک گہری علمی وفکری شناخت کے حامل نظر آئے۔ ان کی شخصیت میں وسعت مشرب نمایاں تھی، جو درحقیقت ملی قیادت کا ایک بنیادی تقاضا بھی ہے۔ تنگ نظری کے بجائے توسع فکر کے ساتھ دینی وملی خدمت ہی وہ اسلوب ہے جس کے ذریعے ملت کی حقیقی رہنمائی ممکن ہوتی ہے، اور ڈاکٹر صاحب اس وصف کا عملی نمونہ تھے۔

دہلی کی سرزمین سے ان کا گہرا فکری اور عملی تعلق رہا۔ ان کی ذاتی توجہ، ہمت اور علمی دلچسپی کا ایک روشن مظہر یہ بھی ہے کہ سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء قدس سرہ کے ملفوظات فوائد الفواد کا ایک جدید تحقیقی ایڈیشن حال ہی میں منظرِ عام پر آیا، جو انہی کی سرپرستی اور فکری رہنمائی کا نتیجہ ہے۔ اس کام سے یہ معلوم ہوتا ہے ہے کہ ڈاکٹر منظور عالم صاحب، دینی رہنمائی کے ہر گوشے سے استفادہ کو مفید اور ضروری سمجھتے تھے، اور محض ظاہری وابستگیوں تک محدود نہیں تھے بلکہ فکر وفن کی گہرائی میں اتر کر ملت کی رہنمائی کے قائل تھے۔

چند ماہ قبل ان کے صاحبزادے جناب ابراہیم عالم، فوائد الفواد اور ڈاکٹر صاحب مرحوم کی بایوگرافی (ان کہی کہانی) لے کر خانقاہ تشریف لائے تھے۔ اگرچہ اس وقت بالمشافہ ملاقات نہ ہوسکی، تاہم ٹیلی فونک رابطے کے ذریعے ڈاکٹر صاحب کی عنایت پر تشکر وامتنان پیش کیا گیا تھا۔

براہِ راست ملاقات کے علاوہ، ڈاکٹر صاحب کی علمی وملی خدمات سے غائبانہ تعارف اور تعلق ہمیشہ قائم رہا، خصوصاً ان کے قریبی رفیق کار اور برادر دینی مولانا اجمل فاروق صاحب زید مجدہ کے توسط سے ان کی فکر، جدوجہد اور خدمات سے مسلسل آگاہی حاصل ہوتی رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر منظور عالم صاحب مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کی دینی، علمی اور ملی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اور انہیں بہترین اجرِ عظیم سے نوازے۔ نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور انہیں یہ توفیق دے کہ وہ ڈاکٹر صاحب کے چھوڑے ہوئے فکری وعملی ورثے کو مزید فروغ دے سکیں۔

مرحوم کے تمام متعلقین اور اہلِ خانہ کی خدمت میں تعزیتِ مسنون پیش ہے۔

# ہمیں اپنے تاریخ کا انتقام لینا ہے۔ جناب اجیت ڈووال صاحب کا بیان!

## ریاض فردوسی

ہندوستان کے قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے Viksit Bharat Young Leaders Dialogue کے منچ سے ایک اجتماع سے خطاب کیا اور تقریر کی۔

اس تقریر کے دوران انہوں نے کچھ ایسے بیانات دیئے جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کچھ بیان اس طرح دیے۔ ہمارے گاؤں جلے اور ہماری تہذیب کو تباہ کیا گیا۔ ہمارے مندروں کو لوٹ لیا گیا۔ اور ہم خاموش تماشائی بن کر اسے بے بسی سے دیکھتے رہے۔ یہ تاریخ ہمیں چیلنج کرتی ہے۔ آج ہر نوجوان کے اندر یہ آگ ہونی چاہیے کہ وہ اپنی تاریخ کا بدلہ لیں۔ ہمارے پاس ایک ترقی یافتہ تہذیب تھی۔ ہم نے کسی کا مندر نہیں توڑا۔ ہم نے کہیں جا کر لوٹا نہیں۔ آخر میں اجیت ڈووال نے آنے والی نسلوں کو تاریخ کے اس سبق کو یاد رکھنے کا مشورہ دیا۔ اب ہم اجیت ڈووال کے اس بیانات کا تجزیہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ان کی بات کہاں تک درست ہے۔ لیکن اس کے لیے ہمیں تاریخ کے اوراق پلٹنے پڑیں گے۔

قدیم بھارت آج کے آزاد بھارت سے بالکل مختلف تھا۔ آج ہمارے ملک کی ایک خاص محدود رقبہ اور چوہدی ہے۔ ہمارا ملک جدید قومی ریاست کے اصول پر قائم ہے۔ ہمارے ملک کی مختلف ریاستیں مرکزی حکومت کے تابع ہیں اور یہاں ایک جمہوری نظام قائم ہے۔ لیکن قدیم بھارت میں بادشاہت قائم تھی اور اس وقت بھارت مختلف آزاد اور خود مختار سلطنتوں میں تقسیم تھا۔ اس وقت مختلف سلطنتوں کے راجہ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ جنگ کرتے تھے۔ ایک راجہ دوسرے راجہ کے ملک پر حملہ اور ہوتا اس سے فتح کرتا اور اسے اپنے سلطنت میں شامل کر لیتا۔ قدیم بھارت میں 16 مہاجنپد یعنی سلطنتیں قائم تھی۔ ان میں سے زیادہ تر سلطنتیں ہمارے ملک کے شمال اور مغرب شمال میں قائم تھے اور ان میں مگدھ کوشل وتس اور اونتی زیادہ طاقتور اور مضبوط تھے۔ قدیم بھارت کے سلطنتوں میں سب سے پہلا ذکر مگدھ سلطنت کا ملتا ہے۔ مگدھ میں 544 سے 412 قبل مسیح تک ہریانکا خاندان قائم تھا۔ اس کا بانی بمبیسارا تھا۔ ہریک خاندان کو پتر ہنتا خاندان بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں بیٹا باپ کو قتل کر کے تخت پر بیٹھتا ہے۔ اجات شترو اپنے باپ بمبسار کو قتل کر کے مگدھ کے تخت پر بیٹھا۔ ٹھیک اسی طرح اجات شترو کو اس کا لڑکا اداین قتل کر کے مگدھ کا راجہ بنا۔ موریہ خاندان میں سمراٹ اشوک کو موریہ راجاؤں میں اشوک اعظم کے طور پر جانا جاتا ہے لیکن بدھ مت کی روایت کے مطابق، اشوک اپنی ابتدائی زندگی میں انتہائی ظالم تھا اور اپنے 99 بھائیوں کو قتل کرنے کے بعد تخت پر بیٹھا تھا۔ دنیا کی تاریخ میں یہ روایت ہمیشہ سے یہ رہی ہے کہ تخت پر قبضے کے لیے باپ بیٹے کے ہاتھوں مارا گیا یا بھائی کو بھائی نے قتل کیا اور ہمارا ہندوستان بھی قدیم زمانے میں اس سے مستثنیٰ نہیں تھا۔ ساتویں صدی کے آغاز میں بھارت کے ہریانہ میں پشیا بھوتی سلطنت یا وردھن خاندان کے نام سے ایک خاندان قائم تھا۔ اس خاندان کے بادشاہ پربھاکر وردھن کی موت کے بعد اس کا بیٹا راجیہ وردھن تھانیشور کے تخت پر بیٹھا۔ راجیہ وردھن کا بہنوئی گرہ ورمن قنوج کا حکمران تھا۔ اس وقت بنگال کے حکمران ششانک اور مالوا کے حکمران دیوگپتا نے مشترکہ طور پر قنوج پر حملہ کیا اور گرہ برمن کو قتل کر ڈالا اور اس کی بیوی راجیہ شری کو قید کر دیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی راجیہ وردھن اپنی بہن اور قنوج کی حفاظت کے لیے فوج کے ساتھ آگے بڑھا لیکن ششانک نے اسے دھوکہ دیا اور اسے قتل کر دیا۔ راجیہ وردھن کی موت کے بعد اس کا بھائی ہرش وردھن سنہ 606 میں تھانیشور کا بادشاہ بنا۔ ان تاریخی واقعات سے معلوم ہوا کہ قدیم بھارت کے بعض حکمران خونی ظالم اور قاتل بھی تھے۔

قدیم ہندوستان کے دو ممتاز حکمران چندرگپت موریہ اور سمندرگپت نے بھارت کے مغربی شمال کے خطوں میں حملہ کیا۔ موریا خاندان کے بانی چندرگپت موریہ نے مشرقی افغانستان بلوچستان اور سندھ کے علاقے پر حملہ اور ہوا اور انہیں مگدھ سلطنت میں شامل کر لیا۔ اتنا ہی نہیں چندرگپت موریہ نے سیلیوکس اول نیکیٹر جو سکندر اعظم کا جانشین تھا۔ اس کی بیٹی ہیلینا سے شادی بھی کی۔ گپتا سلطنت کے دوسرے بادشاہ سمندر گپت نے اپنی سلطنت کو دکن میں تامل ناڈو اور شمال مغربی علاقے میں افغانستان تک پھیلایا۔ اجیت ڈووال کا یہ بیان کہ ہمارے ملک کے حکمرانوں نے باہر جا کر حملہ اور نہیں ہوئے بالا مذکورہ چندرگپت موریہ اور سمندر گپت کی مثالیں ان کی بات کو غلط ثابت کرنے کے لیے کافی ہے۔ علاوہ ازیں قدیم بھارت کے ہندو حکمران ملک کے اندر رہ کر آپس میں جنگیں کرتے تھے اور ایک دوسرے کی سلطنت پر قابض ہونے کی کوشش بھی کرتے تھے۔ یہ جو کہا گیا کہ ہندو حکمران دوسری ریاستوں پر حملہ کرنے باہر نہیں نکلے، اس کے پیچھے وجوہات ہیں۔ اس کی ایک وجہ ہندوستان کا جغرافیائی محل وقوع ہے۔ ہندوستان ایک جزیرہ نما ہے اور یہ تین اطراف سے سمندروں سے گھرا ہوا ہے اور شمال میں ہمالیہ واقع ہے۔ ہندوستان سے باہر فوجی مہم چلانے کا واحد راستہ شمال مغرب میں زمینی راستہ تھا۔ اس لیے جو سلطنتیں ساحلی علاقوں میں قائم تھیں وہ ہندوستان سے باہر حملہ نہیں کر سکتی تھیں۔ ان دنوں ان سلطنتوں کے پاس بحری طاقت بھی نہیں تھی۔ مزید یہ کہ ہندو حکمران وسطی ایشیا کے بادشاہوں کی طرح مضبوط اور طاقتور نہیں تھے۔ اسی لیے جب وسطی ہندوستان کے حملہ آوروں جیسے یونانیوں ہنوں اور کشان نے ہندوستان پر حملہ کیا تو انہوں نے ہندوستانی حکمرانوں کو شکست دی۔ ہندو بادشاہ ان کے حملے کا مقابلہ نہ کر سکے۔ ٹکشیلا کا راجہ آمبھی نے سکندر اعظم کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔ ہندوستان کے ساحلی علاقوں میں جو سلطنتیں قائم تھیں ان میں سے تامل ناڈو کے چول بادشاہوں (Chola kings) کے پاس ایک زبردست بحری طاقت تھی۔ انہوں نے ہندوستان سے باہر نکل کر جنوبی ایشیا کے علاقوں میں کئی مہمیں چلائیں اور سری لنکا، مالدیپ، ملائیشیا، انڈونیشیا اور تھائی لینڈ کو فتح کیا۔ چولا بادشاہوں میں سے ایک نے سری لنکا سے 12000 قیدیوں کو پکڑ کر ہندوستان لایا اور انہیں دریائے کاویری کے کنارے 160 کلومیٹر لمبا باندھ کی تعمیر کے کام میں لگایا۔

قدیم ہندوستان میں کچھ ایسے ہندو بادشاہ بھی گزرے ہیں جو بدھ مت کے دشمن بن گئے تھے۔

دوسری صدی ق م کے اواخر میں پشیامتر شونگا نے آخری موریہ بادشاہ برہدرتھ کو شکست دی اور شونگ خاندان (Shunga dynasty) قائم کیا۔ کہا جاتا ہے کہ اس نے بدھ مت کے پیروکاروں پر ظلم کیا۔ چھٹی صدی میں ہون بادشاہ میہرکولا (Mihirakula) نے بدھ مت کے مقامات اور خانقاہوں کو تباہ کیا اور سینکڑوں بدھسٹ راہبوں کو قتل کیا۔ ساتویں صدی میں بنگال کا ششانک بدھ مت کا ظالم تھا۔ اس نے بنگال کے بدھ اسٹوپا کو تباہ کر دیا تھا۔ ششانک کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بودھ گیا کے بودھی درخت کو کاٹ ڈالا تھا جہاں مہاتما بدھ کو روشن خیالی ملی تھی۔ اٹھویں صدی کے شروع میں سندھ کا راجہ داہر تھا۔ وہ ایک برہمن حکمران تھا اور اس کا تعلق چچ خاندان سے تھا۔ کہا جاتا ہے کہ راجہ داہر نے سابقہ خاندان سے تخت چھین لیا تھا جس کی وجہ سے بدھ مت کے لوگوں کے ایک حصے میں ناراضگی پیدا ہوگئی تھی۔

سنہ 712ء میں محمد بن قاسم کی قیادت میں عرب حملے میں کئی بدھ گورنروں اور مقامی قبائل کو بادشاہ داہر کو برطرف کرنے کا موقع ملا۔ انہوں نے فعال طور پر انحراف کیا اور محمد بن قاسم کی فوج کو رسد اور فوجی مدد فراہم کی، جس نے عربوں کی فتح میں نمایاں مدد کی۔ بدھ مت کے لوگوں کی طرف سے حملہ آوروں کو فراہم کی جانے والی حمایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ بہت سے بدھ مت کے ماننے والوں میں راجہ داہر کے خلاف بنیادی عدم اطمینان تھا۔

راج ترنگنی (پنڈت کلہن۔ ترجمہ۔ ٹھاکر اچھر چند شاہپوریہ) میں لکھا ہے کہ راجا ہرش نے مندر توڑنے کے لیے ایک نیا وزارت قائم کیا تھا، جو مندروں کو توڑ کے ان کے اندر جو سونے چاندی کی مورتیاں اور زیورات ہوتی تھیں انہیں لا کر اس کے خزانے میں جمع کرتا تھا، پنڈتوں کا قتل عام ہوتا تھا۔

اجیت ڈووال نے ہندو نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تاریخ کا بدلہ لیں۔ ہندو مہاسبھا کے آغاز سے ہی ہندوؤں کے ایک حصے میں مسلمانوں کے خلاف دشمنی اور انتقام کے جذبات موجود تھے۔ جب سے بی جے پی نے مرکز میں اقتدار سنبھالا ہے ہندو نوجوانوں کے ایک حصے نے مسلمانوں سے انتقام لینا شروع کر دیا ہے۔ مسلمانوں کو اب لنچنگ میں مارا جا رہا ہے۔ ہماری مساجد اور مدرسے گرائے جا رہے ہیں۔ ہماری معیشت تباہ ہو رہی ہے۔

گرجا گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے۔ پادریوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ اجیت ڈووال ہندوستان کی ماضی کی تاریخ پر فخر کرتے ہیں لیکن انہوں نے اپنی تقریر کے دوران اپنے سامعین سے اشوک اعظم کے نقش قدم پر چلنے کو نہیں کہا جس نے تشدد کا راستہ چھوڑ کر عدم تشدد کا راستہ اختیار کیا۔ اس نے اپنے پیروکاروں سے یہ نہیں کہا کہ وہ قدیم ہندو بادشاہوں کی طرح دوسرے عقائد کے ساتھ رواداری سیکھیں۔ اشوک، کنشک، ہرش وردھن، کمار گپتا وغیرہ سیکولر بادشاہ تھے۔

انہوں نے اپنے دوران حکومت میں ہندو مت اور بدھ مت دونوں کو ایک ساتھ پھلنے پھولنے کا موقع دیا۔ ہندوستان ایک کثیر المذاہب ملک ہے۔ نفرت دشمنی اور انتقام کی پالیسی سے یہ ملک ترقی نہیں کر سکتا یہ ملک ایک ساتھ رہنے والی تمام برادریوں کی مشترکہ کوششوں اور تعاون سے ترقی کرے گا۔ پولرائزیشن کی پالیسی نے دنیا کی نظروں میں اس ملک کی شبیہ کو داغدار کیا ہے۔ سیکولرازم کا جوہر ہی اس ملک کو بچا سکتا ہے۔

رابطہ:9968012976

# احمد وصی کی رحلت۔ اُردو ادب کا نقصان

## خوشتر رحمانی

وہ کرے بات تو ہر لفظ سے خوشبو آئے
ایسی بولی وہی بولے جسے اُردو آئے

اُردو ادب کی تاریخ میں چند نام ایسے ہوتے ہیں جو صرف اپنے دور کی پہچان نہیں بنتے بلکہ اپنی فکری گہرائی، فنی وقار اور تخلیقی دیانت داری کی بدولت آنے والی نسلوں کے لیے بھی رہنما حیثیت اختیار کر لیتے ہیں۔ احمد وصی کا نام بھی انہی قدآور ادیبوں اور شعرا میں شمار ہوتا ہے۔ ان کی رحلت محض ایک فرد کی وفات نہیں بلکہ اُردو ادب، بالخصوص اردو شاعری اور فلمی نغمہ نگاری کے لیے ایک ایسا نقصان ہے جس کی تلافی آسان نہیں۔

احمد وصی ان فنکاروں میں شامل تھے جنہوں نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ ادب اور فن کے لیے وقف کر دیا۔ انہوں نے شاعری، نثر، تنقید اور فلمی گیت نگاری جیسے مختلف میدانوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور ہر جگہ اپنی منفرد شناخت قائم کی۔ ان کی شخصیت میں علم، تہذیب، انکساری اور فنی وقار کا ایسا حسین امتزاج پایا جاتا تھا جو آج کے دور میں کم ہی دکھائی دیتا ہے۔

احمد وصی کی زندگی کا آغاز ایک ایسے ماحول میں ہوا جہاں علم وادب کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ بچپن ہی سے ان کا رجحان مطالعہ، شاعری اور زبان کی باریکیوں کی طرف تھا۔ انہوں نے کلاسیکی اردو شاعری کو گہرے شغف سے پڑھا اور میر، غالب، اقبال اور فیض جیسے عظیم شعرا سے فکری اور فنی اثر قبول کیا۔ تاہم احمد وصی محض روایت کے اسیر نہ تھے۔ انہوں نے جدید شاعری اور بدلتے ہوئے سماجی تناظر کو بھی سمجھنے کی سنجیدہ کوشش کی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی شاعری میں روایت کی خوشبو کے ساتھ جدید فکر اور عصری احساسات بھی نمایاں طور پر موجود ہیں۔ ان کے نزدیک شاعری محض الفاظ کی ترتیب نہیں بلکہ معاشرے سے مکالمہ کرنے کا ایک باوقار ذریعہ تھی۔

احمد وصی کی شاعری کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی سنجیدگی اور معنوی گہرائی ہے۔ وہ جب محبت کا ذکر کرتے ہیں تو اس میں محض جذباتیت نہیں بلکہ شعور اور توازن بھی شامل ہوتا ہے۔ وہ جب دکھ اور کرب کو موضوع بناتے ہیں تو اس کے پس منظر میں سماجی حقیقتیں اور انسانی مسائل صاف دکھائی دیتے ہیں۔

ان کی غزلوں اور نظموں میں تنہائی، بے یقینی، معاشرتی ناہمواری، وقت کی سفاکی اور انسانی رشتوں کی پیچیدگی جیسے موضوعات بار بار سامنے آتے ہیں، مگر کسی شور یا شدت کے بغیر، ایک مہذب اور شائستہ لہجے میں۔ یہی انداز قاری کو صرف متاثر ہی نہیں کرتا بلکہ سوچنے پر بھی مجبور کرتا ہے۔

احمد وصی کے ہاں الفاظ کا انتخاب نہایت محتاط اور باوقار ہوتا ہے۔ وہ کسی بھی موضوع کو سطحی انداز میں بیان نہیں کرتے بلکہ اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی وصف انہیں اپنے ہم عصروں سے ممتاز کرتا ہے۔ شاعری کے ساتھ ساتھ احمد وصی نثر میں بھی ایک معتبر نام تھے۔ ان کے مضامین اور تنقیدی تحریریں ادبی بصیرت کی عمدہ مثال ہیں۔ انہوں نے نہ صرف اپنے عہد کے ادبی رجحانات پر قلم اٹھایا بلکہ روایت اور جدیدیت کے درمیان موجود کشمکش کو بھی متوازن انداز میں سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش کی۔ ان کی تنقید میں تلخی یا جارحیت کے بجائے دلیل، برداشت اور فکری وقار نمایاں تھا۔ وہ اختلاف رائے کو بھی ادب اور احترام کے دائرے میں رکھتے تھے۔ یہی رویہ انہیں ایک سنجیدہ اور ذمہ دار نقاد کے طور پر نمایاں کرتا ہے۔

احمد وصی کی ادبی شخصیت کا ایک نہایت اہم اور نمایاں پہلوان کی فلمی نغمہ نگاری ہے۔ عموماً یہ سمجھا جاتا ہے کہ ادبی شاعری اور فلمی گیت دو الگ دنیا ہیں، مگر احمد وصی نے اپنے فن سے اس تاثر کو کمزور کر دیا۔ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ اگر شاعر کے پاس زبان پر قدرت اور فکر میں گہرائی ہو تو فلمی گیت بھی ادب کا درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کے لکھے ہوئے فلمی نغمات میں بھی وہی شفافیت، سنجیدگی اور جذباتی صداقت نظر آتی ہے جو ان کی ادبی شاعری کا خاصہ ہے۔ انہوں نے فلمی گیتوں کو محض تجارتی ضرورت کے تحت نہیں لکھا بلکہ انہیں بھی ایک سنجیدہ فنی اظہار سمجھا۔ اسی لیے ان کے گیت وقتی مقبولیت تک محدود نہیں رہے بلکہ دیرپا اثر چھوڑتے ہیں۔

احمد وصی کے نغمات میں محبت کی لطافت بھی ملتی ہے، جدائی کا کرب بھی، اور زندگی کی تلخ حقیقتیں بھی۔ مگر یہ سب کچھ تہذیب اور شائستگی کے دائرے میں رہ کر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کبھی سستی لفظی نمائش یا جذبات کی غیر ضروری شدت کو ترجیح نہیں دی۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے گیت سننے والے کے دل اور ذہن دونوں سے مخاطب ہوتے ہیں۔ احمد وصی صرف ایک شاعر یا نغمہ نگار ہی نہیں تھے بلکہ ایک شفیق انسان اور رہنما بھی تھے۔ نئی نسل کے لکھنے والوں کے لیے وہ حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا ذریعہ تھے۔ انہوں نے ہمیشہ ابھرتی ہوئی ادبی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں مطالعہ، محنت اور فکری دیانت داری کی تلقین کی۔

شہرت اور مقبولیت کے باوجود ان کی ذات میں انکسار نمایاں تھا۔ انہوں نے کبھی اپنے فن کو محض شہرت یا مفاد کا ذریعہ نہیں بنایا۔ یہی وصف انہیں حقیقی معنوں میں بڑا ادیب بناتا ہے۔ احمد وصی کی رحلت اُردو ادب کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ احمد واصی کی اچانک وفات سے اُردو ادب ایک ایسی معتبر آواز سے محروم ہو گیا جو سنجیدگی، تہذیب اور فکری دیانت کی علامت تھی۔ آج جب اُردو ادب کو سطحیت، تجارتی رجحانات اور زبان کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال جیسے مسائل کا سامنا ہے، ایسے میں احمد وصی جیسے فنکاروں کی کمی اور بھی شدت سے محسوس ہونا لازمی ہے۔ ان کی رحلت سے صرف ایک فرد نہیں بلکہ ایک سوچ، ایک روایت اور ایک فنی معیار بھی ہم سے جدا ہو گیا۔ وہ ادب کو زندگی سے جدا نہیں سمجھتے تھے بلکہ زندگی کی تفہیم کا ذریعہ مانتے تھے۔ یہی فکر انہیں ممتاز مقام عطا کرتی ہے۔

یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ فنکار جسمانی طور پر فنا ہو جاتا ہے، مگر اس کا فن باقی رہتا ہے۔ احمد وصی اپنی شاعری، نثر اور فلمی نغمہ نگاری کے ذریعے ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کا کام نہ صرف ان کے عہد کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک قیمتی ادبی ورثہ ہے۔ ان کی رحلت پر گہرے دکھ کے ساتھ یہ اطمینان بھی موجود ہے کہ انہوں نے اُردو ادب کو ایک ایسا سرمایہ عطا کیا ہے جو وقت کے ساتھ مزید قیمتی ہوتا جائے گا۔ ان کے الفاظ، ان کی فکر اور ان کا فنی وقار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

آخر میں یہی کہا جا سکتا ہے کہ احمد وصی کی وفات اردو ادب اور فلمی نغمہ نگاری دونوں کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ انہوں نے ادب اور عوام کے درمیان ایک مضبوط رشتہ قائم کیا اور یہ ثابت کیا کہ اگر فن میں اخلاص اور فکر میں سچائی ہو تو شاعری ہو یا فلمی گیت، دونوں لافانی بن سکتے ہیں۔ احمد وصی آج ہمارے درمیان موجود نہیں، مگر ان کا فن، ان کی سوچ اور ان کا ادبی ورثہ ہمیشہ اردو ادب کے دامن میں زندہ رہے گا۔ یہی کسی بھی بڑے ادیب اور فنکار کی اصل پہچان اور سب سے بڑی کامیابی ہے۔

رابطہ:9026188489

# امریکی ورلڈ آرڈر، امریکہ کے زوال کا پیش خیمہ ثابت ہوگا

## محمد غوث ابن رشید

امریکہ پوری دنیا میں ورلڈ آرڈر نافذ کرنا چاہتا ہے۔ اس عالمی تناظر میں امریکہ کے سیاسی وفوجی سرگرمیوں کی تجزیہ کے بعد یہ خلاصہ ہوتا ہے کہ امریکہ پورے عالم کو اپنے فوجی وسیاسی دہلیز پر سر تسلیم خم کرنے کی پالیسی اپناتی آرہی ہے۔ غور طلب نکتہ یہ ہے کہ امریکہ کی جمہوری ریاست میں ابراہیم لنکن کے وقت ہی سے وہاں ریپبلکن اور ڈیموکریٹک پارٹیاں ملک میں حکومت کرتی آرہی ہیں۔ دونوں سیاسی جماعتوں کا امریکی ورلڈ آرڈر کو دنیا میں مسلط کرنے میں نظریاتی طور پر یکسانیت ہے۔ لیکن تھوڑا سا فرق کے ساتھ۔ ریپبلکن پارٹی جنگجو اور جارحانہ نظریہ کی حامل پارٹی ہے جو کسی بھی عالمی اور علاقائی مسئلے پر فوری جارحانہ فوجی کارروائی کا حامی ہے۔ مزید اس پارٹی نے دنیا کی عالمی جنگ کے علاوہ علاقائی جنگوں میں بھی امریکہ کے فوجی وسیاسی برتری کو برقرار رکھنے کے لیے جارحانہ فوجی کارروائی اس کا امتیازی کردار رہا ہے۔ برعکس ڈیموکریٹک پارٹی کسی بھی عالمی وعلاقائی مسئلے پر امن پسندی کا مظاہرہ تو ضرور کرتی ہے۔ لیکن امریکی ورلڈ آرڈر کے نظریہ کے پیش نظر وہ بھی جارحانہ فوجی کارروائی کرتی آرہی ہے۔ امریکی حکمرانوں اور سیاست دانوں نے امریکی قوم کو دنیا کی سپریم نیشن اور سپر پاور کی اتھارٹی کا مختار کل سمجھنے کی فاش غلطی کی ہے۔ یہی انسانیت کش نظریہ جس نے امریکہ کو اپنا سیاسی وفوجی اقتدار کو دنیا میں غالب رکھنے کے لیے اس نے دنیا کے مغرب تا مشرق اور شمال تا جنوب سات سو سے زیادہ بری، بحری اور فضائی فوجی اڈے قائم کر رکھے ہیں۔ اس فوجی حصار بندی کا مقصد دنیا کے کسی بھی ملک کو اپنے جارحانہ فوجی کارروائی کا نشانہ بنانا مقصود ہے۔ کوئی بھی ملک امریکی پالیسی کے خلاف بولا اور مخالفت کیا اس ملک کا ناطقہ بند کر دیا گیا اور اس ملک کو امریکی فوجی کارروائی کا ہدف بنایا گیا۔ اس پس منظر میں غور و فکر سے عالمی اجارہ داری کا انکشاف ہوتا ہے۔ عالمی اجارہ داری کے ہدف تک رسائی کے لیے امریکہ اور مغربی یورپ کی فوجی بلاک ناٹو کی تشکیل اور امریکی فوجی ہیڈ کوارٹر پنٹاگون کی قیادت میں عالمی پیمانے پر امریکی ومغربی یورپ کے مخالف ممالک میں کئی مواقع پر سنگین نوعیت کے جارحانہ فوجی حملے ہوئے جو تاریخ عالم میں محفوظ ہیں۔ دوسری عالمی جنگ 1945ء میں جاپان پر امریکہ کے ایٹمی حملے کو اسی تناظر میں دیکھیں۔ مزید برآں کوریا، ویتنام، 1967ء میں عرب اسرائیل جنگ میں امریکہ کا اسرائیل کو فوجی مدد دینا، 1971ء میں ہند۔پاک جنگ میں سیٹو فوجی معاہدے کے بعد بھی پاکستان کا ساتھ نہ دینا، درایں اثنا عراق پر فوجی کارروائی اور صدام حکومت کا خاتمہ، لیبیا میں فوجی کارروائی اور محمد قذافی کی حکومت کا خاتمہ، اس کے آگے افغانستان میں روس کی فوجی ہزیمت کے بعد امریکہ کی افغانستان میں زبردست فوجی کارروائی اور پھر پسپائی۔ اسی عالمی فوجی تناظر میں یوکرین پر روسی حملے کو پسپا کرنے کے لیے امریکی اور یورپی ممالک کا یوکرین کو فوجی مدد کرنا، مزید اس ضمن میں امریکی ورلڈ آرڈر نے مسئلہ فلسطین کے پُر امن حل کے بجائے فلسطینی مسلمانوں کو آگ اور خون کے حوالے کر دیا، غزہ، مغربی کنارہ اور رفح کی آبادی کو جنگ کی ہولناکی میں ڈبو دیا ہے۔ امریکہ کا اسرائیل کو ہر سطح سے مدد فراہم کرنا عرب خطے میں اپنا فوجی وسیاسی اقتدار کو برقرار رکھنے کی سخت پالیسی ہے۔ امریکہ نے اپنے ورلڈ آرڈر کو دوام بخشنے کے لیے خود عرب ممالک میں فوجی اڈے قائم کر رکھا ہے۔ امریکی ورلڈ آرڈر کے وسعت اور اس کے فوجی جاہ وجلال ورعب ودبدبہ قائم رکھنے کے مقصد سے ہر آئے دن موجودہ امریکی صدر ٹرمپ کئی ممالک میں قیامت برپا کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔ گرچہ امریکی ورلڈ آرڈر کے خلاف روس وچین اور شمالی کوریا کا بھی مضبوط فوجی بلاک قائم ہے۔ مزید اس بلاک کے سب سے بے باک، نڈر اور ظالم ڈکٹیٹر شمالی کوریا کا کم جونگ نے تمام عالمی قوانین، یو این او چارٹر کو نظر انداز کرتے ہوئے اسٹریٹیجک، کروزر میزائیل اور جدید بین الابراعظمی راکٹوں کا ٹسٹ کر کے امریکہ اور پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ واضح رہے کہ کم جونگ اس سے قبل بھی کئی خطرناک میزائیلوں کا ٹسٹ کر چکا ہے۔ لیکن سپر پاور امریکہ اسے روک نہیں پایا۔ برعکس ایران کے نیوکلیائی پروگرام کو روکنے کے لیے ایران میں قیامت برپا کرنے کی بات کر رہا ہے۔ آخر کیا بات ہے ٹرمپ جو امریکی حکومت کا ایک ذمہ دار سربراہ ہے۔ اس کے ذہن میں ابلیسی افکار ونظریات کا جو نمود ہو رہا ہے اسی نظریہ کے مطابق امریکی ورلڈ آرڈر کا استعمال کر رہا ہے۔ موجودہ وقت میں امریکہ اپنے پڑوسی ملک وینزولا پر امریکی پالیسی کے خلاف سرگرم ہونے کے الزام لگا کر اس ملک میں اپنی فوجی دستوں کو داخل کرتے ہوئے کیوبا اور وینزولا کے پچاس سے زیادہ فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے اور وینزولا کے صدر نکولس مادورو کو گرفتار کر کے اسے امریکہ لایا گیا۔ یہ امریکہ کا روئے زمین اور دنیا میں اپنے ورلڈ آرڈر کی طاقت کا مظاہرہ ہے۔ جسے قدرت کبھی معاف نہیں کرے گا۔ گویا ٹرمپ اللہ کی زمین پر (نعوذ باللہ) اپنی خدائی کا دعویٰ کر رہا ہے، جو اللہ کی قدرت کاملہ کو للکارنے کے مترادف ہے۔ پس تاریخ عالم شاہد ہے کہ جو قوم یا شخصیت اللہ کی قدرت کاملہ سے متصادم ہونے کی کوشش کی ہے اللہ اس کی طاقت کو پاش پاش کر دیا اور اس کا وجود صفحۂ ہستی سے مٹا دیا۔ ٹرمپ بھی دور جدید کا فرعونِ عالم کا لقب لے لیا ہے جو کبھی ایران کے خلاف قیامت برپا کرنے کی دھمکی دیتا ہے کبھی جنوبی صدر فلسطینیوں کے خلاف بھی قیامت برپا کرنے کی بات کرتا ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اب امریکہ زوال کی جانب گامزن ہو چکا ہے۔ جس کی علامت ٹرمپ کی دنیا بھر میں فوجی کارروائی اور امریکی ورلڈ آرڈر نافذ کرنے کے منصوبے پر عمل پیرا ہونا ہے۔ گو کہ قوموں کے عروج وزوال میں اللہ کی قدرت کاملہ ہی متحرک رہتی ہے۔ مزید برآں کوئی قوم عدل ومساوات کی راہ میں ایک طویل زمانہ گزارنے کے بعد وہ عروج کے منصب پر فائز ہوتی ہے۔ اسی طرح کسی قوم کے زوال میں بھی طویل منفی کردار گزارنے اور اپنے قومی غرور فوجی وسیاسی بلندی اور وسائل وافرادی قوت کا غلط استعمال کر کے کمزور قوموں کو ظلم وجبر اور ظلمت واستبداد کے انسانیت سوز قوت سے اپنا زیر نگیں بنانے کی منفی کوشش کا جب آغاز کرتا ہے تو قدرت کی طاقت اس کی مادی اور فنا ہونے والی قوت کو ملیامیٹ کر دیتی ہے۔ یہی حال عصر حاضر میں قدرت امریکہ کو اپنے حصار میں لینے کی تیاری کر رہا ہے۔ دیر یا سویر امریکہ زوال سے دوچار ہوگا۔ ان شاءاللہ

# ڈاکٹر منظور عالم۔۔ فکر وتحقیق کا ماہتاب

## نیاز احمد سجاد

آج ملت اسلامیہ ہندیہ ایک عظیم مفکر اور دانشور سے محروم ہوگئی۔ ڈاکٹر منظور عالم کی رحلت کی خبر کسی عام خبر کی طرح نہیں تھی بلکہ یہ خبر اپنے اندر بے پناہ آہ و سسکیاں سمیٹے ہوئے تھی۔ یہ خبر پھیلتے ہی سماجی، سیاسی، علمی اور ملی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ آج علی الصبح فکر وعمل، علم ودانش، تحقیق وجستجو کا درخشاں ستارہ ہمیشہ ہمیش کے لئے غروب ہو گیا۔ آج ملت اسلامیہ ایک عظیم ماہر تعلیم سے محروم ہوگئی۔ معاشیات کے ممتاز استاد سے آج ملک وملت اپنے آپ کو مرحوم سمجھنے لگی۔

ڈاکٹر منظور عالم کی پیدائش بہار کے مردم خیز خاندان میں 9 اکتوبر 1945 کو ہوئی تھی۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے علم معاشیات میں ڈاکٹریٹ مکمل کر کے اپنے عملی سفر کا آغاز کیا اور اپنی زندگی کے 80 سالہ بیش بہا عرصہ میں ملک اور بیرون ملک مختلف عہدوں اور متعدد اداروں میں اپنی خدمات انجام دیں۔ جن میں قابل ذکر سعودی عرب میں وزارت مالیات میں بطور اقتصادی صلاحکار، امام محمد بن سعود یونیورسٹی میں استاد برائے اسلامی معاشیات، شاہ فہد قرآنی پرنٹنگ کمپلیکس کے منسق اعلیٰ برائے ٹرانسلیشن۔ اور ملیشیا کی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے ہندوستان میں چیف مندوب کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ ڈاکٹر منظور عالم اس کے علاوہ بیرون ملک بہت سے اداروں کے رکن اور ممبر تاسیسی کی حیثیت سے اپنا فرض منصبی نبھا رہے تھے۔

ڈاکٹر منظور عالم ابتدا سے ہی ایک نئی سوچ وفکر کے حامل تھے۔ وہ ایک اعلیٰ ویژن کے مشن پر گامزن تھے اور اپنی بے پناہ صلاحیتوں سے قوم و ملت کی آبیاری کرنا چاہتے تھے۔ ڈاکٹر منظور عالم کی ذات ایک فرد کی نہیں بلکہ وہ اپنی وسعت نظری اور تعمیر ملت کے لئے انجمن تھے۔ اسکالرس، اور محققین کی ایک ایسی جماعت تشکیل دی تھی جو اپنے کارہائے نمایاں سر انجام دینے میں ہمیشہ سرگرداں رہتی تھی اور ہنوز یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

ڈاکٹر منظور عالم نے اپنے بلند پایہ مقاصد کی تکمیل کے لئے ایک ادارہ انسٹیٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (آئی او ایس) کے نام سے 1986 میں دلی میں قائم کیا جو اپنے مقاصد کے حصول میں آج بھی رواں دواں ہے۔ اس ادارے میں چونکہ مجھے بھی تقریباً دو سال ڈاکٹر صاحب کے زیر سایہ کام کرنے کی سعادت حاصل رہی ہے۔ اس لئے میں ببانگ دہل کہہ سکتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب ایک بلند پایہ صفت کے حامل شخص تھے۔ علم دوست اور فکر وعمل کے پیکر، فقید المثال مصنف، علم وتحقیق کا ماہتاب، جہد مسلسل اور عمل پیہم کا حامل، گلستان ملک وملت کے برگ وثمر محمود کی حیثیت رکھتے تھے۔ آئی او ایس کی اس مختصر سی مدت میں چار سو زیادہ علمی، سماجی وسیاسی پروجیکٹوں پہ ریسرچ کا کام، سینکڑوں کتابوں کی تصنیف وتالیف اور اس کی نشر واشاعت، ہزار سے اوپر سیمنار، کانفرنس، سمپوزیم اور ورکشاپ اس کی زندہ مثالیں ہیں۔

ڈاکٹر منظور عالم کی پوری زندگی ملک وملت کی فلاح وبہبود کے لئے وقف تھی۔ وہ مختلف اداروں کے مؤسس اور ذمہ دار تھے۔ تعاون ٹرسٹ، آل انڈیا ملی کونسل، اسلامک فقہ اکیڈمی، انڈین ایسوسیشن آف مسلم سوشل سائنٹسز ان میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

غرض کی ڈاکٹر منظور عالم کی رحلت ملت اسلامیہ اور خاص کر ہندوستانی مسلمانوں کے لئے عظیم خسارہ ہے۔ قحط الرجال کے اس دور میں ایک ایسا خلا ہے جو پُر نہیں ہو سکتا ہے۔ لیکن اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ ان کے قائم کردہ ادارے اور انسٹیٹیوشن ملک وملت کے لئے ایک قیمتی ورثہ ہیں جو نئی نسلوں اور آئندہ والے لوگوں کے لئے مشعل راہ ثابت ہوتی رہیں گی اور اپنی روشنی سے منور کرتی رہیں گی۔ اخیر میں اللہ سے دست بستہ دعا ہے کہ اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور قوم وملت کو اس کا نعم البدل عطا کرے۔

آسماں تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

# جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈس ایبلیٹی ایجوکیشن پروگرام میں سینٹر آف ایکسیلینس کے مقام سے سرفراز

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ 1980 سے معذور افراد کی ترقی، خود انحصاری اور باز آبادکاری کا فریضہ انجام دے رہا ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنے تعلیمی عہد اور شمولیتی وژن سے معذور افراد کو تعلیم، تربیت اور باز آبادکاری کے ذریعے اصل دھارے میں لانے کے سلسلے میں اپنی خدمات سے ملک کا ایک اہم ادارہ بن گیا ہے۔ شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم اور شعبہ نفسیات کی جانب سے جاری معذوریت سے متعلق پروگرام جامعہ کی طویل مدتی خدمات اور تعلیمی افضلیت کے پیش نظر اسے ریہیبلی ٹیشن کونسل آف انڈیا کی جانب سے غیر معمولی اعزاز حاصل ہوا ہے۔ جامعہ کے یہ پروگرام اپنے معیار، گہرائی و گیرائی، پیشہ ورانہ معنویت اور سماجی اثر کے لیے مشہور ہیں۔ سردست شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم اور شعبہ نفسیات اسپیشل ایجوکیشن میں درج ذیل پروگرام چلا رہے ہیں: بی ایڈ اسپیشل ایجوکیشن (لرننگ ڈس ایبلیٹی)؛ بی ایڈ اسپیشل ایجوکیشن (بصری نقص)؛ ایم ایڈ اسپیشل ایجوکیشن (لرننگ ڈس ایبلیٹی)؛ ایم ایڈ اسپیشل ایجوکیشن (بصری نقص) اور ایڈوانسڈ ڈپلوما ان چائلڈ ہوڈ گائیڈینس اینڈ کاؤنسلنگ۔ ان پروگراموں نے مختلف تعلیمی اور باز آبادکاری ماحول میں متنوع معذوری گروپ کے ساتھ کام کرنے کی صلاحیتوں سے آراستہ کوالیفائیڈ خصوصی معلمین اور پیشہ وروں کی تیاری میں غیر معمولی رول ادا کیا ہے۔ یہ اعزاز خاص طور پر اہم ہے کیوں کہ ان پروگرام کی منظوری کی مدت میں متعینہ دورانیے سے زیادہ توسیع کی گئی ہے۔ کیوں کہ اس سے پیش تر پروگراموں کی منظوری عام طور پر پانچ برسوں کی ہوتی تھی موجودہ منظوری کو بڑھا کر سات برسوں تک کر دیا گیا ہے جو کہ سب سے زیادہ مدت ہے۔ اسی طرح شعبہ نفسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں جو جاری پروگرام جو پہلے صرف تین برسوں کا تھا اس میں مزید چار برسوں کی توسیع کی گئی ہے۔ اس سے یہ پروگرام کل سات برسوں تک چل سکیں گے وہ بھی بغیر دوبارہ درخواست دیے اور بغیر تجدید کے۔ اس اعزاز کا قابل نتیجہ پہلو یہ ہے کہ یونیورسٹی نے ان پروگراموں کی منظوری اور پروسیسنگ کے لیے جو فیس جمع کی تھی متعلقہ کونسل نے اسے واپس کرنا منظور کیا ہے۔ کونسل کا یہ انوکھا عمل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی متواتر کارکردگی، ادارہ جاتی ساکھ اور تعلیمی معیارات کے تئیں انتہائی اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی دور اندیش قیادت میں جنہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ڈس ایبلیٹی ایجوکیشن کے استحکام میں غیر معمولی رول ادا کیا ہے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کو ڈپارٹمنٹ آف ڈس ایبلیٹی اسٹڈیز قائم کرنے کا پروپزول ملا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر مظہر آصف نے کہا کہ "جامعہ ملیہ اسلامیہ کو سینٹر آف ایکسیلینس کا اسٹیٹس ملنا جامعہ میں ڈس ایبلیٹی مرکوز تعلیم، تحقیق و تربیت کو ادارہ جاتی کرنے میں اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور ایسا مقصد جو جامعہ کی روح کے بہت قریب ہے یعنی معذور افراد کو با اختیار بنانے اور ان کی باز آبادکاری کے سلسلے میں عظیم کردار ادا کرے گا۔ پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے جو میٹنگ منعقد کرانے اور جامعہ میں ڈپارٹمنٹ آف ڈس ایبلیٹی اسٹڈیز قائم کرنے کے سلسلے میں تمام مطلوبہ کاروائیوں کو مکمل کرنے میں فعال رہے ہیں کہا کہ "جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ڈپارٹمنٹ آف ڈس ایبلیٹی اسٹڈیز کو وجود میں لانے میں فیکلٹی اراکین کی غیر معمولی محنت اور اپنے فرائض کے تئیں ان کا عہد کافی اہم رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ تدریس و تربیت کے اس اہم میدان میں نیا شعبہ شان دار اور مثالی کام کرے گا۔ "اس اہم حصولیابی پر پروفیسر آصف نے شعبہ تربیت اساتذہ و غیر رسمی تعلیم اور شعبہ نفسیات کے فیکلٹی اراکین کو مبارک باد پیش کی اور جامعہ برادری کو بھی متحدہ کوششوں کے لیے مبارک باد دی اور اس شعبے میں افضلیت کو برقرار رکھنے کے سلسلے میں نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔ پروفیسر رضوی نے بھی مبارک باد پیش کی اور جامعہ کو معذور افراد کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں ایک مقبول یونیورسٹی بنانے میں مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ ایڈوانسڈ ڈپلوما ان چائلڈ ہوڈ گائیڈینس اینڈ کاؤنسلنگ اور اسپیشل ایجوکیشن پروگرام جس کے رابطہ کار ڈاکٹر محمد فیض اللہ ہیں معذوریت اور باز آبادکاری تعلیم کے میدان میں اہم اقدام ہے۔ اس کامیابی پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر خان نے کہا کہ یہ اعزاز "جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شمولیتی ڈس ایبلیٹی ایجوکین اور اعلی معیاری پیشہ ورانہ تربیت کے تئیں جامعہ کے دیرینہ عہد کا اعادہ کرتا ہے'۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ تعلیمی پروگراموں کی توسیع، مزید مواقع پیدا کرنے، تعلیم، با اختیاری اور معذور افراد کی ہمہ جہت ترقی و نشو و نما کے مقصد سے اضافی پروگرام شروع کرنے کے لیے پر امید ہے۔

# سرحد پار اب بھی آٹھ کیمپوں میں تقریباً 150 دہشت گرد سرگرم، فوج تیار: فوجی سربراہ

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) فوجی سربراہ جنرل اپیندر دیویدی نے منگل کو کہا کہ کنٹرول لائن کے اس پار اب بھی آٹھ سے دس دہشت گرد کیمپ سرگرم ہیں جن میں 100 سے 150 دہشت گرد موجود ہیں۔ جنرل دیویدی نے 'یوم افواج' سے پہلے سالانہ پریس کانفرنس میں سوالات کے جواب میں کہا کہ جموں و کشمیر کے اندرونی علاقوں میں بھی تقریباً 140 دہشت گرد سرگرم ہیں لیکن دہشت گردوں کی بھرتی کافی عرصے سے نہیں ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں صورتحال قابو میں ہے لیکن حساس بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سرحد پار کے علاقے میں اب بھی آٹھ سے دس دہشت گرد کیمپ سرگرم ہیں جن میں سے چھ کنٹرول لائن کے پار اور دو بین الاقوامی سرحد کے پار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پار کے علاقے میں حریت پوری طرح سرگرم ہے اور یہ دہشت گردوں کو فروغ اور حمایت دے رہی ہے۔ انہیں پاکستان کی طرف سے بھی مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کو ان کی سرگرمیوں کی معلومات ہے اور اگر کسی قسم کی حرکت کی جاتی ہے تو اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔
جنرل دیویدی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے ہنٹر لینڈ میں بھی تقریباً 140 دہشت گرد سرگرم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد پہلے سے ہی مختلف جگہوں پر چھپے ہوئے ہیں اور کافی عرصے سے کوئی نئی بھرتی نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج کا آپریشن "سندور" "ابھی ختم نہیں ہوا ہے اور کسی بھی دہشت گردانہ حرکت کا فوج سخت جواب دے گی۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ شمالی سرحد پر صورتحال مستحکم ہے لیکن چوکسی برقرار رکھنا ضروری ہے۔

## کھڑگے-راہل نے لوہڑی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے اور سابق صدر راہل گاندھی نے منگل کو لوہڑی کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور سبھی کی زندگی میں خوشحالی کی خواہش کی۔ مسٹر کھڑگے نے اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا، "لوہری کے پرمسرت موقع پر سب کو مبارک باد۔ میری خواہش ہے کہ خوشی اور مسرت کا یہ تہوار آپ کی زندگیوں میں بے پناہ خوشیاں اور خوشحالی لے لائے"۔ مسٹر گاندھی نے کہا، "آپ سب کو لوہڑی کی بہت بہت مبارکباد۔ دعا ہے کہ یہ مقدس تہوار ہر ایک کی زندگی میں ڈھیروں خوشیاں، خوشی اور سکون لائے۔ "

## دہلی پولیس نے 48 گھنٹے کے "آپریشن گینگ بسٹ "میں سینکڑوں مجرموں کو پکڑا

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں دہلی پولیس نے بدمعاشوں اور منظم مجرموں کو نشانہ بناتے ہوئے 48 گھنٹے کی کارروائی میں جرائم کے کئی نیٹ ورکس سے جڑے سینکڑوں مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ دوروزہ "آپریشن گینگ بسٹ "دہلی کے مختلف اضلاع میں چلایا گیا، جس کا مقصد جرائم کے فعال نیٹ ورکس اور مختلف غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث گروہوں کو ختم کرنا اور ایسے گروہوں کی موجودگی کی وجہ سے عوام کے لیے خطرہ بننے والے واقعات کو روکنا ہے۔ قومی دارالحکومت کے قانون نافذ کرنے والے ادارے کی مختلف اکائیوں کی ٹیموں نے تلاشی اور چھاپے مارے، ساتھ ہی سینئر افسران کی نگرانی میں کارروائی کر رہی تھیں۔ اس آپریشن کے دوران متعدد اشتہاری اور مطلوب مجرموں کو گرفتار کر کے ان کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ اس آپریشن کے نتیجے میں نہ صرف مجرموں کی گرفتاری ہوئی بلکہ ان کے نیٹ ورکس اور جرائم پیشہ افراد کے درمیان رابطوں کے بارے میں اہم حقائق بھی سامنے آئے۔ اس آپریشن میں دہلی پولیس کے خصوصی یونٹس بھی شامل رہیں تاکہ منظم جرائم کے گروہوں پر لگام لگائی جا سکے۔ اس آپریشن نے واضح کر دیا کہ دہلی پولیس جرائم کے تئیں زیرو ٹالرینس رکھتی ہے، خاص طور پر خواتین، بچوں اور دیگر سنگین جرائم، جن میں منشیات سے متعلق جرائم بھی شامل ہیں، ان کے خلاف کارروائی پر زور دیتی ہے۔

## اسمبلی کے واقعہ کو طول دینے کے پیچھے سیاسی سازش: وجیندر

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) دہلی اسمبلی کے اسپیکر وجیندر گپتا نے منگل کو کہا کہ ایوان میں گروؤں کی بے ادبی کے واقعے کو جس طرح طول دیا جا رہا ہے، اس کے پیچھے سیاسی سازش نظر آتی ہے۔ مسٹر گپتا نے آج یہاں پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی اسمبلی کے ایوان میں 6 جنوری کو قائدِ حزبِ اختلاف آتشی کی جانب سے جس طرح کے غیر شائستہ الفاظ استعمال کیے گئے اور اس کے بعد ایوان میں جو صورتحال پیدا ہوئی، اس کو لے کر ویڈیو کی جانچ کے لیے فارنزک لیب بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ 9 جنوری کو پنجاب پولیس نے ڈرامائی انداز میں ایف آئی آر درج کر کے جانچ کو متاثر کرنے کی کوشش کی۔ ایوان اور خصوصی اختیارات کمیٹی فیصلہ اس معاملے کسی طرح کا فیصلہ کر سکے، اس سے پہلے ہی پنجاب پولیس نے سیاسی دباؤ میں مداخلت کر کے غلط فہمی پھیلانے کی کوشش کی۔ اس سلسلے میں دہلی اسمبلی نے پنجاب پولیس کے ڈی جی پی، اسپیشل سیل ڈی جی پی اور جالندھر پولیس کمشنر کو نوٹس جاری کیا۔ اس معاملے پر جواب دینے کے لیے دس دن کا وقت مانگا گیا، جس کے پیچھے سنگین سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جواب دینے کے لیے 10 دن مانگنا مناسب نہیں لگتا۔ یہ جان بوجھ کر تاخیر کرنے کے لیے وقت مانگا جا رہا ہے، اس لیے ہم نے تین دن کا وقت دیا ہے۔ دہلی اسمبلی نے 15 جنوری تک رپورٹ دینے کے لیے کہا ہے تاکہ آگے کی کارروائی کی جا سکے۔ "اسپیکر نے کہا کہ اس طرح کے حساس معاملے میں جس طرح کی ردِعمل سامنے آ رہی ہے اور مسلسل جو کچھ ہو رہا ہے، اس میں نہ صرف سیاسی مداخلت ہے بلکہ سیاسی لوگ اس کو چلا رہے ہیں۔ یہ بہت ہی سنگین موضوع ہے۔ ایوان کے وقار سے کھیلنے میں سیاسی جماعتیں، خاص طور پر وہ جماعت جو دہلی اسمبلی میں حزبِ اختلاف کی حیثیت میں ہے، وہ اس پر سازش کر رہی ہیں۔ اسے برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ فارنزک لیب سے جانچ کرانے کا حق دہلی اسمبلی کا تھا، تو پنجاب حکومت کس بنیاد پر جانچ کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویڈیو دہلی اسمبلی کی ملکیت ہے، وہ اسمبلی کے پاس ہے، تو کس ویڈیو کی جانچ کرائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر پنجاب حکومت کو کوئی جانچ کرنی تھی تو انہیں باقاعدہ دہلی اسمبلی سے رابطہ کرنا چاہیے تھا۔ دہلی اسمبلی پورے معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں کرے گی اور دودھ کا دودھ، پانی کا پانی ہوگا۔

## دہلی میں شدید سردی جاری، ایئر کوالٹی انڈیکس 'انتہائی خراب'

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) قومی دارالحکومت میں منگل کو درجہ حرارت میں کمی آنے سے شدید سردی کا سلسلہ جاری رہا اور فضائی معیار کا اشاریہ (اے کیو آئی) "انتہائی خراب " درج کیا گیا۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق صفدر جنگ ویدشالہ میں آج صبح کم سے کم درجہ حرارت 3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو معمول کے 4.4 ڈگری سیلسیس سے کم تھا۔ محکمہ کے مطابق عام طور پر 11 جنوری سے 15 جنوری کے درمیان کم سے کم درجہ حرارت تقریباً 7.4 ڈگری سیلسیس اور 16 جنوری سے 20 جنوری کے درمیان 7.6 ڈگری سیلسیس رہتا ہے۔ محکمہ نے پیش گوئی کی ہے کہ سرد ہوائیں چلیں گی، رات میں جزوی طور پر بادل چھائے رہیں گے اور دھند و کہرے چھائے رہنے کا امکان ہے۔ دن میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 20 ڈگری سیلسیس رہنے کا اندازہ ہے، جبکہ نمی 41 سے 100 فیصد کے درمیان رہے گی۔ ماہرین نے سردی کے حساس افراد کو مشورہ دیا ہے کہ طویل وقت تک سردی میں رہنے سے بچیں اور گرم کپڑے پہنیں۔ انہوں نے لوگوں کو سر، گردن، ہاتھ اور پاؤں اچھی طرح ڈھانپنے کی ہدایت دی ہے۔ محکمہ نے دارالحکومت میں بدھ کے لیے "یلو الرٹ" جاری کیا ہے اور کہا ہے کہ آسمان صاف رہے گا۔ اس کے علاوہ شہر کے کچھ حصوں میں صبح کے وقت ہلکی سے درمیانی دھند کے ساتھ سردی کی لہر جاری رہ سکتی ہے۔ اس دوران دہلی کی فضائی کیفیت مزید خراب ہو کر آج "انتہائی خراب "زمرے تک پہنچ گئی۔ آج صبح 10 بجے اوسط اے کیو آئی بڑھ کر 347 ہو گیا، جبکہ پیر کو اوسط اے کیو آئی 297 درج کیا گیا تھا۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹراپیکل میٹرولوجی ((IITM) کے مطابق آج سے جمعرات تک اے کیو آئی "انتہائی خراب "زمرے میں رہنے کا امکان ہے۔

## یوٹیوب پر 140 سالہ دورانیے کی ویڈیو نے مچائی ہلچل

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) حال ہی میں یوٹیوب پر ایک عجیب و غریب ویڈیو نے انٹرنیٹ صارفین کی توجہ اپنی جانب مبذول کر لی ہے۔ یہ ویڈیو نہ کسی منظر اور نہ ہی کسی آواز پر مشتمل ہے، بلکہ اس کی اصل وجہ شہرت اس کا غیر معمولی دورانیہ ہے۔ 5 جنوری 2026 کو ShinyWR@ نامی چینل سے اپلوڈ کی گئی اس ویڈیو کا 140 سالہ دورانیہ صارفین کے لیے معمہ بنا ہوا ہے۔ ویڈیو کے تھمب نیل پر ابتدا میں اس کا دورانیہ 140 سال دکھائی دیتا ہے، تاہم جیسے ہی ناظرین پلے بٹن دباتے ہیں تو ویڈیو کا اصل دورانیہ اچانک گھٹ کر 12 گھنٹے، 34 منٹ اور 56 سیکنڈ رہ جاتا ہے۔ اس کے باوجود بھی معمہ برقرار ہے، کیونکہ پوری ویڈیو میں نہ کوئی آواز ہے، نہ منظر اور نہ ہی کوئی تحریر صرف ایک سیاہ اسکرین ں ظر آتی ہے۔
اس ویڈیو نے بے پناہ توجہ حاصل کی ہے اور اب تک 25 لاکھ سے زائد ویوز حاصل کر چکی ہے، جبکہ یوٹیوب اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر اس پر دسیوں ہزار کمینٹس کیے جا چکے ہیں۔ ویڈیو کے غیر معمولی دورانیے کے اسکرین شاٹس اور کلپس وائرل ہو گئے ہیں، جس سے ویڈیو کے مقصد کے بارے میں بحث چھڑ گئی ہے۔ اس تجسس میں مزید اضافہ ویڈیو کی تفصیل سے ہوتا ہے، جس میں موجود عربی حروف کا ترجمہ ہے، 'آؤ، مجھ سے جہنم میں ملو'۔ اس جملے نے ناظرین کے درمیان قیاس آرائیوں اور سازشی نظریات کو جنم دے دیا ہے۔ بعض صارفین نے اسے کسی خفیہ کوڈ یا علامتی پیغام قرار دیا، جبکہ دیگر اسے کسی آن لائن تجربے کا حصہ قرار دے رہے ہیں۔ اس ShinyWR نامی چینل کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ شمالی کوریا سے آپریٹ کیا جا رہا ہے۔ مذکورہ چینل نے 31 جولائی 2023 کو یوٹیوب جوائن کیا تھا اور اس وقت اس کے تقریباً ایک لاکھ 57 ہزار سبسکرائبرز ہیں۔ چینل پر اس سے قبل بھی غیر معمولی طور پر طویل دورانیے کی ویڈیوز موجود ہیں، جن میں 294 گھنٹے کی ایک ویڈیو اور 300 گھنٹوں پر مشتمل ایک لائیو اسٹریم شامل ہے۔ انٹرنیٹ صارفین چینل کے پس منظر اور ویڈیو کے مقصد کے بارے میں مختلف آراء دے رہے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ یوٹیوب کا ٹیسٹنگ چینل ہو سکتا ہے، جبکہ کچھ افراد کے مطابق یہ کسی الٹرنیٹ ریئلٹی گیم (اے آر جی) کا حصہ ہے۔ تھریڈز پر ایک صارف نے لکھا کہ 'میرا خیال ہے کہ یہ یوٹیوب کا کوئی ٹیسٹنگ چینل ہے، بالکل ویسا ہی جیسے وہ چینلز ہوتے ہیں جن پر عجیب آوازوں کے تجربات کیے جاتے ہیں۔ "ویڈیو کے ساتھ منسلک شمالی کوریا کی لوکیشن نے بھی خاصی توجہ حاصل کی ہے، جس سے کئی سازشی نظریات کو تقویت ملی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ریڈٹ پر ایک یوزر نے قیاس آرائی کی کہ 140 سالہ ٹائم لائن شاید 1 جنوری 1886 کی طرف اشارہ کرتی ہے، اگرچہ اس دعوے کی حمایت میں کوئی تاریخی ثبوت موجود نہیں ہے۔ ماہرین اور تجربہ کار یوٹیوبرز نے واضح کیا ہے کہ یہ ویڈیو یوٹیوب کی تاریخ کی سب سے طویل ویڈیو نہیں ہے۔ یہ ریکارڈ اب بھی جوناتھن ہارچک کی 2011 میں اپ لوڈ کردہ 596.5 گھنٹے طویل ویڈیو کے پاس ہے۔ کچھ ناظرین نے ویڈیو کی ممکنہ کمائی پر بھی تشویش ظاہر کی ہے۔ ایک یوزر نے لکھا کہ 'میں سوچ بھی نہیں سکتا کہ ایسی ویڈیو میں کتنے اشتہارات چلیں گے اور اپ لوڈ کرنے والا کتنا پیسہ کما سکتا ہے۔ "جبکہ کچھ لوگ گھنٹوں اس انتظار میں جاگتے رہے کہ شاید کچھ دیکھنے کو ملے، مگر انہیں صرف خاموشی ہی ملی۔ اگرچہ اس ویڈیو کا اصل مقصد تا حال واضح نہیں ہو سکا، لیکن ایک بات طے ہے کہ یہ معمہ ہی اس کا اصل مواد ہے۔ تیز رفتار مناظر اور شور سے بھرے ڈیجیٹل دور میں ایک خاموش، خالی اسکرین انٹرنیٹ پر سب سے زیادہ زیرِ بحث موضوع بن گئی ہے۔

☆☆☆

## شکسگام وادی پر چین کے دعوے کا جواب دیں مودی: کانگریس

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ چین مسلسل ہندوستان کی سرحدوں کو اپنا بتا کر وہاں بنیادی ڈھانچے کی سہولتیں تیار کرنے کو درست قرار دے رہا ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی کو اس کا سخت جواب دینا چاہیے۔ کانگریس نے کہا ہے کہ چین اب جموں و کشمیر کی شکسگام وادی کو اپنا حصہ بتا رہا ہے۔ اس کے وزارتِ خارجہ نے اس علاقے میں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کو درست ٹھہرایا ہے۔ پارٹی نے مسٹر مودی سے سوال کیا ہے کہ اس بارے میں وہ خاموش کیوں ہیں۔ انہیں اس کا جواب دینا چاہیے۔ پارٹی نے اپنے سرکاری سوشل میڈیا پیج "ایکس "پر منگل کو لکھا کہ "مودی حکومت کی خارجہ پالیسی وینٹی لیٹر پر پڑی ہے۔ اب چین نے جموں و کشمیر کی شکسگام وادی کو اپنا بتایا ہے۔ چین کی وزارتِ خارجہ کی ترجمان ماؤ ننگ نے کہا کہ شکسگام وادی چین کا علاقہ ہے، یہاں بنیادی ڈھانچہ بنانا غلط نہیں ہے۔ مودی جی 'لال آنکھ ' کا کیا ہوا۔ "

## انڈیگو کی نیو ایئر سیل، کرایہ 1,499 روپے سے شروع

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) نجی فضائی کمپنی انڈیگو نے منگل کو نیو ایئر سیل کا اعلان کیا، جس میں گھریلو راستوں پر کرایہ 1,499 روپے سے شروع ہو رہا ہے۔ انڈیگو نے منگل کو ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ یہ سیل 13 سے 16 جنوری تک جاری رہے گی۔ اس میں گھریلو راستوں پر تمام ٹیکس اور فیس سمیت کرایہ 1,499 روپے سے شروع ہوگا، جبکہ بین الاقوامی راستوں پر کرایہ 4,499 روپے سے شروع ہوگا۔ ساتھ ہی منتخب 6E Add-ons پر 70 فیصد تک رعایت بھی دی جائے گی۔ اس آفر کے تحت 20 جنوری سے 30 اپریل تک کے سفر کے لیے ٹکٹ کی بکنگ کی جا سکے گی۔ بکنگ سفر سے کم از کم سات دن پہلے کرانی ہوگی۔ انڈیگو اسٹریچ کا کرایہ منتخب گھریلو راستوں پر 9,999 روپے سے شروع ہوگا۔ ایئر لائن نے بتایا کہ انڈیگو کی ویب سائٹ، ایپ، واٹس ایپ اور اے آئی اسسٹنٹ 6Eskai سے براہِ راست ٹکٹ بک کرانے پر دو سال تک کے بچوں کے ٹکٹ ایک روپے میں بک کرائے جا سکیں گے۔

## اب 10 منٹ میں نہیں ملے گا آن لائن سامان، کمپنیوں نے مرکزی حکومت کی مداخلت کے بعد کیا فیصلہ!

13 رجنوری: مرکزی حکومت نے آن لائن سامانوں کی ڈیلیوری کرنے والے افراد کی سیکورٹی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ وزارت محنت نے 10 منٹ کے اندر سامانوں کی ڈیلیوری کرنے پر روک لگا دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ نے ملک کی اہم آن لائن ڈیلیوری کرنے والی کمپنیوں، مثلاً سوئگی اور زومیٹو وغیرہ سے بات کی ہے۔ اس معاملہ میں مرکزی وزیر منسکھ منڈاویا نے بلنکٹ، زیپٹو، سوئگی اور زومیٹو کے افسران سے بات کی تھی اور ڈیلیوری کے لیے مدت کار ہٹانے کی بات کہی تھی۔ سبھی کمپنیوں نے حکومت کو یقین دلایا ہے کہ وہ اپنے برانڈ کے اشتہارات اور سوشل میڈیا سے ڈیلیوری کی مدت کار ہٹائیں گے۔ اس فیصلہ کے بعد بلنکٹ نے اپنے سبھی اشتہار سے '10 منٹ میں ڈیلیوری' کا عہد ہٹا دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ 25 دسمبر اور 31 دسمبر کو گگ ورکرس کی بڑی ہڑتال ہوئی تھی، جس کے بعد سے ہی ان کی سیکورٹی کو لے کر بات چیت نے رفتار پکڑی تھی۔ اب حکومت نے اس معاملے میں مداخلت کرتے ہوئے یہ بڑا قدم اٹھایا۔ دراصل 10 منٹ میں ڈیلیوری کی کوشش میں کئی حادثات کی خبریں سامنے آ چکی ہیں۔ ڈیلیوری پارٹنرس سامان جلدی پہنچانے کی کوشش میں گاڑی تیز رفتاری کے ساتھ چلاتے ہیں، جس سے حادثہ سرزد ہو جاتا ہے۔ اب '10 منٹ' جیسی پابندی نہ ہونے سے حادثات میں یقینی طور پر کمی دیکھنے کو ملے گی۔

## تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 14 جنوری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:
1551۔ اکبر کے نورتن میں سے ایک ابوالفضل کی پیدائش ہوئی۔ 1758۔ انگلینڈ کے شہنشاہ کے ایک حکم نامے کے تحت ایسٹ انڈیا کمپنی کو ہندوستان میں کسی بھی کمپنی یا شہنشاہ کے خلاف جنگ میں لوٹی گئی ملکیت کو رکھنے کا حق ملا۔
1760۔ فرانسیسی جنرل لے لی نے اپنی نوآبادیات پانڈیچری (پڈوچیری) کو برطانوی کپتان آئرے کوٹ کے سپرد کیا۔
1761۔ مراٹھوں اور احمد شاہ ابدالی کے درمیان پانی پت کی تیسری لڑائی ہوئی۔
1842۔ عظیم ادیب اور نیشنلسٹ فقیر موہن سیناپتی کی پیدائش ہوئی۔
1867۔ پیرو نے اسپین کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1907۔ کیریبین ملک جمائیکا کی راجدھانی کنگسٹن میں آئے تباہ کن زلزلے سے 1000 سے زائد افراد لقمہ اجل بنے۔
1912۔ ریمنڈ پوئنکارے فرانس کے وزیر اعظم بنے۔
1938۔ راما کرشن مشن کے نئے بیلور مٹھ کو قائم کیا گیا تھا۔
1943۔ اتحادی ممالک کے لیڈروں کی دوسری عالمی جنگ کے اختتام کے بعد بلا شرط خود سپردگی پر اتفاق رائے قائم کرنے کے لئے مراقش کے کاسابلانکا میں کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں امریکی صدر فرینکلن روزویلٹ نے حصہ لیا تھا۔
1949۔ جنوبی افریقہ کے ڈربن میں نسلی فسادات میں 142 لوگ مارے گئے۔
1953۔ مارشل ٹیٹو یوگوسلاویہ کی پہلے صدر منتخب ہوئے۔
1956۔ اردن سرکار نے بغداد معاہدے میں شامل ہونے انکار کر دیا۔
1967۔ اٹلی کے سسلی میں زلزلہ سے 231 لوگوں کی موت ہوئی۔
1974۔ عالمی فٹبال لیگ کا قیام عمل میں آیا۔
1975۔ سوویت یونین نے امریکہ کے ساتھ تجارتی سمجھوتہ ختم کیا۔
1980۔ اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی نے افغانستان پر دسمبر 1979 میں روس کے حملہ کے بعد ایک قرارداد پاس کر کے غیر ملکی فوجوں کو فوراً افغانستان خالی کرنے کا حکم دیا تھا۔
1982۔ سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے 20 نکاتی اقتصادی پروگرام نافذ کیا تھا۔
1982۔ ایس زیڈ قاسم کی قیادت میں 21 ہندوستانی سائنسدانوں کا گروپ پہلی بار کامیابی سے اٹلانٹک پہنچا۔
1986۔ وسطی امریکی ملک گواٹے مالا میں آئین نافذ ہوا۔
1990۔ ہندوستان اور مالدیپ کے درمیان ویزا کی پابندی ختم ہوئی۔
1994۔ یوکرین، روس اور امریکہ نے ماسکو میں ایٹمی ہتھیار کم کرنے سے متعلق معاہدے پر دستخط کیے۔
1998۔ عظیم گلوکارہ ایم ایس سبولکشمی کو بھارت رتن سے سرفراز کیا گیا۔
1998۔ نوبل انعام یافتہ ماہر معاشیات پروفیسر امرتیہ سین کو ٹرینیٹی کالج کا سربراہ بنایا گیا۔
2000۔ اسٹیو بالمر دنیا کے بہترین کمپیوٹر سافٹ ویئر کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بنے۔
2001۔ السلواڈور میں آئے زلزلہ میں 234 افراد ہلاک ہوئے۔
2007۔ نیپال میں عبوری آئین منظور ہوا۔
2011۔ کیرلا میں سبری مالا کے نزدیک بھگدڑ میں 104 عقیدت مندوں کی موت ہوئی۔
2012۔ عراق کے بصرہ شہر میں خودکش حملہ میں 53 لوگ ہلاک اور 130 زخمی ہوئے۔
2017۔ بہار کے پٹنہ میں دریائے گنگا میں ایک کشتی الٹنے سے کم از کم 24 افراد ہلاک ہو گئے۔
2020۔ کیرالہ حکومت نے شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے خلاف سپریم کورٹ میں عرضی دائر کی۔ کیرالہ ایسا قدم اٹھانے والی پہلی ریاست بن گئی۔

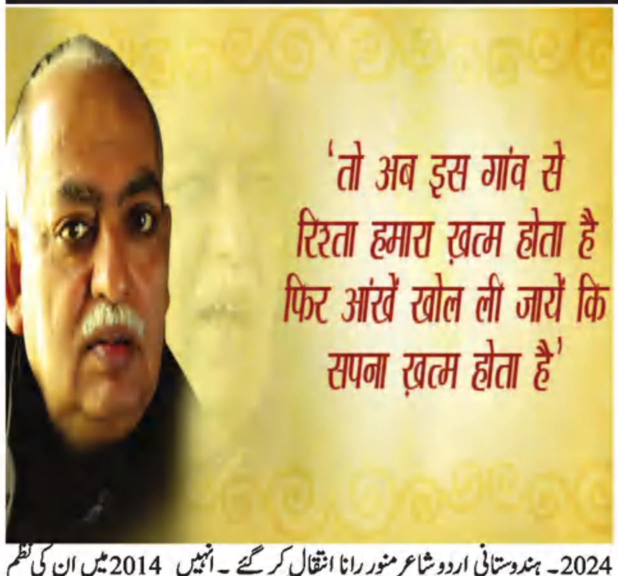


2024۔ ہندوستانی اردو شاعر منور رانا انتقال کر گئے۔ انہیں 2014 میں ان کی نظم "شہدابہ "کے لیے ساہتیہ اکادمی ایوارڈ ملا۔

# سوڈان میں آر ایس ایف کے ڈرون حملوں میں 32 افراد ہلاک

خرطوم، 13 جنوری (یو این آئی) وسطی اور جنوبی سوڈان میں پیر کو ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے ڈرون حملوں میں 32 افراد ہلاک اور 86 دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ سنار میں ایک سرکاری ذریعے نے بتایا کہ وسطی سوڈان کی ریاست سنار کے سنجا شہر میں ایک فوجی کیمپ پر آر ایس ایف کے ڈرون حملے میں کم از کم 27 افراد ہلاک اور 73 دیگر زخمی ہو گئے اور زخموں کی شدت کے باعث ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایک عینی شاہد نے بتایا کہ حملے میں سوڈانی فوج کے 17 ویں انفنٹری ڈویژن ہیڈ کوارٹر اور قریبی بجلی اور پانی کی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ "شہر میں بیک وقت اور زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، ساتھ ہی سوڈانی فوج کے طیارہ شکن فائر کی آواز بھی سنی گئی،" مزید بتایا کہ زخمیوں کو ریاست کے متعدد اسپتالوں میں لے جایا گیا ہے۔ باخبر ذرائع نے حملے کے مقام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملہ ایک اعلیٰ سطحی سکیورٹی میٹنگ کے دوران ہوا جس میں سنار، وائٹ نیل اور بلیو نیل ریاستوں کے گورنروں کے علاوہ فوجی اور سکیورٹی حکام شامل ہوئے تھے۔ حملہ براہ راست میٹنگ ہال میں ہوا۔ سنار کی ریاستی حکومت نے بھی ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ پیر کی دوپہر آر ایس ایف کے ایک اسٹریٹجک ڈرون نے سنجا کو نشانہ بنایا اور سوڈانی فوج کے فضائی دفاعی نظام نے ڈرون کو گھیر لیا۔ بیان میں عام شہریوں کی ہلاکتوں کا اعتراف کیا گیا ہے لیکن درست تعداد نہیں بتائی گئی۔ دریں اثنا، آر ایس ایف کمانڈر کے ایک مشیر، الباشا تبیگ نے فیس بک پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 17" ویں انفنٹری ڈویژن کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ کوئی الگ واقعہ نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "جو کچھ ہوا اس سے عسکری قیادت اور جنگ کے جاری رہنے کی حمایت کرنے والوں کو واضح پیغام جاتا ہے "اور آنے والے دنوں میں مزید کشیدگی کی دھمکی دی۔ دریں اثنا، رضا کار ڈاکٹروں اور عینی شاہدین نے بتایا کہ سوڈان کی جنوبی کوردوفان ریاست میں پیر کو ایک بازار پر ڈرون حملے میں پانچ شہری ہلاک اور 13 دیگر زخمی ہوئے۔ سوڈان ڈاکٹرز نیٹ ورک، ایک رضا کار گروپ، نے ایک بیان میں کہا ہے کہ صبح ہونے والے حملے میں الجبل السیطہ (سکس ماؤنٹین) کے علاقے میں کرتالہ مارکیٹ کو نشانہ بنایا گیا تھا اور اسے آر ایس ایف کی رہنمائی والے ڈرون کے ذریعے کیا گیا تھا۔ نیٹ ورک نے شہریوں پر "براہ راست حملے " کی مذمت کی اور آر ایس ایف کو مکمل طور پر ذمہ دار ٹھہرایا، اس حملے کو بین الاقوامی انسانی قانون کی "صاف خلاف ورزی " قرار دیا اور بین الاقوامی برادری پر زور دیا کہ وہ تنازعات والے علاقوں میں شہریوں کی حفاظت کرے۔ آر ایس ایف نے اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ غور طلب ہے کہ سوڈان 15 اپریل 2023 سے خانہ جنگی کی لپیٹ میں ہے، جہاں سوڈانی فوج اور آر ایس ایف اقتدار اور کنٹرول کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں، جس سے ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

# امریکہ نے تقریباً ایک سال میں ایک لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کیے

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے تقریباً ایک سال قبل اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اب تک ایک لاکھ سے زائد ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ محکمہ نے سوشل میڈیا ایکس پر کہا کہ منسوخ کیے گئے ویزوں میں "تقریباً 8,000 اسٹوڈنٹ ویزے اور 2,500 ایسے افراد کے خصوصی ویزے شامل ہیں جن کا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر امریکی قانون نافذ کرنے والے اداروں سے سامنا ہوا تھا۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ "ہم امریکہ کو محفوظ رکھنے کے لیے ان مجرموں کو ملک بدر کرنا جاری رکھیں گے۔ "اطلاعات کے مطابق زیادہ تر ویزے ان کاروباری اور سیاحتی مسافروں کے منسوخ کیے گئے جنہوں نے اپنے ویزوں سے زائد قیام کیا۔ منسوخ کیے گئے ویزوں میں سے تقریباً 8000 طلبہ کے ویزے تھے، کیونکہ انتظامیہ نے حالیہ مہینوں میں طلبہ کے ویزوں کی جانچ میں اضافہ کیا ہے۔ وزارت نے کہا کہ اس سے قبل 2025 میں، امریکی حکومت نے سوشل میڈیا اسکریننگ کی کچھ شرائط عائد کی تھیں، جن کا بنیادی مقصد ان طلبہ کو واپس بھیجنا تھا جنہوں نے غزہ میں اسرائیلی اقدامات کے خلاف مظاہروں میں حصہ لیا ہے۔ مئی کے آخر میں، محکمہ نے دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں اور قونصل خانوں کو حکم دیا کہ وہ اسٹوڈنٹ ویزا کے درخواست دہندگان کے نئے انٹرویوز کو روک دیں۔ جون میں، محکمہ نے اپنے سفارتی مشنوں کو ہدایت کی کہ وہ اسٹوڈنٹ ویزا کے لیے درخواست دینے والے تمام غیر ملکیوں کی سوشل میڈیا اور آن لائن موجودگی کا جائزہ لیں۔ خاص طور پر، توسیع شدہ امیگریشن نفاذ صرف طالب علم ویزا تک محدود نہیں ہے۔ اگست میں، امریکی محکمہ خارجہ نے کہا تھا کہ وہ 5.5 کروڑ سے زیادہ امریکی ویزا ہولڈرز کے ریکارڈ کا جائزہ لے رہا ہے، تاکہ کسی بھی خلاف ورزی کرنے والے کی شناخت کی جا سکے جو ڈی پورٹ ہو سکتے ہیں۔ یہ اقدام امیگریشن کے خلاف بڑھتے ہوئے کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔

# جارجیا کے سابق وزیراعظم کو منی لانڈرنگ کے جرم میں پانچ سال قید کی سزا

تبلیسی، 13 جنوری (یو این آئی) جارجیا کے سابق وزیراعظم ایراکلی گاریباشویلی کو منی لانڈرنگ کے الزام میں پانچ سال قید اور 10 لاکھ جارجیائی لاری (تقریباً 370,000 امریکی ڈالر) جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ مقامی میڈیا نے پیر کو اطلاع دی۔ جارجیا کے پبلک پراسیکیوٹر کے دفتر نے کہا کہ مسٹر گریباشویلی نے الزامات کو تسلیم کیا ہے اور تصفیہ کی شرائط سے اتفاق کیا ہے، جنہیں بعد میں عدالت نے برقرار رکھا۔ اس کے گھر کی تلاشی کے دوران اس کی مجرمانہ سرگرمیوں سے برآمد ہونے والی رقم کو سرکاری خزانے میں جمع کرایا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ 43 سالہ مسٹر گریباشویلی 2013 سے 2015 اور پھر 2021 سے 2024 تک جارجیا کے وزیراعظم رہے۔

# امریکہ کی اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکہ نے اپنے شہریوں کو ایران فوری طور پر چھوڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران میں امریکہ کے ورچوئل سفارت خانے نے پیر کو اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے نے ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک بھر میں ہونے والے احتجاج شدت اختیار کر رہے ہیں اور تشدد میں بدل سکتے ہیں۔ امریکی سفارت خانے کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران میں موجود امریکی شہری حکومت کی مدد کا انتظار نہ کریں اور فوری طور پر ایران چھوڑ دیں۔ سفارت خانے نے امریکی شہریوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ممکن ہو تو زمینی راستے سے آرمینیا یا ترکیہ کے ذریعے ایران چھوڑ دیں اور ایسے انتظامات کریں جن میں امریکی حکومت کی مدد پر انحصار نہ ہو۔ جو افراد ایران چھوڑنا نہیں چاہتے وہ کسی محفوظ جگہ پر گھر کے اندر رہیں۔ امریکی سفارت خانے سے جاری بیان کے مطابق ایران میں ہونے والے مظاہرے دن بدن بڑھ رہے ہیں اور وہ پرتشدد ہو سکتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور بہت سے زخمی ہوئے ہیں، روڈ بلاکس، پبلک ٹرانسپورٹ بند اور انٹرنیٹ کی بندش سے روزمرہ کی زندگی میں خلل پڑا ہے۔ امریکی شہریوں سے یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ اُن علاقوں کا سفر نہ کریں جہاں احتجاج ہو رہا ہے۔ خیال رہے کہ جاری بحران کی وجہ سے بہت سی ایئر لائنز نے کم از کم 16 جنوری تک ایران کے لیے پروازوں کو منسوخ یا معطل کر دیا ہے۔

# یورپی یونین نے ایرانی سفارتکاروں کا داخلہ بند کر دیا

برسلز، 13 جنوری (یو این آئی) یورپی یونین نے ایرانی سفارتکاروں اور نمائندوں کے پر دروازے بند کر دیے۔ یورپی پارلیمنٹ نے ایران میں مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن کو جواز بناتے ہوئے تمام ایرانی سفارت کاروں اور نمائندوں پر اسمبلی کے احاطے میں آنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ انہوں نے ایکس پر جاری بیان میں لکھا کہ "یہ معمول کے مطابق نہیں ہو سکتا جیسا کہ ایران کے بہادر عوام اپنے حقوق اور اپنی آزادی کے لیے کھڑے ہیں، آج میں نے تمام سفارتی عملے اور اسلامی جمہوریہ ایران کے دیگر نمائندوں پر یورپی پارلیمنٹ کے احاطے سے پابندی لگانے کا فیصلہ کیا ہے، "انہوں نے مزید کہا کہ "یہ ایوان اس حکومت کو قانونی حیثیت دینے میں مدد نہیں کرے گا جس نے تشدد، جبر اور قتل کے ذریعے خود کو برقرار رکھا ہوا ہے"۔

# امریکہ کی ایران سے تجارت کرنے والے ممالک پر پابندیوں پر چین کا ردعمل

بیجنگ، 13 جنوری (یو این آئی) امریکہ کی جانب سے ایران سے تجارت کرنے والے ممالک پر نئی پابندیاں عائد کرنے پر چین کا ردعمل سامنے آ گیا۔ واشنگٹن میں چینی سفارتخانے کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا کہ ٹیرف کے بے ترتیب نفاذ کے خلاف چین کا مؤقف ہمیشہ سے واضح اور مستقل رہا ہے۔ ترجمان چینی سفارتخانے کا کہنا ہے کہ ٹیرف یا تجارتی جنگوں میں کوئی فاتح نہیں ہوتا، دباؤ یا زبردستی سے مسائل حل نہیں کیے جا سکتے، چین اپنے جائز مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ ترجمان کے مطابق چین کسی بھی غیر قانونی، یکطرفہ پابندیوں اور دائرۂ اختیار کے ناجائز استعمال کی سخت مخالفت کرتا ہے۔

# تجارتی ٹیرف کے خلاف عدالتی فیصلہ آیا تو امریکہ کو شدید مالی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا ہے کہ اگر سپریم کورٹ نے ہنگامی تجارتی ٹیرف کے خلاف فیصلہ دیا تو امریکہ کو شدید مالی بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق تجارتی ٹیرف کے عدالتی فیصلے کی صورت میں امریکہ کو سیکڑوں ارب ڈالر واپس کرنا پڑ سکتے ہیں، جو کافی حد تک ناممکن ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اپنے پیغام میں ٹرمپ نے لکھا کہ سرمایہ کاری کے ری فنڈز شامل ہوں تو یہ رقم کھربوں ڈالر تک جا سکتی ہے اگر سپریم کورٹ نے قومی سلامتی کے اس بڑے فیصلے کے خلاف حکم دیا تو ہم بری طرح پھنس جائیں گے۔ "ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ فیکٹریوں، پلانٹس اور مشینری میں سرمایہ کاری کا بھی ازالہ کرنا ہوگا، عدالتی فیصلہ آیا تو امریکہ کے لیے ادائیگی تقریباً ناممکن ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اتنی بڑی رقم کا حساب لگانے میں بھی برسوں لگ سکتے ہیں، جو کہے کہ یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو سکتا ہے وہ غلط فہمی کا شکار ہے۔ امریکی صدر نے کہا کہ قومی سلامتی سے جڑے معاملے میں فیصلہ خلاف آیا تو شدید بحران کا شکار ہو جائیں گے، جب امریکہ مضبوط ہوتا ہے تو دنیا بھی مضبوط ہوتی ہے۔

# امریکہ نے ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے ممالک پر 25 فیصد ٹیرف عائد کیا

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پیر کو ایران کے ساتھ تجارت جاری رکھنے والے ممالک پر 25 فیصد ٹیرف کا اعلان کیا۔ صدر ٹرمپ نے یہ اعلان ایک ایسے وقت میں کیا ہے جب ایران میں حکومت مخالف مظاہرے جاری ہیں۔ سوشل میڈیا ٹروتھ پر ایک پوسٹ میں مسٹر ٹرمپ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ فیصلہ "فوری طور پر "نافذ العمل ہوگا اور زور دیا کہ " حکم حتمی اور اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ فیصلہ اسلامی جمہوریہ ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے کسی بھی ملک پر فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔ امریکہ کے ساتھ کسی بھی قسم کی تجارت پر 25 فیصد ٹیرف عائد ہوگا۔ یہ حکم حتمی اور فیصلہ کن ہے۔ "مسٹر ٹرمپ نے بارہا خبردار کیا ہے کہ اگر ملک گیر احتجاج جاری رہا تو امریکہ ایران کے خلاف کارروائی کرنے پر مجبور ہو سکتا ہے۔ اس دوران انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ تہران نے مذاکرات کے لیے امریکا سے رابطہ کیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا ایران مذاکرات چاہتا ہے، مسٹر ٹرمپ نے کہا، "ہاں، وہ چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایران نے کل بات کرنے کے لیے فون کیا، ایرانی رہنماؤں نے فون کیا۔ وہ بات کرنا چاہتے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ امریکہ سے تھک چکے ہیں۔ ایران بات چیت چاہتا ہے۔ "امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ حالانکہ ایک میٹنگ کا اہتمام کیا جا رہا ہے، لیکن زمینی حالات امریکہ کو مذاکرات سے پہلے ہی ایکشن لینے پر مجبور کر سکتے ہیں۔ دریں اثنا، ریپبلکن سینیٹر لنڈسے گراہم نے مسٹر ٹرمپ کے 25 فیصد محصولات عائد کرنے کے فیصلے کو سراہا اور اسے ایرانی قیادت کو اقتصادی طور پر تنہا کرنے کی جانب ایک "زبردست موثر "قدم قرار دیا۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں، مسٹر گراہم نے لکھا، "مسٹر ٹرمپ، آج آپ کے اقدامات کے ذریعے اس حکومت کو معاشی طور پر تنہا کرنے میں آپ کی فیصلہ کن قیادت بہت متاثر کن ہے۔ مظاہرین کی حمایت اور اس حکومت کو یہ واضح پیغام دینے کا آپ کا وعدہ کہ آپ قتل کو برداشت نہیں کریں گے، نے اس شدت پسند حکومت کے قیام کے بعد سے سب سے بڑی عوامی تحریک کو جنم دیا ہے۔ میرا خیال ہے کہ ایرانی حکومت تمام حدیں پار کرتے ہوئے بڑی تعداد میں اپنے ہی لوگوں کو مار رہے ہیں اور آپ کی قیادت کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اب فیصلہ کن فوجی کارروائی کا وقت ہے۔ "صدر ٹرمپ کے اس فیصلے کا ہندوستان پر خاصا اثر پڑ سکتا ہے، کیونکہ ہندوستان ایران کے ساتھ برآمدات اور درآمدات دونوں کے ذریعے اہم تجارتی تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہے۔ ہندوستان کو پہلے ہی امریکہ کو اپنی برآمدات پر 50 فیصد ٹیرف کا سامنا ہے، جس میں سے 25 فیصد امریکہ کا ہندوستان سے روسی تیل کی خریداری سے تعلق ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ یہ یوکرین جنگ کے لیے روس کی فنڈنگ میں معاون ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور ایران بڑے تجارتی شراکت دار ہیں اور حالیہ برسوں میں ہندوستان، ایران کے پانچ بڑے تجارتی شراکت داروں میں شامل رہا ہے۔ امریکہ میں قائم انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکہ کی جانب سے ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے ممالک پر 25 فیصد درآمدی ٹیرف لگانے کا اعلان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایران میں ملک گیر احتجاجی مظاہروں میں ہلاکتوں کی تعداد کم از کم 646 ہو گئی ہے۔

☆☆☆

# امریکی رکن کانگریس نے گرین لینڈ کے "الحاق اور ریاست کا درجہ" دینے کے لیے بل پیش کیا

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) ریپبلکن کانگریس مین رینڈی فائن نے گرین لینڈ کو 51 ویں امریکی ریاست بنانے کے لیے امریکی کانگریس میں ایک بل پیش کیا ہے۔ رکن کانگریس فائن کے دفتر کے ایک بیان کے مطابق، "گرین لینڈ انیکسیشن اینڈ اسٹیٹ ہڈ ایکٹ "فلوریڈا ریپبلکن نے پیر کو پیش کیا۔ بل کے بیان کردہ اہداف میں "گرین لینڈ کے انضمام اور اس کے بعد اسے ریاست کا درجہ "شامل ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں، مسٹر فائن نے کہا، "آج، مجھے گرین لینڈ انیکسیشن اینڈ سٹیٹ ہڈ ایکٹ متعارف کرانے پر فخر محسوس ہو رہا ہے، یہ ایک ایسا بل ہے جو صدر کو گرین لینڈ کو یونین میں لانے کے لیے ضروری ذرائع تلاش کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ "انہوں نے مزید کہا، "میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں، ہمارے دشمن آرکٹک میں قدم جمانے کی کوشش کر رہے ہیں اور ہم ایسا ہونے کی اجازت نہیں دے سکتے۔ گرین لینڈ حاصل کر کے، ہم اپنے دشمنوں کو آرکٹک کے علاقے کو کنٹرول کرنے سے روکیں گے نیز روس اور چین سے اپنے شمالی حصے کو محفوظ بنائیں گے۔ "مسٹر فائن نے پریس ریلیز میں کہا، "گرین لینڈ کوئی دور دراز علاقہ نہیں ہے جسے ہم نظر انداز کر سکیں، یہ قومی سلامتی کا ایک اہم اثاثہ ہے۔ "جو بھی گرین لینڈ کو کنٹرول کرے گا، وہ اہم آرکٹک جہاز رانی کے راستوں اور امریکہ کے سکیورٹی انفراسٹرکچر کو کنٹرول کرے گا۔ امریکہ اس مستقبل کو ان حکومتوں کے ہاتھ میں نہیں چھوڑ سکتا جو ہماری اقدار سے نفرت کرتی ہیں اور ہماری سلامتی کو نقصان پہنچانا چاہتی ہیں۔ "بل میں کہا گیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ایسے اقدامات کرنے کا اختیار ہے جو ضروری ہو سکتے ہیں، جس میں ڈنمارک کے ساتھ بات چیت کرنے کی کوشش بھی شامل ہے، تاکہ گرین لینڈ کو امریکی علاقے کے طور پر ملایا جا سکے یا کسی دوسری طرح سے حاصل کیا جا سکے۔ بل کے تحت مسٹر ٹرمپ کو امریکہ کے گرین لینڈ حاصل کرنے کے بعد کانگریس کو ایک رپورٹ پیش کرنے کی ضرورت ہوگی، جس میں وفاقی قوانین میں ممکنہ تبدیلیوں کی تفصیل دی جائے گی جو صدر نئے حاصل شدہ علاقے کو بطور ریاست شامل کرنے کے لیے ضروری سمجھتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کل کہا کہ امریکہ کے لیے گرین لینڈ کو ضم کرنے کے لیے کوئی مخصوص ڈیڈ لائن مقرر نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ "صدر ٹرمپ نے کوئی آخری تاریخ مقرر نہیں کی ہے، لیکن یہ یقینی طور پر ان کے لیے ایک ترجیح ہے۔ "انہوں نے کہا، "میرے خیال میں صدر نے کل رات یہ بات بالکل واضح کر دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ گرین لینڈ حاصل کر لے کیونکہ وہ سوچتے ہیں کہ اگر ہم ایسا نہیں کرتے تو یہ بالآخر چین یا روس حاصل کر لیں گے، یا شاید دشمنی کے ذریعے قبضہ کر لیا جائے گا"۔

# ایرانی حکومت کا حالات کو کنٹرول کرنے کا دعویٰ

تہران، 13 جنوری (یو این آئی) ایرانی حکومت نے ملک میں حالات کنٹرول کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت مخالف مظاہروں کا زور ٹوٹ رہا ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کا زور ٹوٹ رہا ہے اور حکومت نے حالات کنٹرول کرنے کا دعویٰ کر دیا ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان کا کہنا ہے کہ ہم نے اپنے لوگوں کی مشکلات دور کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ایرانی صدر نے مزید کہا کہ کچھ لوگوں نے دہشت گرد ملک میں داخل کیے، جنہوں نے مسجدیں جلائیں۔ ان کے پیچھے امریکہ اور اسرائیل ہیں، جو وہاں بیٹھ کر لوگوں کو سکھاتے ہیں کہ تخریب کاری کرو ہم تمہارے پیچھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج کیلیے بیرون ملک سے دہشت گردوں کو لایا گیا۔ جنہوں نے لوگوں کو زندہ جلایا اور سر قلم کیے۔ مسعود پزشکیان نے والدین سے اپیل کرتے ہوئے کہا، وہ اپنے بچوں پر نظر رکھیں، انہیں سر کاٹنے اور قتل کرنے والوں میں شامل ہونے سے بچائیں۔ واضح رہے کہ ایران میں گزشتہ کئی روز سے جاری پرتشدد احتجاج میں درجنوں افراد جن میں سیکیورٹی ادارے کے لوگ بھی شامل ہیں، ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایرانی حکومت نے احتجاج اور فسادات میں 110 سے زائد سکیورٹی اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے، پاسداران انقلاب نے خراسان سے اسرائیلی ایجنسی موساد کے دو ایجنٹ گرفتار کر لیے، جو ملک کے مختلف شہروں میں فسادات اور ہنگامے کروا رہے تھے، جاسوسوں سے اسلحہ اور بارود بھی برآمد کیا گیا ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے پرتشدد مظاہروں کے بعد ایران پر براہ راست حملے کی دھمکی دے دی ہے جب کہ اپنے شہریوں کو فوری طور پر ایران چھوڑنے کا حکم بھی جاری کر دیا ہے۔

# وسطی فلپائن میں لینڈ فل منہدم ہونے سے ہلاکتوں کی تعداد 11 ہو گئی

منیلا، 13 جنوری (یو این آئی) فلپائن کے وسطی شہر سیبو میں ایک بڑے لینڈ فل کے منہدم ہونے سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 11 ہو گئی ہے، جب کہ امدادی کارکن منگل کو مزید 25 لاپتہ کارکنوں کی تلاش کر رہے ہیں۔ سرکاری ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ سیبو سٹی کے میئر نیسٹر آرکائیول نے پیر کو ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ زندہ بچ جانے والے تمام 18 زخمی ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ میئر نے کہا، 72" گھنٹے ہو چکے ہیں، لیکن ہمیں اب بھی امید ہے کہ کچھ لوگ اب بھی زندہ ہیں، اس لیے ہم اس ریسکیو آپریشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں"۔ یہ واقعہ جمعرات کو شہر میں کچرے کے انتظام کی سہولت میں پیش آیا۔ مسٹر آرکائیول نے ریسکیو آپریشن کی سست رفتاری کے بارے میں متاثرین کے خاندانوں کے خدشات کو تسلیم کیا لیکن کہا کہ مزید خطرے سے بچنے کے لیے آپریشن احتیاط سے کیا جا رہا ہے۔ "یہ لینڈ فل دراصل ایک دھاتی ڈھانچہ ہے اور اس کے تمام پرزے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ہم اسے اٹھانے کی کوشش کریں تو پھنسے ہوئے لوگ درمیان میں پھنس سکتے ہیں، "انہوں نے مزید کہا کہ کمانڈ سینٹر کے جائزوں کی بنیاد پر ریسکیورز آہستہ اور احتیاط سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے اس جگہ پر گیس کے اخراج سے آگ لگنے کے خطرے سے بھی خبردار کیا۔ "ہم صرف ٹکڑوں کو کاٹ نہیں سکتے، "مسٹر آرکائیول نے کہا۔ "یہاں گیس نکل رہی ہے، اور ایک چنگاری آگ شروع کر سکتی ہے جو پھنسے ہوئے لوگوں اور ہمارے بچانے والوں دونوں کے لیے تباہ کن ہو سکتی ہے۔"

# صدر ٹرمپ ایران کے خلاف فوجی طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، 13 جنوری (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایران کے معاملے پر ضرورت پڑنے پر فوجی طاقت کے استعمال سے گریز نہیں کریں گے۔ فوکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے کیرولین لیوٹ کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ ہمیشہ سفارتکاری کو اولین ترجیح دیتے رہے ہیں، تاہم اگر وہ ضروری سمجھیں تو فوجی طاقت کے استعمال سے نہیں ہچکچائیں گے اور اس حقیقت سے ایرانی حکومت بخوبی آگاہ ہے۔ وائٹ ہاؤس ترجمان کے مطابق صدر ٹرمپ آئندہ کیا قدم اٹھائیں گے، اس کا علم صرف انہیں ہی ہے۔ کیرولین لیوٹ نے کہا کہ ایرانی حکومت کے عوامی اور نجی سطح پر دیے جانے والے پیغامات میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی حکومت عوامی طور پر کچھ اور مؤقف اختیار کرتی ہے جبکہ نجی طور پر امریکہ کو مختلف پیغامات بھیج رہی ہے۔ تاہم وائٹ ہاؤس ترجمان نے ان نجی بات چیت کی نوعیت کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

# امریکی جنگی طیاروں کی قطر کے ایئربیس پر سرگرمیاں تیز

دوحہ، 13 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ایران پر حملے کی دھمکیوں کے بعد امریکی جنگی طیاروں کی قطر کے العدید ایئربیس پر سرگرمیاں تیز ہو گئیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اتوار کی رات قطر کے العدید بیس سے کئی امریکی جنگی طیاروں نے پروازیں کیں۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ کے سی 135 ایئر ریفیولنگ ٹینکر اور بی 52 اسٹریٹیجک بمبار طیاروں نے پروازیں کیں۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق قطر کا العدید ایئربیس ایرانی سرحد سے 200 سے 300 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ دوسری جانب امریکہ نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت کر دی ہے۔ ایران میں امریکہ کے ورچوئل سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر میں ہونے والے احتجاج شدت اختیار کر رہے ہیں اور یہ تشدد میں بدل سکتے ہیں۔ سفارت خانے نے امریکی شہریوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ اگر ممکن ہو تو زمینی راستے سے آرمینیا یا ترکیہ کے ذریعے ایران چھوڑ دیں اور ایسے انتظامات کریں جن میں امریکی حکومت کی مدد پر انحصار نہ ہو۔

# ایرانی قوم مضبوط، طاقتور اور باخبر ہے، دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملانے اہلیت: علی خامنہ ای

تہران:، 13 جنوری (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای نے حکومت کے حق میں مظاہروں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی قوم مضبوط، طاقتور اور باخبر ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایرانی رہبر اعلیٰ علی خامنہ ای نے خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اپنے فریبی اقدامات بند کر دے۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ ایرانی قوم کی عظیم ریلیوں نے دشمنوں کی سازشوں کو خاک میں ملا دیا، سازشوں پر اندرونی ملک کرائے کے ایجنٹوں سے عمل کرایا جانا تھا۔ اُن کا اپنے پیغام میں کہنا تھا کہ امریکہ اپنے آلہ کاروں پر بھروسہ کرنا چھوڑ دے۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز ایرانی سپریم لیڈر کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ فرعون، نمرود اور رضا شاہ کے ساتھ جو ہوا وہی ٹرمپ کے ساتھ ہوگا۔ آیت اللہ خامنہ ای کا کہنا تھا کہ غرور میں ڈوبا ایک شخص پوری دنیا کے فیصلے کر رہا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اسے یہ سمجھنا چاہیے کہ اقتدار کے عروج پر طاقتور ترین حکمرانوں کے ساتھ کیا ہوا۔

# پنڈیشور: اُنین پنچالی مہم تیز نریندر چکرورتی کی اپوزیشن پر تنقید

آسنسول: 13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں گزشتہ 15 سالوں میں ترنمول کانگریس کی طرف سے لوگوں تک کئے گئے ترقیاتی کاموں کے بارے میں معلومات پہنچانے کے لیے چلائی جارہی انئیز پنچالی مہم ریاست بھرمیں زورو شور سے جاری ہے۔اس تناظر میں مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں بھی مہم کو بڑے پیانے پر فروغ دیا جارہا ہے ترنمول کانگریس کے کارکنان اور لیڈران محلے سے دوسرے مقام پر جارہے ہیں اور لوگوں میں ایک کتابچہ تقسیم کررہے ہیں جس میں گزشتہ 15 سالوں میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کا تفصیلی بیان دیا گیا ہے کبھی ترنمول قیادت مشترکہ طور پر "انئیز پنچالی" ٹیبلو کے ساتھ گاؤں کا دورہ کرتی ہے، اور کبھی یہ انفرادی طور پر کی جاتی ہیعلاقے کے ایم ایل اے خود مارچ کرتے نظر آرہے ہیں پنڈویشور اسمبلی حلقہ کے کھوٹاڈیہی کولکیری میں "اُنائن پنچالی" پروگرام کا انعقاد کیا گیا پنڈیشور ایم ایل اے اور مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے صدر نریندر ناتھ چکرورتی کے ساتھ بڑی تعداد میں ترنمول لیڈران، کارکنان اور خواتین ٹی ایم سی کارکنوں نے شرکت کی نریندر ناتھ چکرورتی نے اپنے خطاب میں اپوزیشن پر شدید حملہ کیا۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ گزشتہ 15 سالوں میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی عوامی فلاحی اسکیموں کا براہ راست فائدہ ریاست کے عام لوگوں کو پہنچا ہے سڑکوں، تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال سمیت ہر شعبے میں نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ علاقے کی بہتری کے لیے وزیر اعلیٰ کی کوششیں پنڈیشور تک بھی پہنچ چکی ہیں انہوں نے مزید کہا کہ آج کا پنڈیشور اب پہلے جیسا نہیں رہا۔صاف ستھرا سڑکیں، پینے کے پانی کی سہولیات، نکاسی آب کا نظام، اسٹریٹ لائٹس اور تعلیم میں نمایاں بہتری آئی ہے ریاستی حکومت کے پروگرام جیسے کنیا شری، روپاشری، شکاشری، اور اسکالرشپ ہر گھر کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے قابل بنارہے ہیں خواتین کے کردار پر زور دیتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ گھریلو خواتین ریاستی حکومت کی اسکیموں کی وجہ سے خود کفیل ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ آج ترنمول کی خواتین کارکنان سڑکوں پر مردوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملاکر چل رہی ہیں اور وزیر اعلیٰ کے ترقیاتی کاموں کی معلومات لوگوں تک پہنچا رہی ہیں۔آخر میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے یقین ظاہر کیا کہ آنے والے دنوں میں 'اُنائین پنچالی' مہم کے ذریعے ترنمول کانگریس بی جے پی کو شکست دے گی اور ترقی کا یہ سفر مزید مضبوط ہوگا۔

# براکر: کرکٹ میچ کے دوران دو گروپوں کے درمیان پرتشدد جھڑپ، پتھراؤ اور فائرنگ

آسنسول:13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے کلٹی تھانہ کے تحت براکر پھانڑی علاقے میں کرکٹ میچ کے دوران دو گروپوں کے درمیان تصادم کے بعد پتھراؤ اور فائرنگ کا واقعہ سامنے آیا ہے واقعے کے حوالے سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق براکر شہر میں بیگونیا ندی کے کنارے واقع ڈائمنڈ گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے درمیان لڑائی ہوگئی۔تاہم رات دیر گئے براکر پھا۔ڑی میں یہ لڑائی حل ہوگئی دونوں فریقین کے درمیان صلح کرادیا گیا تھا اس کے بعد دوسرے دن بیگونیا بازار شیومندر روڈ کے باوڑی پاڑہ کے نوجوان ندی میں نہانے جارہے تھے اسی دوران ڈائمنڈ گراؤنڈ کے قریب ایک اور لڑائی ہوئی جس میں دونوں طرف سے اینٹ اور پتھر پھینکے گئے اس عمل میں خاتون سمیت مقامی باشندوں پر حملہ کیا گیا بتایا گیا ہے کہ ان کے ہاتھ پر چوٹ آئی ہے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ واقعہ کے دوران نامعلوم شخص نے پستول سے فائرنگ کی اس واقعے میں کچھ پولیس اہلکاروں کو معمولی چوٹیں آئیں واقعہ کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی بتایا جاتا ہے کہ پولیس نے جائے وقوعہ سے گولیوں کے دو خول بھی برآمد کیے ہیں ایک مخصوص برادری کے لوگوں کا ایک ہجوم براکر پھانڑی کے قریب جمع ہوگیا، اور کلٹی پولیس انہیں منتشر کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر پہنچی مقامی لوگوں نے بتایا کہ ڈائمنڈ گراؤنڈ میں کرکٹ کھیلنے والے کھلاڑیوں کے دو گروپوں میں لڑائی ہوئی تھی اور دونوں فریقین نے براکر پھانڑی میں معاملہ طے کرلیا تھا کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار جائے وقوعہ پر پہنچے اور ان سے علاقے میں امن کو یقینی بناتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار تعلقات برقرار رکھنے کی تاکید کی کلٹی ٹاؤن ترنمول کانگریس کے یوتھ صدر امیت یادو نے قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی پر زور دیا اس کے بعد کلٹی بلاک ترنمول کانگریس صدر کنچن رائے، سبرت بھادوری، اور کئی دوسرے موقع پر پہنچے کلٹی پولیس اسٹیشن کے انچارج کرشنندو دت نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے شانتی بنانے کے لئے پوری کوشش کی جارہی ہے۔

☆

# ڈویژنل ریلوے اسپتال آسنسول نے ایک بچے کی جان بچائی

آسنسول: 13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): مشرقی ریلوے کے آسنسول ڈویژن کے تحت ڈویژنل ریلوے ہسپتال آسنسول نے ایک غیر معمولی طبی ایمرجنسی کو کامیابی کے ساتھ سنبھالا ایک 1 سال 4ماہ کے بچے کی شہادت کی انگلی دھات کی اڈلی بنانے والی پلیٹ میں مضبوطی سے پھنسی ہوئی تھی، جس سے انگلی کے کٹ جانے سے خون کی فراہمی کا شدید خطرہ تھا ڈیویژنل ریلوے اسپتال آسنسول پہنچنے پر بچے کو فوری طور پر آپریٹنگ تھیٹر لے جایا گیا اور اسے بے سکونی دی گئی آپریٹنگ تھیٹر ٹیم نے مریض کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہوئے تیزی سے کام کیا سب سے بڑا چیلنج بچے کی انگلی میں پھنسی دھات کی پلیٹ کو بغیر چوٹ کے یا خون کی گردش میں خلل ڈالے ہٹانا تھا معیاری آرتھوپیڈک آلات کا استعمال کرتے ہوئے کئی کوششیں کی گئیں، لیکن پلیٹ کو محفوظ طریقے سے نہیں ہٹایا جاسکا۔اس نازک صورتحال کے دوران اسپتال کے ماڈیولر آپریٹنگ تھیٹر میں کام کرنے والے ٹیلیشن چندن کمار کو مدد کے لیے بلایا گیا پلیٹ کاٹنے کے لیے اس نے احتیاط سے لوہے کی چکی کا استعمال کیا اس طریقہ کار کے دوران پیدا ہونے والی گرمی اور چنگاریوں سے بچے کو بچانے کے لیے بچے کے ہاتھ کو احتیاط سے گیلے کپڑے میں لپیٹ کر تمام ضروری طریقہ کار انجام دیا گیا احتیاطی تدابیر اختیار کی گئیں۔ ڈاکٹرز اور آپریشن تھیٹر عملے کے غیر معمولی ہم آہنگی، درستگی اور ٹیم ورک کے ساتھ، بچے کی انگلی سے دھات کی پلیٹ کو کامیابی کے ساتھ ہٹا دیا گیا بچہ فی الحال مستحکم ہے اور ٹھیک ہے، انگلی یا ہاتھ پر کوئی بڑی چوٹ نہیں پلس آکسیمیٹر ریڈنگ اور جلد کے عام رنگ نے عام خون کی فراہمی کی تصدیق کی۔اس جان بچانے والے طبی طریقہ کار کی قیادت ڈاکٹر رنجن کمار، ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ/سرجن اور ڈاکٹر اندرانیل چکرورتی، اسسٹنٹ ڈویژنل میڈیکل آفیسر/او پی ڈی، آپریشن تھیٹر کی ٹیم کے فعال تعاون کے ساتھ جس میں ڈاکٹر بیاس مکھرجی (ڈویژنل میڈیکل آفیسر/ اینستھیزیا)، موسومی مکوپادھیائے (سی این ایس)، انیتا مکھرجی (سی این ایس)، ہریندرا پرساد (ڈریسر- III)، دیپک ساگرا (اسسٹنٹ) اور دیپک ساگرا (اسسٹنٹ) شامل ہیں۔ یہ نادر اور چیلنجنگ واقعہ ڈویژنل ریلوے ہسپتال آسنسول میں اعلیٰ سطح کی تیاری، طبی مہارت اور ٹیم ورک کی عکاسی کرتا ہے یہ کامیاب طبی نتیجہ انتہائی مشکل حالات میں بھی فوری، موثر اور اعلیٰ معیار کی طبی امداد فراہم کرنے کے لیے آسنسول ڈویژن کے مسلسل عزم کو ظاہر کرتا ہے۔

# رانی گنج قومی شاہراہ 19 پر بڑی لاری پلٹی، بڑا حادثہ ٹلا

آسنسول:13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): ایک بڑی لاری بھوسی سے لدی ہوئی تھی جو آسنسول سے اتر چوبیس پرگنہ کے طرف جا رہی تھی لاری جیسے ہی رانی گنج قومی شاہراہ 19 پر پہنچی لاری پلٹ گئی اطلاع کے مطابق یہ حادثہ سمبار کے رات ساڑھے گیارہ بجے رونما ہوا حادثے میں ڈرائیور انور منڈل اور ایک اسٹاف گھائل ہونے سے بال بال بچے ایک بڑا حادثہ ٹلا ڈرائیور انور منڈل نے بتایا کہ شاہراہ کی حالت بہت خراب ہے جسکی وجہ سے حادثہ ہوا جسطرح لاری سڑک پر گری اگر کوئی شخص یا گاڑی پر یہ لاری گرتی تو بڑا حادثہ ہوجاتا ڈرائیور نے بتایا کہ پولیس ائی تھی رات ہونے کی وجہ سے لاری سے مال ان لوڈ نہیں ہوسکا ابھی دن کے وقت ایک لاری ائی ہے مال ان لوڈ کراکر لاری خالی کرائی جائے گی اسکے بعد پلٹی ہوئی لاری کو اٹھایا جائے گا لاری کے پلٹنے سے امدورفت میں دشواری ہوئی۔

## رانی گنج میں آسنسول درگاپور کمشنریٹ نے 60 گمشدہ موبائل فون واپس کیئے

آسنسول:13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): رانی گنج پولیس اسٹیشن نے ان لوگوں کو چوری شدہ اور گمشدہ موبائل فون آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے پھرے پاوا پروجیکٹ کے تحت واپس کیئے گئے آج واپسی کے لیے ساٹھ موبائل فون رکھے گئے تھے پروگرام میں شرکت کرنے والے ہر شخص کو ان کے فون واپس مل گئے رانی گنج تھانے کے انچارج وکاس دتہ نے بتایا کہ رانی گنج پولیس اسٹیشن نے اس پروگرام کا انعقاد کیا انہوں نے کہا کہ پھرے پاوا پروجیکٹ کے تحت بہت سے لوگوں کے گمشدہ یا چوری شدہ موبائل فون واپس مل گئے انہوں نے یہ بھی کہا کہ سینکڑوں لوگوں کو کمبل اور کھانا دیا گیا۔اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ سوامی وویکانند کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے پولیس نے غریبوں کی خدمت کے لیے اس پروگرام کا انعقاد کیا انہوں نے کہا کہ پولیس کے بارے میں لوگوں میں اب بھی بہت سی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں لیکن وہ چاہتا ہے کہ لوگ یہ سمجھیں کہ مجرموں کو پولیس سے ڈرنا چاہیے عام لوگوں کے لیے پولیس دوستوں کی طرح ہے اور وہ اس پیغام کو پھیلانا چاہتا ہے بات کو پھیلانے کے لیے ایسے پروگرام منعقد کیے جارہے ہیں انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام آج سے 15 تاریخ تک روزانہ منعقد ہوں گے آج یہ پروگرام رانی گنج پولیس اسٹیشن میں منعقد ہوا اس کے بعد اگلے تین دنوں میں رانی گنج تھانے کے تحت بلھہ پورنیچا اور پنجابی موڑ چوک میں بھی یہ پروگرام منعقد کیا جائے گا۔

## پی ایچ ڈی کرنے کیلئے نیٹ پاس کرنا لازمی، کلکتہ یونیورسٹی

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ یونیورسٹی کے کئی شعبہ جات طلبہ کو طویل عرصے تک ریسرچ انٹری ٹیسٹ (RET) کے ذریعے پی ایچ ڈی کرنے کا موقع فراہم کرتا تھا۔RET پاس کرنے والے امیدواروں کے انٹرویو کے لیے بیٹھ سکتے ہیں جنہوں نے NET،SET،GATE پاس کیا تھا۔انہیں پی ایچ ڈی کا موقع ان کی میرٹ کے مطابق ملے گا۔اب سے،RET کی کوئی قدر نہیں ہوگی۔کلکتہ یونیورسٹی پی ایچ ڈی کے قوانین میں تبدیلی کرنے جارہی ہے۔مضامین پر مبنی محکموں کی اہمیت کم ہوتی جارہی ہے۔بتایا گیا ہے کہ طلباء کو پی ایچ ڈی کا موقع صرف اسی صورت میں ملے گا جب وہ قومی اہلیت ٹیسٹ (NET)، ریاستی اہلیت ٹیسٹ (SET) یا گریجویٹ انجینئر ٹرینی (GATE) کا امتحان پاس کریں گے۔ حکام اس سلسلے میں جلد ہی نوٹیفکیشن جاری کرنے جارہے ہیں۔واضح رہے کہ 2023 میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) نے قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق نئے قواعد کا اعلان کیا۔یہ ذکر کیا گیا ہے کہ پی ایچ ڈی کرنے کے لیے امیدوار کے پاس لیکچرشپ یا فیلوشپ ہونی چاہیے۔

# تالپوکھریا اردو جونیئر ہائی اسکول کے نئے داخلہ لینے والے طلبہ کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

آسنسول:13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): جنوبی آسنسول کا قدیمی ادارہ تالپوکھریا اردو جونیئر ہائی اسکول کو ملت لے بچے بچیوں کو منفرد شناخت کے ساتھ بڑی خوش اسلوبی سے زیور تعلیم سے اراستہ کررہا ہے اسکول میں تعلیم و تربیت کے ساتھ ائے دن ثقافتی و کلچرل پروگرامس منعقد ہوتے رہتے ہیں آج اس اسکول میں نیا داخلہ لینے والے بچوں کو خوش آمدید اور انہیں استقبال کرنے کے لیے انکے اعزاز میں ایک خوبصورت سی تقریب رکھی گئی بچوں کو قلم کاپی کواو فائل دے کر پرجوش طریقے سے ان کا استقبال کیا گیا ساتھ ساتھ مولانا آزاد بی_ایڈ کالج کے اس اسکول میں ٹیچنگ پریکٹس کے لیے آنے والے 9 طالب علموں کا بھی خیر مقدم کیا گیا مزکورہ طالبعلموں نے باری باری سے اپنا تعارف پیش کیا ان میں کچھ بچوں کا تعلق بہار کے شہر دربھنگہ، کشن گنج، کٹیہار، گوپال گنج، بیگوسرا؟ اور آسنسول سے ہے ان میں چار لڑکیاں بھی ہیں انہیں بھی میٹھائی کے ساتھ ایک ایک قلم دیکر استقبال کیا گیا۔

# آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ میں چراغ کیلئے ترستا ایک مندر

آسنسول: 13رجنوری،( عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 14 کے تحت کالا پتھر کان نمبر 2 کے علاقے میں رہنے والے تقریباً 40 سے 50 خاندان روزانہ دھول اور کیچڑ میں سانس لینے پر مجبور ہیں آسنسول شمالی کالاکھنڈ پاڑا علاقہ کے مکینوں کا الزام ہے کہ یہاں کبھی پتھر کی کان تھی جسے بھر دیا گیا ہے، لیکن اس پر سایہ سایہ ڈال دیا گیا ہے اس سایہ دار گرد وغبار سے نہ صرف ان کے گھر متاثر ہورہے ہیں بلکہ کھانے پینے کی اشیاء میں بھی گرد وغبار کے ذرات مل رہے ہیں جس کی وجہ سے بچے اسے کھانے کے بعد کئی طرح کی بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں۔علاقے کی ایک رہائشی انجو دیوی نے کہا کہ بہت سے بچے ٹیوشن جانے سے ڈرتے ہیں کیونکہ دھول ان کا راستہ روکتے ہیں ان مسائل پر علاقہ مکینوں نے شدید احتجاج کیا اس دوران علاقے کی ایک رہائشی ریا دیوی نے الزام لگایا کہ یہاں دھول اور ذرات مسلسل اڑتے رہتے ہیں پہلے یہاں کالی مندر ہوا کرتا تھا جہاں لوگ پوجا پاٹ کے لیے آتے تھے لیکن موجودہ صورتحال ایسی ہوگئی ہے کہ گرد وغبار کی وجہ سے لوگ جانے سے گریزاں ہیں صورتحال یہ ہے کہ یہاں کے مندر بھی ایک چراغ کو ترس رہے ہیں چھوٹے بچے اسکول جانے سے ڈرتے ہیں کیونکہ ان کے پاؤں دھول میں اُڑ جاتے ہیں، ان کے کپڑے گندے ہو جاتے ہیں اور انہیں ڈانٹ ڈپٹ کا سامنا کرنا پڑتا ہیعلاقے کے ایک رہائشی جگدیش مہتو نے کہا کہ جہاں کان میں مٹی بھری ہوئی ہے، وہیں اس پر چھایا ہوا سایہ مکینوں کو خاصی تکلیف کا باعث بن رہا ہیدھول کے ذرات گھروں میں داخل ہو کر کھانے پینے کی اشیاء میں گھل مل رہے ہیں صبح ہوتے ہی گھر دھول سے بھر جاتے ہیں۔مقامی قائدین کو بارہا شکایات کے باوجود مسئلہ حل نہیں ہوا ہے علاقے میں درختوں اور پودوں پر گرد وغبار جم گیا ہے، آلودگی میں نمایاں اضافہ ہوگیا ہے اور لوگ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔لوگوں کا مطالبہ ہے کہ اس مسئلہ کو فوری حل کیا جائے۔

# درگا اور گنیش کے بعد کمہارٹولی میں سرسوتی کا نیا رجحان

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سرسوتی پوجا 23 جنوری کو ہے۔کمہاروں کا کہنا ہے کہ اس سال پیاری سرسوتی کی مانگ بہت زیادہ ہے۔بنگالیوں کی پوجا صرف ظاہری ایمان، عقیدت اور قدیمی تک محدود نہیں ہے۔دیوی کے بت میں نیاپن، عبادت میں جدیدیت کا لمس، یہ بنگالیوں کی مذہبی مشق میں اضافی دلچسپیاں ہیں۔یہی وجہ ہے کہ ہم نے اتنے عرصے تک فنکاروں کی مدد سے دیوی دیوتاؤں کی نئی شکلیں دیکھی ہیں۔اب کمارٹولی کے فنکار ایک اور سرپرائز دینے جارہے ہیں۔سرسوتی پوجا آرہی ہے۔نہ صرف مشتعل، سنجیدہ، سفید یا گڑھے چہرے والی باگ دیوی، بلکہ اس بار کمہار پاڑہ میں پیاری سرسوتی کی شکل اختیار کررہی ہے۔فنکاروں کا کہنا ہے کہ اس سال پیاری سرسوتی کی مانگ بہت زیادہ ہے۔اس لیے اب ان کے پاس سانس لینے کا وقت نہیں ہے۔پیاری سرسوتی کو وقت پر پویلین پہنچانا پڑتا ہے۔سمجھا جاتا ہے کہ باگ دیوی اب پرانے سانچے سے جدید ہوتی جارہی ہیں۔گال قدرے پھولے ہوئے، ناک قدرے افسردہ، چھوٹے چھوٹے ہاتھوں میں چھوٹی وینا، چھوٹے پاؤں کے نیچے بطخ کے بچے۔ یہ ایک نامعلوم سرسوتی کی طرح ہے۔تاہم ودیا دیوی کو اس روپ میں دیکھ کر بچے خوش ہوں گے۔ وہ خود کو بہت کچھ محسوس کریں گے۔بس مانوس سانچے بدلنے سے، دیوی کے نظارے میں ایسی تبدیلی یہ ناقابل یقین ہے۔اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ، کمہارٹولی کے کمہار دیپانکر پال اس ناقابل یقین کام میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ وہ وہی ہیں جنہوں نے کولکاتا کی مشہور پوجا میں درگا ٹھاکر کو بنایا تھا۔

تاہم، دیپانکر بابو کا سب سے اچھا سرپرائز پچھلے سال تھا، جو وسطی کولکاتا کے چوربگان سے سرسوتی کی مورتی تھی۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں یہ پیاری سرسوتی اصل میں نمودار ہوئی تھی۔ چھوٹے بت کا چہرہ مختلف تھا، بطخ بھی بہت مختلف تھی۔ وینا پانی بہت گھریلو انداز میں نظر آرہی تھیں۔وائرل ہونے کے بعد تعریفوں کا سیلاب آگیا۔اسی سال آسنسول میں درگا پوجا کے منتظم نے ایک پیاری درگا بنائی۔ خاندان نے دس ہتھیاروں والے بت کی پرانی شکل کو ہٹا دیا اور بالکل مختلف انداز لایا۔اور نئے سال کے آغاز پر دیگ میں ایک ایک کر کے پیاری سرسوتی بنائی جا رہی ہے۔ آرٹسٹ دیپانکر پال، تاہم، اپنے آرٹ ورک کے بارے میں اتنا پرجوش نہیں ہیں۔تخلیقی لوگوں کی طرح ان کا بھی ماننا ہے کہ ایک مخصوص انداز میں کام کو زیادہ دیر تک برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔لہٰذا، جبکہ پیاری سرسوتی اب بھی مقبول ہے، وہ ایک بار پھر سانچہ بدلنا چاہتی ہے۔درحقیقت، درگا یا کالی پوجا، جتنی تھیم پر مبنی ہے اور نت نئی ہے، سرسوتی پوجا سے بہت کم ہے۔اس بار، کمہاروں کو امید ہے کہ پیاری سرسوتی کا ہاتھ پکڑ کر وینا پانی کی پوجا بھی اتنی ہی متحرک اور مقبول ہوگی۔

# کولکاتا میں چندوری بگیہ کے مہاجر مزدور کی موت

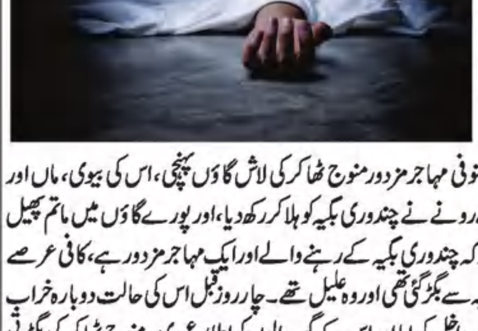

کولکاتا ،13 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترہی بلاک کے چندوری بگیہ سے تعلق رکھنے والے 32 سالہ مہاجر مزدور منوج ٹھاکر کی کولکاتا میں علاج کے دوران موت ہوگئی۔ سابق وزیر اعلی بابولال مرانڈی کی مدد سے ان کی لاش کو گاؤں واپس لایا گیا۔ان کی اہلیہ اور اہل خانہ کے رونے سے گاؤں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔منوج کچھ عرصے سے بیمار تھے اور علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ وہ کولکاتا میں ایک سیلون میں کام کرتا تھا۔ سابق وزیر اعلیٰ اور قائد حزب اختلاف بابولال مرانڈی کی کوششوں اور تعاون سے ان کی میت کو کولکاتا سے ایمبولینس کے ذریعے چندوری گاؤں میں واقع ان کے گھر لایا گیا۔جیسے ہی متوفی مہاجر مزدور منوج ٹھاکر کی لاش گاؤں پہنچی، اس کی بیوی، ماں اور خاندان کے دیگر افراد رو پڑے۔اس کی بیوی، بچوں اور ماں کے رونے نے چندوری بگیہ کو ہلا کر رکھ دیا، اور پورے گاؤں میں ماتم پھیل گیا۔اس سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ منوج ٹھاکر ولد رام جی حجام جو کہ چندوری بگیہ کے رہنے والے اور ایک مہاجر مزدور ہے، کافی عرصے سے کولکاتا میں کام کررہے تھے۔چند روز قبل ان کی طبیعت کسی وجہ سے بگڑ گئی تھی اور وہ علیل تھے۔چار روز قبل اس کی حالت دوبارہ خراب ہوئی جس کے بعد اس کے دوستوں نے اسے قریبی اسپتال میں داخل کرایا اور اس کے گھر والوں کو اطلاع دی۔منوج ٹھاکر کی بگڑتی ہوئی صحت کی خبر ملتے ہی ان کے اہل خانہ کولکاتا روانہ ہوئے۔علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔منوج کی موت کے بعد، اس کے گھر والے اس کی لاش کو گاؤں واپس لانے کی تیاری کررہے تھے، لیکن کوئی انتظامات نہیں تھے۔خاندان نے منوج ٹھاکر کے علاج کے لیے اپنا تمام فنڈز ختم کردیا تھا، جس کی وجہ سے کوئی حل نظر نہیں آرہا تھا۔اس کے بعد بی جے پی کے چندوری منڈل کے صدر سنیل ساؤ نے سابق وزیر اعلیٰ بابولال مرانڈی سے فون پر بات کی اور ان سے منوج ٹھاکر کی لاش گاؤں واپس لانے کا انتظام کرنے کی درخواست کی۔سابق وزیر اعلیٰ مرانڈی نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا اور فوری طور پر کولکاتا سے ایمبولینس کا بندوبست کیا۔منڈل صدر سنیل ساؤ نے تمام انتظامات کیے، جس کے بعد منوج ٹھاکر کی لاش کو گاؤں لایا گیا۔گاؤں پہنچنے پر بی جے پی کے چندوری منڈل کے صدر سنیل ساو، پنچایت سمیتی کے رکن گوپی روی داس، مکھیا کے شوہر راجکمار دیال، سنیل یادو، رمبھیر رام، وپن شرما، سنتوش سو، اور بڑی تعداد میں گاؤں کی خواتین اور مرد تعزیت کا اظہار کرنے کے لیے ان کے گھر پہنچے۔

# 9 جنوری سے شروع ہونے والا آسنسول کتاب میلہ میں امڈی بھیڑ

آسنسول:13رجنوری،( عوامی نیوز سروس ): ہر سال کی طرح اس سال بھی جو بو شلپی سنسد کی جانب سے آسنسول کے پولوگراؤنڈ میں آسنسول کتاب میلے کا انعقاد 9 جنوری کو کیا گیا شروع دن ہی سے کتاب کے شوقین کی بھیڑ شروع ہوگئی ہے یہ کتاب میلہ 18 جنوری تک جاری رہے گا جمعرات کو کتاب میلے کا اہتمام کرنے والی تنظیم کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا بتایا گیا کہ کتاب میلے کے دوران 16 جنوری کو کوئز مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا جو 10 جنوری سے 18 جنوری تک جاری رہے گا۔ یہ مقابلہ 12 ویں جماعت تک کے طلباء کے لیے ہے۔18 جنوری کو نشست اور قرعہ اندازی کا مقابلہ ہوگا۔ یہ مقابلہ 12 ویں جماعت تک کے طلباء کے لیے بھی کھلا رہے گا گزشتہ سال کے مقابلے، اس سال شرکاء کی تعداد بہت زیادہ ہے۔اس لیے نشست و قرعہ اندازی کا مقابلہ باہر منعقد کیا جائے گا۔17 تاریخ کو موسیقی کی تقریب منعقد کی جائے گی جس میں سا گنک سین اپنا گانا پیش کریں گے۔کارکردگی پیش کریں گے۔18 تاریخ کو دیپ چٹرجی اپنی کارکردگی پیش کریں گے۔13 تاریخ کو شام 6:30 بجے سے اس سال پہلی بار ایک نیا پروگرام شروع کیا گیا ملک کے عظیم لوگوں کی کہانیاں سنائی گئی جنہوں نے ملک کے لیے جانیں قربان کیں یا جنہوں نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔تاکہ ہماری آنے والی نسلیں حوصلہ افزائی اور حوصلہ افزائی کرسکیں۔کتاب میلے کے تمام دنوں میں 300 کے قریب فنکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے ان میں سے زیادہ تر فنکار آسنسول یا آسنسول کے آس پاس کے علاقوں سے ہیں اس کتاب میلے میں تقریباً 120 اسٹالز لگائے گئے اس سال کے کتاب میلے میں بنگالی اور انگریزی زبانوں کے اسٹالز لگائے گئے۔ہندی کتابوں کے اسٹال بھی لگائے جائیں گے لٹل میگزین کے لیے 26 ٹیبلز، آگ بجھانے کے مناسب انتظامات اور کھانے پینے کے 14 اسٹالز ہیں۔

# آیوش شیٹی کا مشن 2026، بڑے اہداف کا اعلان: ٹاپ 15 رینکنگ اور ورلڈ چمپئن شپ پر نظریں

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان بیڈمنٹن کا نیا ستارہ، آیوش شیٹی 2026 کو اپنے کیریئر کا یادگار سال بنانے کے لیے تیار ہیں۔ 2025 میں ان کا سال انتہائی کامیاب رہا، جس میں انہوں نے یو ایس اوپن سپر 300 جیتا اور ہائلو اوپن میں سابق عالمی چیمپئن لو کیان یو کو شکست دی۔ اب 2026 کے لیے اپنے بڑے اہداف کا اعلان کر دیا ہے۔ 20 سالہ آیوش، جو اپنی طویل قامتی اور جارحانہ کھیل کی وجہ سے مشہور ہیں، اب دنیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہونے کے لیے پرعزم ہیں۔ یونیکس-سن رائز انڈیا اوپن 2026 کے افتتاحی تقریب کے موقع پر یونائیٹڈ نیوز آف انڈیا (یو این آئی) سے بات کرتے ہوئے، آیوش نے اپنے مستقبل کے منصوبے بیان کیے۔

انہوں نے کہا، اس سال بہت بڑے ٹورنامنٹس ہیں، جیسے آل انگلینڈ اوپن، ورلڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ 2026: یہ ایونٹ ہندوستان میں (ہوم گراؤنڈ پر) منعقد ہوگا، جس کے لیے وہ بے حد پرجوش ہیں۔ پھر ایشین گیمز۔ میں چاہتا ہوں کہ تمام ٹورنامنٹس میں اچھی کارکردگی پیش کروں۔ میرا ہدف یہ ہے کہ سال کے آخر تک ٹاپ 15 یا ٹاپ 10 رینکنگ تک پہنچوں۔

آیوش نے کہا کہ یو ایس اوپن سپر 300 میں کامیابی نے ان کا اعتماد بڑھایا اور اب وہ دنیا کے ٹاپ کھلاڑیوں کے خلاف مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ آیوش نے حال ہی میں ختم ہونے والے ملیشیا اوپن 2026 میں اپنی دھاک بٹھائی ہے، انہوں نے اولمپک میڈلسٹ لی زی جیا کو ابتدائی راؤنڈ میں شکست دی۔ موجودہ ورلڈ نمبر 1 شی یو چی کے خلاف انتہائی سخت مقابلہ کیا، اگرچہ وہ یہ میچ قریب سے ہار گئے، لیکن ان کی کارکردگی نے سب کو متاثر کیا۔

انہوں نے کہا کہ ملیشیا اوپن میں میں نے لی زی جیہ اور شی یو چی کے خلاف کھیلا، اور اب میں مزید ٹاپ کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے اور جیتنے کی کوشش کرنا چاہتا ہوں۔ 6 فٹ 5 انچ طویل قد کی وجہ سے آیوش کا موازنہ اکثر ڈنمارک کے عظیم کھلاڑی وکٹر ایکسل سن سے کیا جاتا ہے۔ اس موازنے پر آیوش کا کہنا تھا، "وکٹر میرے آئیڈیل ہیں اور میں برسوں سے ان کے کھیل کو فالو کر رہا ہوں۔ ہمارا کھیل کسی حد تک ایک جیسا ہے، لیکن میرا ان سے موازنہ کرنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ انہوں نے بیڈمنٹن میں سب کچھ حاصل کر لیا ہے۔ میں اپنا راستہ خود بنانا چاہتا ہوں۔ آیوش کے مطابق، وہ ابھی اپنے کیریئر کے ابتدائی مراحل میں ہیں اور انہیں اپنی رفتار میں تبدیلی اور جسمانی مضبوطی پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے طویل ریلیز کھیلنے کی اپنی سابقہ کمزوری پر قابو پانے کا بھی ذکر کیا۔ آیوش شیٹی کی حالیہ فارم کو دیکھتے ہوئے، ماہرین انہیں ہندوستانی بیڈمنٹن کا اگلا بڑا اسپر سٹار قرار دے رہے ہیں۔

## وزارتِ کھیل کی نئی ہدایات: 'میک ان انڈیا' اور 'بین الاقوامی تعلقات' کمیٹیوں کی تشکیل کا مشورہ

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) حکومتِ ہند نے کھیلوں کی فیڈریشنز کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کے اثر و رسوخ کو بڑھانے اور مقامی سطح پر کھیلوں کے سامان کی تیاری کو فروغ دینے کے لیے "انٹرنیشنل ریلیشنز" اور "میک ان انڈیا ان اسپورٹس" کمیٹیاں قائم کریں۔ اس کمیٹی کا بنیادی مقصد عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں پر نظر رکھنا اور ہندوستان کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے۔ جس کا مقصد عالمی اور براعظمی فیڈریشنز کے قوانین، گورننس، انتخابات اور کھلاڑیوں کے پروگراموں میں ہونے والی تبدیلیوں کی نگرانی کرنا۔ دیگر ممالک کے ساتھ مشترکہ تربیتی کیمپ، نالج شیئرنگ اور مفاہمت کی یادداشتوں (MoUs) پر کام کرنا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان میں بین الاقوامی مقابلوں کے انعقاد کے مواقع تلاش کرنا اور ان کے ٹینڈر کے عمل میں بروقت شرکت یقینی بنانا۔ یہ یقینی بنانا کہ تمام سرگرمیاں اولمپک چارٹر، حکومتی پالیسیوں اور اینٹی ڈوپنگ قوانین کے مطابق ہوں۔ اس کمیٹی کا محور ہندوستان کو کھیلوں کے سامان کی تیاری کا مرکز بنانا اور مقامی ٹیکنالوجی کو فروغ دینا ہے۔ ہندوستانی صنعت کاروں، اسٹارٹ اپس اور تحقیقی اداروں کے ساتھ مل کر کھیلوں کے سامان کی تیاری، ٹیسٹنگ اور سرٹیفیکیشن کو آسان بنانا ہے۔ درآمدی سامان پر انحصار کم کرنے کے لیے مقامی متبادل تلاش کرنا اور اس حوالے سے پیش رفت کی ماہانہ رپورٹ تیار کرنا بھی شامل ہے۔ کھیلوں کی صنعت میں تحقیق اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرنا ہے۔ ان کمیٹیوں میں فیڈریشن کے سینئر ارکان، سابق بین الاقوامی کھلاڑی، نامور کوچز اور عالمی کھیلوں کی سفارت کاری کے ماہرین شامل ہوں گے۔ تمام فیڈریشنز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ ان کمیٹیوں کی تشکیل اور ان کے دائرہ اختیار کی مکمل تفصیلات 30 دنوں کے اندر وزارت کو ارسال کریں۔

## ٹینس کی دنیا کا ایک اور بڑا نام رخصت: میلوس راؤنک کی ریٹائرمنٹ

ٹورنٹو، 13 جنوری (یو این آئی) سابق ورلڈ نمبر تھری اور ومبلڈن فائنلسٹ کناڈا کے میلوس راؤنک نے باضابطہ طور پر ٹینس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ کناڈا کے ٹینس اسٹار اور اپنی برق رفتار سروس کی وجہ سے "میزائل" کے لقب سے مشہور تھے۔ انہوں نے ٹینس کو اپنی زندگی کا "عشق اور جنون" قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ خود کو دنیا کا خوش نصیب ترین انسان سمجھتے ہیں جنہوں نے اپنے خوابوں کو حقیقت بنتے دیکھا۔ میلوس راؤنک کا کیریئر شاندار فتوحات اور یادگار مقابلوں سے بھرا رہا ہے۔ تاریخی ومبلڈن فائنل (2016) میں انہوں نے سیمی فائنل میں عظیم کھلاڑی راجر فیڈرر کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی، جہاں انہیں اینڈی مرے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ عالمی درجہ بندی میں وہ اپنے کیریئر کے دوران عالمی درجہ بندی میں تیسری پوزیشن تک پہنچنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں مجموعی طور پر 8 اے ٹی پی (ATP) ٹائٹلز جیتے۔ ان کا پہلا ٹائٹل 2011 میں پیسیفک کوسٹ چیمپئن شپ تھا۔ ان کا آخری پروفیشنل میچ 2024 کے اولمپکس میں تھا، جہاں وہ جرمنی کے ڈومینک کوئفر سے ہار گئے تھے۔ راؤنک اپنی طاقتور اور ناقابلِ واپسی سروس کی وجہ سے مشہور تھے، جس کی وجہ سے انہیں ٹینس کی دنیا میں "میزائل" کہا جاتا تھا۔ ان کا کھیل جدید ٹینس میں طاقت، نظم وضبط اور پیشہ ورانہ وابستگی کی علامت سمجھا جاتا تھا۔

راؤنک کی پیدائش سابق یوگوسلاویہ (موجودہ مونٹی نیگرو) میں ہوئی، لیکن وہ تین سال کی عمر میں کناڈا منتقل ہو گئے تھے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں بتایا کہ 8 سال کی عمر میں محض اتفاقاً ٹینس شروع کرنے والے بچے کا سفر یہاں ختم ہو رہا ہے، اور انہیں اس سفر پر فخر ہے۔ میلوس راؤنک نے کہا کہ وہ لمحہ آ ہی جاتا ہے جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں، مگر اس کے لیے کبھی خود کو مکمل طور پر تیار محسوس نہیں کرتے۔

## بونس پوائنٹ جیت کے بعد پریٹوریا کیپٹلز ٹاپ پر

سنچورین، 13 جنوری (یو این آئی) پریٹوریا کیپٹلز نے ایم آئی کیپ ٹاؤن کو 53 رنز سے شکست دے کر بونس پوائنٹ حاصل کیا اور پوائنٹس ٹیبل میں پہلی پوزیشن پر پہنچ گئی۔ یہ کیپٹلز کی مسلسل تیسری جیت رہی، جبکہ اس ہار کے بعد ایم آئی کیپ ٹاؤن پلے آف کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پریٹوریا نے ڈیوالڈ بریوس اور شیرفین ردرفورڈ کی نصف سنچریوں کی بدولت 20 اوورز میں 185 رنز بنائے۔ ردرفورڈ نے اہم مرحلے پر تیز رنز جوڑے۔ جواب میں ایم آئی کیپ ٹاؤن کی بیٹنگ لڑکھڑا گئی اور ٹیم 20 اوورز میں 132 رنز ہی بنا سکی۔ ریزا ہینڈرکس کی 68 رنز کی ناقابلِ شکست اننگز بھی ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکی۔ گیدون پیٹرز نے تین وکٹیں لے کر اہم کردار ادا کیا۔ اس جیت کے ساتھ پریٹوریا کیپٹلز مضبوط انداز میں ٹورنامنٹ میں آگے بڑھ رہی ہے۔

## ویمنز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ 2026: ٹکٹوں کی فروخت کا عالمی ریکارڈ ٹوٹ گیا

لندن، 13 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ میں رواں سال منعقد ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ نے کرکٹ کی تاریخ میں ایک نیا سنگ میل عبور کر لیا ہے۔ ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پانچ ماہ قبل ہی ایک لاکھ سے زائد ٹکٹ فروخت ہو چکے ہیں، جس نے 2017 کے 50 اوورز ورلڈ کپ کی مجموعی فروخت کا ریکارڈ پاش پاش کر دیا ہے۔ آغاز 12 جون 2026 کو ایجبیسٹن میں میزبان انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان میچ سے ہوگا۔ فائنل 5 جولائی کو کرکٹ کے تاریخی میدان لارڈز میں کھیلا جائے گا۔ میچز ہیڈنگلے، اولڈ ٹریفورڈ، دی اوول، برسٹل اور ساؤتھمپٹن جیسے بڑے اسٹیڈیمز میں ہوں گے۔ انگلینڈ کی ٹیم اگرچہ فیورٹ ہے، لیکن حالیہ عالمی ایونٹس میں اس کی کارکردگی اتار چڑھاؤ کا شکار رہی ہے۔ ٹیم گزشتہ تین ٹی ٹونٹی ورلڈ کپ کے فائنل تک نہیں پہنچ سکی۔ نئی کوچ شارلٹ ایڈورڈز، جنہوں نے 2009 میں انگلینڈ کو چیمپئن بنایا تھا، اب اپنی کوچنگ میں ٹیم کو دوبارہ ٹائٹل دلانے کے لیے پرامید ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ہوم کراؤڈ کی حمایت ٹیم کے لیے "بارہویں کھلاڑی" کا کردار ادا کرے گی۔ انگلینڈ کی کپتان نیٹ سکیور برنٹ نے ٹکٹوں کی ریکارڈ فروخت پر حیرت اور خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "یہ ناقابلِ یقین ہے کہ ٹورنامنٹ سے چھ ماہ پہلے ہی ہم نے 2017 کے ورلڈ کپ سے زیادہ ٹکٹ فروخت کر لیے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ خواتین کرکٹ اب ایک نئی بلندی پر پہنچ چکی ہے۔ اس ورلڈ کپ میں 12 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں۔ انگلینڈ کے گروپ میں درج ذیل ٹیمیں شامل ہیں،

سری لنکا نیوزی لینڈ ویسٹ انڈیز دو کوالیفائر ٹیمیں

## لداخ میں رائل اینفیلڈ آئس ہاکی لیگ سیزن 3 کا انعقاد

لیہ (لداخ)، 13 جنوری (یو این آئی) رائل اینفیلڈ آئس ہاکی لیگ سیزن 3 کا انعقاد 29 جنوری سے 14 فروری 2026 تک لداخ میں کیا جائے گا۔ یہ لیگ رائل اینفیلڈ سوشل مشن کے تحت، لداخ انتظامیہ اور آئس ہاکی ایسوسی ایشن آف لداخ کے اشتراک سے منعقد ہو رہی ہے۔ اس سیزن میں مردوں اور خواتین دونوں زمروں میں راؤنڈ روبن فارمیٹ اپنایا گیا ہے، جس کے تحت مجموعی طور پر 75 مقابلے کھیلے جائیں گے۔ لیگ کا مقصد مقامی سطح پر کھیل کی صلاحیتوں کو فروغ دینا اور منظم و معیاری مقابلوں کا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ لیگ میں لیہ، ٹمرا، کارگل، کھیل کے ان مقابلوں سے لداخ میں ونٹر ٹورازم (موسمِ سرما کی سیاحت) کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ منجمد تالاب اور رنکس اب سماجی میل جول کے مراکز میں تبدیل ہو چکے ہیں جہاں مقامی شائقین کے ساتھ ساتھ سیاح بھی بڑی تعداد میں پہنچتے ہیں۔ آئشر گروپ فاؤنڈیشن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر بدیشا ڈے کے مطابق، یہ لیگ نوجوانوں اور خواتین کو مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مقامی معاش اور کمیونٹی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ لیگ کے ذریعے نہ صرف کھیل بلکہ لداخ میں سرمائی سیاحت اور سماجی سرگرمیوں کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ یہ لیگ ثقافت اور فخر کا جشن ہے، جہاں کھیل طویل موسمِ سرما کے دوران برادریوں کو متحد کرتا ہے اور نوجوانوں و خواتین کے لیے ترقی کے نئے راستے کھولتا ہے۔

## افغانستان کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز: ویسٹ انڈیز کی 16 رکنی ٹیم کا اعلان

نئی دہلی، 13 جنوری (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے افغانستان کے خلاف دبئی میں 19 سے 22 جنوری تک ہونے والی تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے 16 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ کوئنٹن سیمپسن کو پہلی بار بین الاقوامی ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ باقاعدہ کپتان شی ہوپ کی غیر موجودگی میں برینڈن کنگ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ ہوپ، روسٹن چیز، عقیل حسین اور شیرفین رتھرفورڈ ایس اے 20 مصروفیات کے باعث سیریز میں حصہ نہیں لیں گے۔ سی پی ایل 2025 میں شاندار کارکردگی دکھانے والے سیمپسن نے نو میچوں میں 241 رنز بنائے تھے۔ شمار جوزف اور ایون لوئس فٹ ہو کر ٹیم میں واپس آئے ہیں، جبکہ الجزاری جوزف کو احتیاطاً شامل نہیں کیا گیا۔ ورک لوڈ مینجمنٹ کے تحت رومین پاول، جیسن ہولڈر اور روماریو شیفرڈ کو آرام دیا گیا ہے۔ ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی کے مطابق یہ سیریز آئندہ ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کے لیے اہم ہوگی۔ ٹیم 14 جنوری کو کیریبین سے روانہ ہوگی۔ انہوں نے کہا ایشائی کنڈیشنز میں افغانستان جیسی ٹیم کے خلاف کھیلنا ہمارے کھلاڑیوں کے لیے بہترین تجربہ ہوگا۔ یہ ان کھلاڑیوں کو پرکھنے کا بھی موقع ہے جو حالیہ عرصے میں زیادہ کرکٹ نہیں کھیل سکے۔ برینڈن کنگ (کپتان)، ایلک اتھانازے، کے سی کارٹی، جانسن چارلس، میتھیو فورڈ، جسٹن گریوز، شمرون ہٹمائر، عامر جانگو، شمر جوزف، ایون لوئس، گڈاکیش موتی، خیری پیئرے، کوئنٹن سیمپسن، جیڈن سیلز، ریمن سمنڈز، شمرا سپرنگر۔

## کامیابی نظم وضبط، صبر اور برسوں کی محنت سے ملتی ہے: امن سہراوت

ممبئی، 13 جنوری (یو این آئی) اولمپک کانسہ کے تمغہ یافتہ پہلوان امن سہراوت نے کہا ہے کہ اصل کامیابی نظم وضبط، صبر اور برسوں کی خاموش محنت پر قائم ہوتی ہے۔ انہوں نے ممبئی میں ایک روزہ یوتھ اور اکھاڑا کنیکٹ دورے کے دوران نوجوانوں اور ابھرتے پہلوانوں سے بات چیت کی۔ پیرس اولمپکس 2024 کے تمغہ جیتنے والے سہراوت نے کالج طلبہ اور مقامی اکھاڑوں کے پہلوانوں کو اپنی جدوجہد اور کامیابی کے سفر سے آگاہ کیا۔ اس دوران انہوں نے مٹونگا اکھاڑے کا دورہ بھی کیا اور نوجوان پہلوانوں کی حوصلہ افزائی کی۔ یہ دورہ 16 جنوری سے شروع ہونے والی پرو ریسلنگ لیگ سے قبل منعقد کیا گیا، جس میں ٹائیگرز آف ممبئی دنگل اپنی شروعات کرے گی۔ سہراوت کو ٹیم نے 51 لاکھ روپے میں خریدا ہے، جو انہیں لیگ کے مہنگے ترین ہندوستانی پہلوانوں میں شامل کرتا ہے۔ سہراوت نے کہا کہ وہ چاہتے ہیں نوجوان پہلوان یہ یقین رکھیں کہ ان کی روزمرہ کی محنت ضرور رنگ لائے گی۔

## فرانسیسی فٹبالر رولان کوربس 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے

پیرس، 13 جنوری (یو این آئی) فرانسیسی فٹبال کے سابق کھلاڑی، نامور کوچ اور ممتاز میڈیا کمنٹیٹر رولان کوربس 72 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات کی تصدیق ان کے ادارے نے کی، تاہم اہل خانہ یا ادارے کی جانب سے موت کی حتمی وجہ تاحال سامنے نہیں آئی۔ رولان کوربس کی زندگی کھیل اور جنون کا ایک حسین امتزاج تھی۔ مارسیلی میں پیدا ہونے والے کوربس نے بطور ڈیفنڈر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے اولمپک مارسیلی، اولمپک لیون اور اے ایس موناکو جیسے نامور کلبوں کی نمائندگی کی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے کوچنگ میں نام پیدا کیا۔ ان کی سب سے بڑی کامیابی 1999 میں مارسیلی کو یوئیفا کپ کے فائنل تک پہنچانا تھی۔ اس کے علاوہ انہوں نے بورڈو اور مونٹ پیلیئر جیسے کلبوں کی بھی تربیت کی۔ کھیل سے وابستگی کے آخری سالوں میں وہ فرانسیسی اسپورٹس میڈیا کا ایک لازمی حصہ بن گئے۔ وہ اپنی بے باک تجزیہ نگاری اور منفرد اندازِ گفتگو کی وجہ سے شائقین میں بے حد مقبول تھے۔

## الہلال کا نیا دفاعی ہتھیار: پابلو ماری اٹلی سے ریاض پہنچ گئے

ریاض، 13 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کے معروف کلب الہلال نے اطالوی کلب فیورینٹینا سے تعلق رکھنے والے سابق آرسنل ڈیفنڈر پابلو ماری کے ساتھ باضابطہ معاہدے کا اعلان کر دیا ہے۔ 32 سالہ کھلاڑی نے ریاض پہنچ کر ٹیم کے ساتھ تربیتی سیشن میں بھی حصہ لیا۔ یہ معاہدہ ابتدائی طور پر 6 ماہ کے لیے کیا گیا ہے۔ معاہدے میں باہمی رضامندی سے مزید ایک سال کی توسیع کی گنجائش بھی رکھی گئی ہے۔ الہلال کے اہم ڈیفنڈر کالیڈو کولیبالی اس وقت سینیگل کی ٹیم کے ساتھ افریقہ کپ آف نیشنز میں مصروف ہیں، جہاں ان کا مقابلہ بدھ کو سیمی فائنل میں مصر سے ہوگا۔ کولیبالی کی عدم موجودگی میں دفاعی خلا کو پُر کرنے کے لیے پابلو ماری کا تجربہ ٹیم کے لیے انتہائی اہم ثابت ہوگا۔

پابلو ماری ایک تجربہ کار ڈیفنڈر ہیں جنہوں نے دنیا کے مختلف ممالک میں فٹبال کھیلی ہے، وہ 2020 میں آرسنل کے ساتھ ایف اے کپ (FA Cup) اور 2019 میں برازیلین کلب فلیمنگو کے ساتھ کوپا لیبرٹاڈورس جیت چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز میورکا سے کیا، جس کے بعد وہ مینچسٹر سٹی، جیرونا، ناسی بریڈا، یوڈینیز اور مونزا جیسے کلبوں کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ اس سیزن میں انہوں نے فیورینٹینا کی جانب سے تمام مقابلوں میں 16 میچز کھیلے۔

## بیٹنگ آرڈر میں تبدیلی کا فیصلہ ناکام رہا: نائر

نوی ممبئی، 13 جنوری (یو این آئی) یو پی واریئرز کے کوچ ابھیشیک نائر نے اعتراف کیا ہے کہ آر سی بی کے خلاف بیٹنگ آرڈر میں کی گئی تبدیلی مؤثر ثابت نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ہرلین دیول کو اوپننگ کرانے کا فیصلہ غلط تھا اور اس کی پوری ذمہ داری وہ خود لیتے ہیں۔ نائر کے مطابق حکمتِ عملی حریف ٹیم کو دیکھ کر بنائی گئی تھی، مگر یہ پلان کامیاب نہ ہو سکا۔ اس میچ میں کرن نوبگیرے کو نمبر چار پر بھیجا گیا، جبکہ وہ پہلے میچ میں اوپنر تھیں۔ نائر نے کہا کہ ہم نے سوچا تھا کہ شروع میں گیند سوئنگ ہوگی، اس لیے تکنیکی طور پر مضبوط ہرلین پاور پلے میں بہتر ثابت ہو سکتی ہیں تاکہ بعد میں کرن نوگیرے اپنی ہٹ پاور استعمال کر سکیں۔ بیٹنگ آرڈر پر اٹھنے والے سوالات کے جواب میں نائر نے کہا کہ ٹی ٹونٹی میں ٹاپ تھری کے بعد نمبر اتنے اہمیت نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ جب ٹیم کے وکٹ تیزی سے گر رہے ہوں تو "رول اور پوزیشن" کے بجائے صرف وکٹ پر ٹھہر کر کھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یو پی واریئرز کو ڈبلیو پی ایل 2026 میں مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے شوبتا سہراوت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ مڈل آرڈر اور وکٹ کیپنگ میں ان کا کردار مستقبل میں ہندوستانی ٹیم کے لیے اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ نائر نے واضح کیا کہ ٹی 20 میں اوپر کے تین نمبر اہم ہوتے ہیں، باقی نمبر حالات کے مطابق بدلے جا سکتے ہیں۔

## آسٹن ولا کی بڑی پیش رفت: ریکارڈ فیس کے عوض فرانسیسی مڈفیلڈر اوریان ژاں فرانسوا کے ساتھ معاہدہ

برمنگھم، 13 جنوری (یو این آئی) ویمنز سپر لیگ (WSL) میں اپنی پوزیشن مستحکم کرنے کے لیے آسٹن ولا نے ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے چیلسی کی اسٹار مڈفیلڈر اوریان ژاں فرانسوا کو ریکارڈ فیس کے عوض اپنی ٹیم کا حصہ بنا لیا ہے۔ جس کی فیس 4 لاکھ 50 ہزار پاؤنڈ بتائی جا رہی ہے۔ بی بی سی کے مطابق یہ رقم چیلسی ویمنز کی تاریخ میں کسی کھلاڑی کی سب سے بڑی بھی ہے۔ 24 سالہ اوریان ژاں فرانسوا 2024 میں پیرس سینٹ جرمین سے چیلسی میں شامل ہوئی تھیں، تاہم وہ وہاں مستقل طور پر ابتدائی الیون میں جگہ بنانے میں ناکام رہیں اور مجموعی طور پر 28 میچز کھیل سکیں۔ اب وہ آسٹن ولا کے لیے زیادہ اہم کردار ادا کرنے کی امید رکھتی ہیں۔ آسٹن ولا کی ڈائریکٹر آف ویمنز فٹبال ماریہ ایورز نے اس معاہدے کو کلب کے بلند عزائم کا مظہر قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ معاہدہ کلب کے مستقبل کے اہداف کی مضبوط عکاسی کرتا ہے۔ اوریان ژاں فرانسوا نے یورپی چیمپئن شپ میں فرانس کی جانب سے شاندار کارکردگی دکھائی اور اعلیٰ سطح پر مستقل کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ہمیں یقین ہے کہ وہ ٹیم کے معیار کو فوری طور پر بہتر بنائیں گی۔ آسٹن ولا نے رواں سیزن میں نمایاں سرگرمی دکھاتے ہوئے ہفتے کو آرسنل کی ڈیفینڈر رجینا نانگسوانگر کو بھی سیزن کے اختتام تک قرض پر حاصل کیا ہے، جن کے معاہدے میں مستقل سائن کرنے کا آپشن بھی شامل ہے۔ آسٹن ولا اس وقت ویمنز سپر لیگ میں چھٹے نمبر پر موجود ہے، جہاں اس نے ابتدائی 12 میچز میں سے 4 فتوحات حاصل کیں جبکہ 4 میچز ڈرا کھیلے ہیں۔

## ریئل میڈرڈ میں بڑی تبدیلی: ژابی الونسو رخصت، الوارو اربیلوا نے باگ ڈور سنبھال لی

میڈرڈ، 13 جنوری (یو این آئی) اسپین کے عالمی شہرت یافتہ فٹبال کلب ریئل میڈرڈ نے اپنے ہیڈ کوچ ژابی الونسو سے علیحدگی کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ سعودی عرب میں ہسپانوی سپر کپ کے فائنل میں بارسلونا کے ہاتھوں شکست اور ٹیم کی حالیہ مایوس کن کارکردگی کے بعد کیا گیا ہے۔ اگرچہ ژابی الونسو نے مئی 2024 میں تین سالہ معاہدے پر دستخط کیے تھے، لیکن ان کا دور محض سات ماہ میں ختم ہو گیا، اگرچہ الونسو نے سیزن کا آغاز شاندار انداز میں کیا اور پہلے 11 میں سے 10 میچز جیتے، لیکن حالیہ چند ماہ میں صورتحال بگڑ گئی، چیمپئنز لیگ میں لیورپول اور مانچسٹر سٹی، جبکہ کلب ورلڈ کپ میں پی ایس جی (PSG) کے ہاتھوں شکستوں نے ان پر دباؤ بڑھایا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ٹیم کے سینئر کھلاڑیوں، بشمول شریک کپتان فیڈریکو ویلوورڈے اور ونیشیئس جونیئر کے ساتھ ان کے تعلقات خوشگوار نہیں تھے۔ ایک وقت میں لیگ میں 5 پوائنٹس کی برتری رکھنے والی میڈرڈ ٹیم اب بارسلونا سے 4 پوائنٹس پیچھے دوسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔ ریئل میڈرڈ ہسپانوی لیگ (La Liga) میں دوسری پوزیشن پر آ گیا ہے، جس نے کلب کی انتظامیہ کو تشویش میں مبتلا کر دیا۔ کلب نے سابق اسٹار ڈیفنڈر اور ریئل میڈرڈ کی دوسری ٹیم کے منیجر الوارو اربیلوا کو فوری طور پر ہیڈ کوچ مقرر کر دیا ہے۔ وہ بدھ کے روز کوپا ڈی ری (Copa del Rey) کے میچ میں الباسیٹی (Albacete) کے خلاف ٹیم کی کوچنگ کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ژابی الونسو نے بائر لیورکوزن کو بنڈس لیگا جتوا کر بڑی شہرت حاصل کی تھی، جس کی بنیاد پر انہیں ریئل میڈرڈ لایا گیا تھا۔ تاہم، وہ یہاں زین الدین زیدان جیسی کامیابی دہرانے میں ناکام رہے۔ کلب نے اپنے بیان میں ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ الونسو ایک لیجنڈ ہیں اور میڈرڈ ہمیشہ ان کا گھر رہے گا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 14th January, 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱۴ رجنوری ۲۰۲۶ء

SPORTS
# کھیل کی دنیا

**GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE**

SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM

SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL : COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.

We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

## ہندوستان بمقابلہ نیوزی لینڈ: سیریز پر قبضے کی جنگ، ہندوستانی ٹیم کا پلڑا بھاری، نیوزی لینڈ کی آخری امیدیں

راجکوٹ، 13 جنوری (یو این آئی) ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ون ڈے میچ بدھ کو راجکوٹ میں کھیلا جائے گا، جہاں میزبان ٹیم کی نظریں سیریز اپنے نام کرنے پر ہوں گی۔ وڈودرا میں کھیلے گئے پہلے میچ میں ہندوستان نے نیوزی لینڈ کا مسلسل نو فتوحات کا سلسلہ توڑ کر سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی تھی۔ اگرچہ ہندوستان نے بیٹنگ میں بہترین کھیل پیش نہیں کیا، اس کے باوجود ٹیم نے مضبوط بولنگ کی بدولت نیوزی لینڈ کو 300 رنز تک محدود رکھا۔ تاہم وراٹ کوہلی کے آؤٹ ہونے کے بعد بیٹنگ میں مشکلات ہندوستان کے لیے تشویش کا باعث رہیں۔ دوسری جانب نیوزی لینڈ اس بات سے حوصلہ لے سکتا ہے کہ ٹاس ہارنے کے باوجود اس نے مقابلہ آخری لمحات تک کھینچ لیا۔ راجکوٹ اسٹیڈیم میں اب تک کسی ٹیم نے ہدف کا کامیاب تعاقب نہیں کیا، اس لیے پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم کے لیے بڑا اسکور اہم ہوگا۔ وراٹ کوہلی اور ڈیریل مچل اپنی اپنی ٹیموں کے سب سے فارم میں چل رہے بلے باز ہیں۔

ہندوستانی ٹیم میں زخمی واشنگٹن سندر کی جگہ آیوش بدونی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ ارشدیپ سنگھ کو موقع ملنے کا امکان ہے۔ نیوزی لینڈ ٹیم میں ہنری نکولس کی بطور اوپنر شمولیت سے مڈل آرڈر میں مچل ہے (وکٹ کیپر) کے لیے جگہ بنی ہے۔ اسپن بالنگ میں آدتیہ اشوک کی جگہ جیڈن لینوکس کو موقع دیا جا سکتا ہے۔ موسم خوشگوار ہے اور معمولی اوس کے باعث ٹاس کا کردار محدود رہنے کی توقع ہے۔ ہندوستان جیت کے ساتھ سیریز اپنے نام کرنے کی کوشش کرے گا، جبکہ نیوزی لینڈ واپسی کے لیے پُرعزم نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ 13 میچوں میں یہ پہلا موقع تھا جب ہندوستانی بالرز پاور پلے میں کوئی وکٹ حاصل نہ کر سکے۔ ہندوستان میں ہندوستان کے خلاف نیوزی لینڈ کا ریکارڈ سب سے کمزور ہے، جہاں انہوں نے اب تک 32 میچ ہارے اور صرف 8 جیتے ہیں۔

# برازیل کے ناقابلِ فراموش فٹبالر کاکا کیا ابدی نیند سو گئے؟
## برازیلین فٹبالر کبھی شائقین کی آنکھوں کا تارا تھے

برازیل، 13 رجنوری: عالمی فٹ بال کے عظیم ستاروں میں سے ایک برازیلی فٹ بال کا لیجنڈ۔ میدان کے وسط میں ان کی مہارت کی چمک شائقین کو مسحور کرتی تھی۔ لیکن اچانک بتایا گیا ہے کہ برازیلین فٹبالر کاکا کا انتقال کر گئے ہیں۔ کیا واقعی ایسا ہے؟ حقیقت معلوم کریں۔ کاکا کے دنیا بھر میں لاکھوں چاہنے والے ہیں۔ خاص طور پر وہ لوگ جنہوں نے اس صدی کے آغاز میں فٹ بال دیکھا تھا۔ فٹبال شائقین برازیلین مڈفیلڈر کے پیروں کا جادو دیکھنے کے لیے انتظار کرتے تھے۔ فطری طور پر، ان کی 'موت' کی خبر نے مداحوں کے دل توڑ دیے۔ حال ہی میں سوشل میڈیا پر کہا جا رہا ہے کہ کاکا کا انتقال ہو گیا ہے۔ اس بارے میں کئی پوسٹس پھیلائی گئی ہیں۔ کچھ اور بھی آگے بڑھ کر کہتے ہیں کہ کاکا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے ہیں۔ تاہم سچ یہ ہے کہ ایسی پوسٹس جعلی ہوتی ہیں۔ کاکا کا انتقال نہیں ہوا ہے۔ 43 سالہ سابق فٹبالر زندہ اور خیریت سے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ کبھی کبھار دوستانہ میچ بھی کھیلتا تھا۔ نتیجتاً ان کی موت کی خبر بالکل جھوٹی نکلی۔ 1983 میں برازیل میں پیدا ہوئے۔ ان کا کلب کیریئر کامیاب رہا۔ اس نے برازیل کے لیے ورلڈ کپ بھی جیتا تھا۔ لیکن اس سال کے شروع میں جعلی خبریں پھیلنا شروع ہو گئیں۔ یہ دیکھ کر مداحوں میں شدید غصہ آیا۔ تاہم خود کاکا نے اس بارے میں منہ نہیں کھولا۔ 2005 میں، اس نے اپنی بچپن کی دوست کیرولین سیلیسو سے شادی کی۔ ان کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ تاہم 2005 میں دونوں نے سوشل میڈیا پر اپنی طلاق کا اعلان کیا۔ لیکن رشتہ کیوں ٹوٹا؟ سوشل میڈیا پر جھوٹی خبریں پھیل گئیں، ان کی اہلیہ کا کہنا تھا کہ کاکا نے طلاق دی کیونکہ وہ بہت اچھا تھا۔ ایسے اچھے انسان کے ساتھ رہنا ناممکن ہے۔ تاہم بعد میں ان کی اہلیہ نے کہا کہ انہوں نے ایسا کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ کاکا نے 2000 میں ساؤ پالو کے لیے ڈیبیو کیا۔ پھر وہ اے سی میلان میں شامل ہو گئے۔ وہ بنیادی طور پر حملہ آور مڈفیلڈر کے طور پر کھیلتا تھا۔ انہوں نے 6 سال تک اے سی میلان کے لیے 193 میچوں میں 70 گول اسکور کیے۔ اس وقت اطالوی ٹیم ناقابل روک تھی۔ اس نے چیمپئنز لیگ، سیری اے، سپر کپ، کلب سپر کپ جیتا۔ انہوں نے برازیل کے لیے 92 میچ کھیلے۔ انہوں نے 29 گول کئے۔ رونالڈو، رونالڈینو، ایڈریانو اور کیفو رپلی جرسی میں ان کے ساتھی تھے۔ کاکا اس صدی کی پہلی دہائی کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک تھے۔ نہ صرف اس کی فٹ بال کی مہارت بلکہ اس کی ظاہری شکل کی بھی بہت سے لوگوں نے تعریف کی۔ کارلو اینسیلوٹی اے سی میلان میں ان کے کوچ تھے۔ اس وقت برازیلین رونالڈو بھی کھیلتے تھے۔ چیمپئنز لیگ جیتنے کے بعد ان کی جرسی پر 'میں جیسس سے تعلق رکھتا ہوں' بہت مقبول ہوا۔ یہاں تک کہ اس نے یہ شرٹ 2002 میں ورلڈ کپ جیتنے پر بھی پہنی تھی۔ میلان کی کامیابی کے بعد وہ اسپین میں ریئل میڈرڈ چلے گئے۔ اس وقت رونالڈو' گیلیکٹیکو' میں ان کے ساتھی تھے۔ اگرچہ اس نے لاس بلانکوس کے لیے لالیگا اور کوپا ڈیل رے جیتا، لیکن وہ ٹیلنٹ کی کوئی چمک نہیں دکھا سکا۔ پھر وہ اے سی میلان واپس چلا گیا۔ وہ 2014 میں ریٹائر ہوئے۔ انہوں نے 2007 میں بیلن ڈی اور جیتا تھا۔ اسی سال انہیں فیفا پلیئر آف دی ایئر بھی قرار دیا گیا تھا۔ وہ فیفا اور یوئیفا ٹیم آف دی ایئر میں تھے۔ امریکہ کے اورلینڈو سٹی کے لیے کھیلتے ہوئے وہ اس لیگ کی بہترین ٹیم میں بھی تھے۔

## المصری کی پہلی ونٹر سائننگ: مراکشی مڈفیلڈر اسامہ زمراوی ٹیم میں شامل

پورٹ سعید، 13 جنوری (یو این آئی) مصری پریمیئر لیگ کے کلب المصری نے مراکش کے مشہور کلب ودادا اے سی (Wydad AC) سے 23 سالہ مڈفیلڈر اسامہ زمراوی کو سائن کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ رواں موسمِ سرما کی ٹرانسفر ونڈو میں پورٹ سعید پر مبنی اس کلب کی پہلی اہم سائننگ ہے۔ مقامی میڈیا کے مطابق، زمراوی نے 6 ماہ کے لیے قرض (Loan) پر کلب میں شمولیت اختیار کی ہے۔ معاہدے میں سیزن کے اختتام پر انہیں مستقل بنیادوں پر خریدنے کا آپشن بھی موجود ہے۔ کلب کی جانب سے ٹرانسفر فیس کی تفصیلات ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔ انہوں نے 2019 میں مراکش کے مشہور کلب "رجا کاسا بلانکا" کی انڈر 19 ٹیم سے آغاز کیا۔ وہ متحدہ عرب امارات کے کلب "الوحدہ" کی انڈر 18 ٹیم کا حصہ بھی رہے۔ بعد ازاں مراکش واپسی پر انہوں نے ایس سی سی محمد یہ اور پھر جنوری 2024 میں ودادا اے سی میں شمولیت اختیار کی۔ ودادا اے سی کے لیے انہوں نے تمام مقابلوں میں 41 میچز کھیلے اور 7 گول اسکور کیے۔ وہ مراکش کی انڈر 17 اور انڈر 20 ٹیموں کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ المصری اس وقت مصری پریمیئر لیگ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے، ٹیم 12 میچوں میں 20 پوائنٹس کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہے۔ کلب نے گزشتہ سیزن کا اختتام چوتھی پوزیشن پر کیا تھا۔ زمراوی کی شمولیت سے المصری کو مڈفیلڈ میں نئی توانائی ملنے کی توقع ہے، جو انہیں ٹاپ فور میں جگہ بنانے میں مدد دے سکتی ہے۔

## آسٹریلیائی ویمن کرکٹ کے ایک عہد کا خاتمہ: ایلیسا ہیلی کا بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان

سڈنی، 13 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا کی کامیاب ترین کپتانوں میں سے ایک، ایلیسا ہیلی نے ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز کے بعد کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ 35 سالہ اسٹار کھلاڑی کا کہنا ہے کہ یہ ان کے لیے کھیل کو چھوڑنے کا بالکل درست وقت ہے۔ ایلیسا ہیلی کا 16 سالہ طویل کیریئر کامیابیوں سے بھرا رہا ہے۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی سفر کا آغاز 2010 میں کیا۔ 295 انٹرنیشنل میچز میں 7 ہزار سے زائد رنز اسکور کیے۔

وکٹوں کے پیچھے ریکارڈ 275 شکار (آؤٹ) کیے۔ ایلیسا ہیلی نے 2023 میں ٹیم کی مستقل قیادت سنبھالی تھی۔ وہ آسٹریلیا کے مایہ ناز فاسٹ بولر مچل اسٹارک کی اہلیہ ہیں اور کرکٹ کی دنیا میں اس جوڑی کو ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ اپنے فیصلے کی وضاحت کرتے ہوئے ایلیسا ہیلی نے کہا "میں ابھی بھی آسٹریلیا کے لیے کھیلنے کا جذبہ رکھتی ہوں، لیکن شاید مقابلے کی وہ بھوک اب کم ہو گئی ہے۔ اس لیے میں نے ملے جلے جذبات کے ساتھ یہ فیصلہ کیا ہے۔" وہ ہندوستان کے خلاف آنے والی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا حصہ نہیں ہوں گی۔ وہ اپنے ہوم گراؤنڈز پر ہندوستان کے خلاف ون ڈے اور ٹیسٹ میچز کھیل کر اپنے کیریئر کا اختتام کریں گی۔

## ریاض ڈربی: الہلال کی فتح، رونالڈو کی ٹیم النصر کو شکست

ریاض، 13 جنوری (یو این آئی) سعودی پرو لیگ کے سب سے بڑے مقابلے "ریاض ڈربی" میں الہلال نے النصر کو ایک کے مقابلے میں تین گول سے شکست دے کر خطاب کی دوڑ میں سات پوائنٹس کی واضح برتری حاصل کر لی ہے۔ یہ میچ نہ صرف بہترین فٹبال بلکہ ریڈ کارڈ اور کرسٹیانو رونالڈو کے ردعمل کی وجہ سے بھی سرخیوں میں ہے۔ میچ کے آغاز میں کرسٹیانو رونالڈو نے شاندار گول کر کے النصر کو برتری دلائی۔ یہ ان کے پروفیشنل کیریئر کا 959 واں گول تھا۔ میچ اس وقت ڈرامائی رخ اختیار کر گیا جب 60 ویں منٹ میں النصر کے گول کیپر نواف العقیدی کو خطرناک چیلنج پر ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنا النصر کے لیے مہنگا ثابت ہوا۔ عددی برتری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے الہلال نے جارحانہ کھیل پیش کیا۔ سالم الدوسری نے پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کیا، جس کے بعد محمد کنو نے دوسرا گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلا دی۔ آخر میں روبن نیویس نے ایک اور پنالٹی اسکور کر کے فتح 1-3 سے یقینی بنا دی۔ میچ کے دوران اور ریڈ کارڈ کے فیصلے پر کرسٹیانو رونالڈو شدید برہم نظر آئے۔ ان کے مخصوص اشارے اور گراؤنڈ سے باہر جاتے وقت غصے کا اظہار سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804